آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ

ہماری دُنیا

نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 | Vol.12 , Issue. 249 Friday , 23 May 2025 | www.hamariduniyanews.com E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com | صفحات: 8 قیمت: 2:00 روپے | جمعہ/23/مئی 2025ء بمطابق/24/ذی قعدہ 1446ھ

مودی کی نسوں میں گرم خون نہیں گرم سندور بہہ رہا ہے

22 تاریخ کے حملے کے جواب میں ہم نے 22 منٹ میں دیا، اب پاکستان کے ساتھ نہ تجارت ہوگی نہ بات چیت، اب صرف پی او کے کے بارے میں بات ہوگی، وزیر اعظم مودی کا خطاب

بیکانیر، 22 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے 'آپریشن سندور' کو ہندوستان کا ایک نیا اور رودر روپ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہماری بہنوں کا سندور مٹانے والوں کو مٹی میں ملا دیا گیا ہے اور جو ہندوستان کا خون بہاتے تھے، آج انہیں قطرہ قطرہ کا حساب چکانا پڑا ہے اور ہم اپنے عہد پر پورا اترے ہیں اور اب پاکستان کے ساتھ نہ تجارت ہوگی نہ بات چیت۔ اگر بات ہوگی تو صرف پی او کے کے بارے میں ہوگی۔

مسٹر مودی جمعرات کو یہاں پلانہ میں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے واضح کر دیا ہے کہ ہر دہشت گرد حملے کی پاکستان کو بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی، یہ قیمت پاکستان کی فوج اور معیشت ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ہندوستان کے حق کا پانی نہیں ملے گا۔ اب ہندوستانیوں کے خون سے کھیلنا پاکستان کو مہنگا پڑے گا۔ یہ ہندوستان کا عزم ہے کہ دنیا کی کوئی طاقت اس عزم سے ہٹا نہیں سکتی۔ انہوں نے کہا کہ وکست بھارت کی تعمیر کے لیے سیکورٹی اور خوشحالی دونوں ضروری ہیں۔ یہ تب ہی ممکن ہوگا جب ہندوستان کا کونہ کونہ مضبوط ہوگا۔ آج کا یہ پروگرام ہندوستان کی تیز ترقی کی ایک مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے مذہب پوچھ کر ہماری بہنوں کی مانگ کا سندور اجاڑ دیا تھا، پہلگام میں گولیاں چلی تھیں، ان گولیوں سے 140 ہم وطنوں کا سینہ چھلنی ہوا تھا۔ اس کے بعد ہر ہم وطن نے یکجہتی کے ساتھ عزم کیا تھا کہ دہشت گردوں کو مٹی میں ملا دیں گے اور تصور سے بھی بڑی سزا دیں گے۔ آج ملک کی فوج کے شجاعت سے ہم سب اس عہد پر پورا اترے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے تینوں افواج کو کھلی چھوٹ دے دی تھی اور تینوں فوجوں نے مل کر ایسا چکرویو رچا کہ پاکستان کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 22 تاریخ کے حملے کے جواب میں ہم نے 22 منٹ میں دہشت گردی کے نو سب سے بڑے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ دنیا نے یہ دیکھ لیا کہ جب سندور بارود بن جاتا ہے تو نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ یہ اتفاق ہی ہے کہ پانچ سال قبل بالاکوٹ میں ملک نے ایئر اسٹرائیک کی تھی تو میری پہلی جلسہ عام راجستھان کی سرحد پر ہوئی تھی۔ اب آپریشن سندور ہوا اور اس کے بعد پہلی جلسہ عام 'ویر بھومی' راجستھان کی سرحد پر بیکانیر میں ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ انہوں نے چورو میں کہا تھا "اس مٹی کی قسم، میں ملک کو مٹنے نہیں دوں گا۔ میں ملک کو جھکنے نہیں دوں گا، آج میں راجستھان کی دھرتی سے ہم وطنوں سے بڑی عاجزی سے کہنا چاہتا ہوں کہ ملک کے کونے کونے میں ترنگا یاتراؤں کا ہجوم چل رہا ہے۔ جو سندور مٹانے نکلے تھے، انہیں مٹی میں ملا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو ہندوستان کا خون بہاتے تھے، آج اس قطرہ قطرہ کا حساب چکانا پڑا ہے۔ جو اپنے ہتھیاروں پر غرور کرتے تھے، آج وہ ملبے کے ڈھیر میں دبے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بدلہ لینے کا کھیل نہیں، یہ انصاف کا نیا روپ ہے، یہ آپریشن سندور ہے۔ یہ صرف غصہ نہیں، یہ پورے ہندوستان کا روپ ہے، یہ ہندوستان کا نیا روپ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے گھر میں گھس کر وار کیا تھا، اب سیدھا سینے پر حملہ کیا ہے۔ دہشت گردی کا سر کچلنے کی یہی ریت ہے۔ یہی بات ہے، نیا ہندوستان ہے۔ بھارت ماتا کی جے۔

انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے تین اصول طے کر دیے ہیں۔ پہلا، ہندوستان پر دہشت گرد حملہ ہوا تو اس کا سخت جواب ملے گا۔ دن اور وقت ہماری فوجیں طے کریں گی اور شرائط بھی ہماری ہوں گی۔ دوسرا، ایٹم کی دھمکیوں سے ہندوستان ڈرنے والا نہیں۔ تیسرا، دہشت گردی کے سرغنوں اور دہشت گردوں کے سرپرستوں کو الگ الگ نہیں دیکھا جائے گا اور انہیں ایک ہی سمجھا جائے گا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ پاکستان کا یہ کھیل اب نہیں چلے گا۔ پوری دنیا میں پاکستان کی اصلیت بے نقاب کرنے کے لیے ہندوستان کا وفد دنیا بھر میں پہنچ رہا ہے، جس میں تمام جماعتوں کے لوگ شامل ہیں۔ پاکستان کا اصلی چہرہ پوری دنیا کو دکھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہندوستان سے براہ راست لڑائی نہیں جیت سکتا۔ جب بھی لڑائی ہوتی ہے، بار بار پاکستان کو منہ کی کھانی پڑتی ہے۔ پاکستان نے دہشت گردی کو ہندوستان کے خلاف لڑائی کا ہتھیار بنایا ہے۔ آزادی کے گزشتہ کئی دہائیوں سے یہی چل رہا ہے کہ پاکستان دہشت گردی پھیلاتا تھا اور بے گناہ لوگوں کا قتل کرتا تھا، لیکن وہ ایک بات بھول گیا کہ مودی یہاں سینہ تان کر کھڑا ہے، مودی کا دماغ ٹھنڈا رہتا ہے لیکن خون گرم رہتا ہے، اب تو مودی کی رگوں میں گرم خون نہیں، گرم سندور بہہ رہا ہے۔

بیدر/22 مئی (محمد امجد حسین) موسلادھار بارش شام 5 بجے شروع ہوئی اور رات 11 بجے تک جاری رہی بسوا کلیان اور ہلسور سمیت تعلقہ کے کئی حصوں میں۔ پانی جمع ہو گیا اور شہر کی سڑکوں پر پانی بھر جانے کے باعث گاڑیاں کچھ دیر تک رکی رہی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ کچھ دکانیں بھی زیر آب آ گئی ہیں بسوا کلیان شہر اور میر اکھل گاؤں کے درمیان گوڑ گاؤں کے قریب بارش کی وجہ سے پل کے ساتھ سڑک بہہ گئی۔ اور لوگوں کو جانے سے روک دیا گیا۔ اس کی اطلاع ملتے ہی ممبر اسمبلی نے افسران کے ساتھ حادثہ کا دورہ کیا اور مقامی لوگوں سے معلومات کیا متعلقہ عہدیداروں سے فون پر بات کی انہوں نے عہدیداروں کو مشورہ دیا کہ ٹوٹی سڑک کو بچا دیا جائے اور عارضی سڑک کی بہتری کا کام جلد شروع کیا جائے

معصومیت وہ تحفہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے چھوٹے بچوں کو دیا ہے: ڈاکٹر ایس فاروق

دہرادون: اتراکھنڈ کے تمام 13 ضلعوں اور دور دراز مقامات کے 100 طلبا، اور اتراکھنڈ اسٹیٹ چائلڈ ویلفیئر کونسل کے 23 اساتذہ کے ساتھ 19.05.2024 سے 23.05.2025 تک اتراکھنڈ اسٹیٹ چائلڈ ویلفیئر کونسل کے زیر اہتمام 5 روزہ رہائشی کیمپ کے لیے ہمالیہ ویلنس کمپنی کا دورہ کیا۔ مذکورہ کیمپ کا مقصد مقامی ثقافت، زبانیں، مقامی گانے، تخلیقی فنون، خود اعتمادی اور قومی یکجہتی کو سیکھنے کے ساتھ ساتھ رہنے کے فن کو فروغ دینا ہے۔ زیادہ تر طلباء کبھی بھی لفٹ میں نہیں گئے تھے اور اسے استعمال کرتے ہوئے بہت خوش تھے۔ انہوں نے ایس آر اے اسپورٹس اور اوپن جم میں ریلوے انجن، ہیلی کاپٹر کے ماڈلز اور مختلف جھولے کیمرے سے بھی لطف اندوز ہوئے۔ کیمپس کے مختلف گوشوں جیسے فیکٹری، سیکورٹی، میوزیم، کھیل کے میدان وغیرہ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد انہوں نے چیئرمین ڈاکٹر ایس فاروق سے ملاقات کی، جنہوں نے اپنے خطاب میں انہیں بتایا کہ آپ قدرتی ماحول سے آئے ہیں جس کی ہمارے بڑے شہروں میں فقدان ہے آپ جہاں سے آتے ہیں وہاں تازہ ہوا، صاف پانی اور سورج کی روشنی ہے۔

ملزم کے پاس 6 لاکھ سے زائد مالیت کے اثاثے ضبط

بیدر 22 مئی: سٹی مارکیٹ پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا تھا ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس کے پاس سے 6 لاکھ 37 ہزار روپے برامد کر لیے اور قیمتی سامان بھی ضبط کیا گیا بیدر ایس پی پردیپ گنٹی نے ایک پریس جاری کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں ایک گھر میں چوری کا مقدمہ کے بعد پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس کے پاس سے 6 لاکھ 37 ہزار روپے برامد کیے ہیں اور قیمتی سامان بھی، اسے عدالتی تحویل میں دے دیا گیا ہے 30 گرام سونے کا بسکٹ جس کی قیمت تقریباً 2 لاکھ 40 ہزار روپے۔ 25 گرام کا چپا کلی کا ہار جس کی قیمت 2 لاکھ۔ 12 گرام سونے کا لاکٹ جس کی قیمت 96 ہزار ضبط کر لئے گئے ہیں۔

وقف ترمیمی قانون پر فریقین کی بحث مکمل، فیصلہ محفوظ، وقف اسلام کے بنیادی جز میں سے ایک اہم جز

مولانا ارشد مدنی کی جانب سے کپل سبل نے سالیسٹر جنرل کی بحث کا دیا جواب، ڈاکٹر راجیو دھون اور ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی نے بھی بحث میں حصہ لیا

نئی دہلی 22 / مئی 2025 وقف ترمیمی قانون 2025 کے خلاف داخل عرضداشتوں پر لگاتار تیسرے دن بحث جاری رہی، جس کے دوران جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل نے مرکزی سرکار کی نمائندگی کرنے والے سالیسٹر جنرل آف انڈیا تشار مہتا کی بحث کا جواب دیا اور کہا کہ مرکزی سرکار یہ موقف کہ وقف اسلام کا بنیادی جز نہیں ہے سراسر غلط ہے، وقف اسلام کے بنیادی جز میں سے ایک اہم جز ہے، اسلام کے بغیر وقف کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا ہے کیونکہ وقف اللہ کے نام ہوتا ہے اور یہ مستقل ہوتا ہے، وقف ایک طرح کی چیریٹی ہے جو اسلام کا بنیادی جز ہے۔

وقف صرف اللہ کے لیے ہوتا ہے جسے ایک بار کر دینے کے بعد اسے واپس نہیں لیا جا سکتا ہے۔ چیریٹی پبلک کے لیے بھی ہو سکتی ہے لیکن وقف خالص اللہ کے لیے ہوتا ہے۔ کپل سبل نے قانون پر عبوری اسٹے کے تعلق سے کہا کہ، ماضی قریب میں سپریم کورٹ نے مختلف قوانین پر عبوری اسٹے دیا تھا لہذا آج سالیسٹر جنرل کا یہ کہنا کہ عدالت عبوری اسٹے نہیں دے سکتی مناسب نہیں ہے۔ عدالت تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد موجودہ حالات اور مسلمانوں میں پھیلی ہوئی بے چینی کے مد نظر اس متنازعہ قانون پر اسٹے دے کر انصاف کر سکتی ہے۔

سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل نے عدالت کو مزید بتایا کہ اوقاف کے سروے کرنے کی ذمہ داری حکومت کی ہے لیکن کئی دہائی گذر جانے کے بعد بھی سروے نہیں ہوا، وقف پراپرٹی کا سروے نہیں ہونے کا ذمہ دار متولی یا مسلمان نہیں ہے، چنانچہ سروے کے نام پر وقف املاک پر قبضہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ گجرات اور اتراکھنڈ میں ایک بھی وقف املاک کا سروے نہیں ہوا ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہاں اوقاف کی زمینیں نہیں ہیں۔ وقف ترمیمی قانون بنا کر ریاست کی ناکامی کی سزا پوری مسلم قوم کو دی جا رہی ہے۔ وقف بائی یوزر کو صرف اس لیے ختم نہیں کیا جا سکتا کہ یہ رجسٹرڈ نہیں ہے۔ ماضی میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے وقف بائے یوزر کو تسلیم کیا ہے۔

کپل سبل نے مزید کہا کہ وقف پراپرٹی پر لمیٹیشن ایکٹ نافذ نہیں ہوتا ہے لہذا لمیٹیشن کی بات کرنا فضول ہے۔ شیڈول ٹرائب علاقوں میں وقف کرنے کی جو پابندی کی عائد کی جا رہی ہے یہ مذہبی معاملات میں مداخلت ہے۔ قبائلی علاقوں کے لوگ بھی اسلام کو مانتے ہیں اور انہیں پورا حق ہے اپنے مذہبی امور کو انجام دینے کا۔ وقف کرنے سے کسی کو روکا نہیں جا سکتا ہے، تازہ ترمیمات ان علاقوں میں وقف کرنے سے روکتی ہیں جو غیر آئینی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دفعہ 3D کے مطابق محکمہ آثار قدیمہ کی عمارتوں پر متولی کے ہونے کی وجہ سے محکمہ آثار قدیمہ انتظامی امور انجام نہیں دے پا رہی ہے لہذا حکومت اس کو اپنے قبضہ میں لینا چاہتی ہے، حکومت کا یہ اقدام وقف املاک کو اپنے قبضہ میں لینے جیسا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی امور کے تعلق سے عدالت رہنمایانہ اصول مرتب کر سکتی لیکن حکومت اس کی ملکیت تبدیل نہیں کی جا سکتی ہے۔

چیف جسٹس نے کہا کہ وہ اس تعلق سے جائزہ لیں گے۔ کپل سبل کی بحث کے بعد ڈاکٹر راجیو دھون نے جوابی بحث کی اور کہا کہ وقف اسلام کا حصہ ہے، جے پی سی نے بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے، انتظامی امور کے نام پر ضابطہ بنانا عبادت گاہوں کے تحفظ کے قانون کو ختم کر دے گا۔ ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی نے بھی جوابی بحث کی اور عدالت سے وقف ترمیمات پر عبوری اسٹے دینے کی گذارش کی۔ سینئر ایڈووکیٹ حذیفہ احمدی نے بھی مختصر جوابی بحث کی۔

سرقہ کے الزام میں ایک ملزم گرفتار، 6,37,500 روپے مالیت کی اشیاء ضبط

بیدر۔ 22 مئی - ضلع بیدر میں ایک گھر میں سرقہ کا معاملہ حل کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گیا اور اس کے پاس سے 500,37,6 روپے مالیت کی اشیاء ضبط کی گئیں۔ اور ملزم کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ یہ بات بیدر ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب پردیپ گنٹی نے بتائی۔ تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ بیدر سٹی مارکیٹ پولیس اسٹیشن کی حدود میں پیش آنے والے سرقہ میں ایک ملزم کو گرفتار کر کے 30 گرام سونے کے بسکٹ برآمد کر لئے جن کی مالیت 2 لاکھ 40 ہزار روپے ہے۔ اسی طرح 25 گرام سونے کی چپا کلی کا ہار جس کی مالیت 000,00,2 روپے ہے۔ 12 گرام سونے کا لاکیٹ جس کی مالیت 96 ہزار روپے ہے۔ 05 گرام سونے کی انگوٹھی جس کی مالیت 000,40 روپے ہے۔ 03 گرام سونے کا میڈل اور گولیوں کی مالیت 000,24 ہے، اس طرح مجموعی طور پر 7.5 تولہ سونے کی اشیاء جن کی مالیت 500,37,6 ہے، چور کے پاس سے برآمد کر کے اس قیمتی املاک کو ضبط کر لیا گیا ہے۔

ایس پی لیڈر نیلم گپتا کی ایس پی کی قومی ترجمان سمیہ رانا سے خصوصی ملاقات

لکھنؤ 22 مئی 2025 (سعید ہاشمی) لکھنؤ: مشہور سماجی کارکن اور سماج وادی پارٹی کی قومی ترجمان سمیہ رانا نے باندہ سے مہیلا سبھا سماج وادی پارٹی کی سکریٹری نیلم گپتا سے قیصر میں باغ واقع رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس ملاقات کا مقصد خواتین کو با اختیار بنانا تھا جس پر دونوں نے خصوصی گفتگو کی اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی بات کی۔ بتا دیں سمیہ رانا، جو کہ اپنی سماجی سرگرمی اور خواتین کے مسائل پر بے خوف ہو کر بولنے کے لیے جانی جاتی ہیں، نے اس موقع پر کہا کہ خواتین کو معاشرے میں ان کا مناسب مقام دلانا اور انہیں خود انحصار بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے تعلیم، صحت اور معاشی آزادی کو خواتین کو با اختیار بنانے کے اہم ستون قرار دیا۔ اس کے ساتھ ہی نیلم گپتا نے سماج وادی پارٹی کی طرف سے خواتین کو با اختیار بنانے کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی خواتین کو سیاسی اور سماجی طور پر با اختیار بنانے کے لیے پر عزم ہے۔ انہوں نے مختلف سرکاری اسکیموں اور پارٹی پروگراموں کا ذکر کیا جو خواتین کو مرکزی دھارے میں لانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ یہ ملاقات ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ملک بھر میں خواتین کو با اختیار بنانے پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔ سمیہ رانا اور نیلم گپتا دونوں اپنی اپنی سطح پر خواتین کے حقوق اور ان کی بہتری کے لیے مسلسل کام کر رہی ہیں۔ اس ملاقات سے امید پیدا ہوئی ہے کہ مستقبل میں خواتین کو با اختیار بنانے کے شعبے میں مزید موثر اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ دونوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ خواتین کو صرف اپنی آواز نہیں اٹھانی چاہیے بلکہ فیصلہ سازی کے عمل میں بھی فعال طور پر شامل ہونا چاہیے۔ اس اجلاس کو خواتین کو با اختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے جس سے نچلی سطح پر خواتین کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آنے کا امکان ہے۔

دہلی میں صحت کے نظام کو مضبوط کیا جائے گا، 1139 آروگیہ مندر کھولے جائیں گے

ہریانہ کی بیٹی محترم وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کے ساتھ رسمی ملاقات کی جنہوں نے دہلی میں بی جے پی کی نئی لکیر کھینچی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش سوچ اور فیصلہ کن قیادت کا نتیجہ ہے کہ آج ملک کی بیٹیاں ہر میدان میں قائدانہ کردار ادا کر رہی ہیں۔

نئی دہلی: دہلی میں صحت کی بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے 1139 آروگیہ مندر کھولنے کا منصوبہ ہے۔ پہلے مرحلے میں 33 آروگیہ مندروں کو شروع کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ ریکھا گپتا حکومت 31 مئی کو 100 دن مکمل کر رہی ہے۔ اس موقع پر حکومت ان آروگیہ مندروں کا افتتاح کر کے اپنا وعدہ پورا کرنا چاہتی ہے۔ ان کی تعداد میں مرحلہ وار اضافہ کیا جائے گا۔ حکومت نے اپنی 100 دن کی ترجیح میں آروگیہ مندر کو بھی شامل کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے محکمۂ صحت کے افسران اور ضلع کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی اور ایم ایل اے کی مدد سے جگہ کا انتخاب کرنے کی ہدایت دی۔ جانکاری کے مطابق کئی اضلاع میں جگہوں کی نشاندہی کر کے انہیں آروگیہ مندر میں تبدیل کرنے کا کام شروع کیا گیا ہے۔ ان میں سے 33 پر کام تقریباً آخری مرحلے میں ہے۔

متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اسے 27 مئی تک مکمل کرلیں۔ تاکہ 31 مئی کو یا اس سے پہلے اس کا افتتاح کیا جاسکے۔

10 اپریل کو مرکز اور دہلی حکومت کے درمیان پردھان منتری آیوشمان ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن کو لاگو کرنے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ اس کے تحت 2400 کروڑ روپے کی لاگت سے 1139 آیوشمان آروگیہ مندر، 50 سے 100 بستروں کے نو کریٹیکل کیئر بلاکس اور 11 سنٹرلائزڈ لیبز شروع کی جائیں گی۔ ہر اسمبلی حلقہ میں کم از کم پانچ آروگیہ مندر کھولے جائیں گے۔ علاج کے علاوہ ویکسینیشن، بلڈ پریشر چیک کرنے، ذیابیطس اور طرز زندگی سے متعلق دیگر امراض اور حاملہ خواتین کی دیکھ بھال کی سہولیات بھی موجود ہوں گی۔ 33 آیوشمان مراکز میں سے زیادہ سے زیادہ چھ جنوب مغربی ضلع میں اور پانچ شمالی ضلع میں کھولے جائیں گے۔ 20 محکمہ تعمیرات عامہ کی عمارتوں بشمول سیکرٹریٹ، 11 میونسپل کارپوریشن کی عمارتوں میں اور دو این ڈی ایم سی عمارتوں میں کھولے جائیں گے۔

ہریانہ کے وزیر اعلیٰ سینی نے دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے ملاقات کی

نئی دہلی، 22 مئی (وس)۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے جمعرات کو دہلی سکریٹریٹ میں دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے ملاقات کی۔ اس موقع پر دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود اور وزیر محنت کپل مشرا موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے ایکس پوسٹ میں یہ جانکاری دی۔ وزیر اعلیٰ سینی نے ایک ایکس پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے ہریانہ کی بیٹی محترم وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کے ساتھ رسمی ملاقات کی جنہوں نے دہلی میں بی جے پی کی نئی لکیر کھینچی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش سوچ اور فیصلہ کن قیادت کا نتیجہ ہے کہ آج ملک کی بیٹیاں ہر میدان میں قائدانہ کردار ادا کر رہی ہیں۔ وہ نہ صرف ترقی میں شراکت دار بنے ہیں بلکہ قیادت کا محور بھی بن چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ گپتا اس کی بڑی مثال ہیں۔

ریکھا گپتا حکومت دہلی میں کچی آبادیوں کو اجاڑنے کی مہم چلا رہی ہے: یادو

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے دہلی کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے ریکھا گپتا حکومت سڑکوں پر دکانداروں اور غریب کچی آبادیوں کو بے دخل کرنے کی مہم چلا رہی ہے، اس سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ بی جے پی لیڈر انتخابات کے دوران جھگی بستیوں میں رات گزارنے اور ریڑی پٹری والوں کا حامی بننا صرف ووٹ بٹورنے کی سیاست تھی۔ جمعرات کو میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی اقتدار میں آنے کے بعد جھونپڑیوں میں رہنے والے غریب لوگوں اور گلیوں کے دکانداروں پر مسلسل حملے کر رہی ہے جو مہنگائی اور ریکارڈ بے روزگاری کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روزی روٹی کا حق بنیادی حق ہونے کے باوجود بی جے پی لوگوں کا روزگار چھیننے کا کام کر رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا یہ بی جے پی کا روزگار، مکان اور ترقی کا وعدہ ہے؟ کانگریس لیڈر نے کہا کہ یونائیٹڈ پروگریسو الائنس (یو پی اے) حکومت نے ریہڑی پٹری لائیولی ہڈ پروٹیکشن ایکٹ 2014 کے تحت ملک بھر میں شہری گلیوں کے دکانداروں کی روزی روٹی کے تحفظ اور ان کی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لیے کام کیا اور انہیں روزی روٹی تحفظ فراہم کرنے کا حق دیا۔ دہلی میں 5 لاکھ سے زیادہ اسٹریٹ وینڈرز ہیں جنہیں مستقل جگہ فراہم کرنے اور انہیں باقاعدہ بنانے کے لیے حکومت کو سروے کرنا پڑا اور ٹی وینڈنگ کمیٹیاں بنا کر انہیں لائسنس جاری کرنا پڑا، لیکن عام آدمی پارٹی نے اپنے 11 سال کے دور حکومت میں اور بی جے پی نے میونسپل کارپوریشن سمیت دہلی میں اقتدار میں آنے کے بعد اسٹریٹ فروشوں کو مستقل جگہ فراہم کرنے کے لیے کچھ نہیں کیا۔ بلکہ ترقی کے نام پر انہیں ہٹانے کا کام کر رہی ہے۔

شاہ نے جمنا کی صفائی پر ایک میٹنگ کی، ایک جامع نقطہ نظر اپنانے کو کہا

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعرات کو یہاں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں دہلی میں جمنا کی صفائی اور پینے کے پانی اور سیوریج کے نظام سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دی۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ یمنا صرف ایک دریا نہیں ہے بلکہ لوگوں کے عقیدے کی علامت بھی ہے، اس لیے اس کی صفائی مودی حکومت کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت جل شکتی کو تمام سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کے لیے ایک معیاری طریقہ کار بنانا چاہیے تاکہ ان کے معیار، دیکھ بھال اور اخراج کے لیے معیارات طے کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ان معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کو دیگر تمام ریاستوں کے ساتھ بھی شیئر کیا جانا چاہیے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ دہلی میں جمنا، پینے کے پانی اور نکاسی کے بارے میں آج جو بھی منصوبے بنائے گئے ہیں، وہ اگلے 20 سالوں کو ذہن میں رکھ کر بنائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جمنا کی صفائی میں دہلی جل بورڈ کا اہم رول ہے، اس لیے اس کی مضبوطی بہت ضروری ہے۔ انہوں نے بورڈ میں خالی آسامیوں کو فوری پر کرنے کا مطالبہ کیا۔ دہلی میں پانی کی تقسیم کی صلاحیت کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ پوری دہلی کو پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پانی کا انتظام بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں پانی کی فراہمی کے لیے واٹر بورڈ کو پائپ لائنوں میں رساؤ کو روکنے کے ساتھ پانی کی تقسیم کے ڈھانچے کو مزید مضبوط کرنا چاہیے۔ انہوں نے نالوں سے گاد ہٹانے کے لیے عالمی معیار کی ٹیکنالوجی کے استعمال پر بھی زور دیا۔

ہسپتالوں کے لیے مریض پر مرکوز ماحول کی طرف بڑھنا ضروری ہے: نڈا

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) مرکزی صحت وخاندانی فلاح و بہبود کے وزیر جگت پرکاش نڈا نے صحت عامہ کی خدمات کو مزید بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوششوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ بڑھتی ہوئی توقعات کو پورا کرنے کے لیے مریض پر مرکوز ماحول کی طرف بڑھنا ضروری ہے۔ بہتر صحت کی دیکھ بھال میں عوام کی شراکت کو فروغ دینے کے لیے جمعرات کو یہاں اسپتالوں، این جی اوز اور اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ ایک کیلپ منتھن کی صدارت کرتے ہوئے مسٹر نڈا نے کہا کہ تمام صحت کی دیکھ بھال کے اداروں میں خدمات کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل صلاحیت سازی، نگرانی، باقاعدہ جائزہ اور بامعنی تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ انفراسٹرکچر، صفائی، عملے کے رویے، سہولیات اور انتظام سے متعلق مسائل جو کہ سرکاری ہسپتالوں کے تاثر اور امیج میں کردار ادا کرتے ہیں ان پر توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ عملی حل کی نشاندہی کی جاسکے اور ان پر عمل درآمد کیا جا سکے۔ جناب نڈا نے کہا کہ ہسپتالوں کو درپیش چیلنجز مختلف ہو سکتے ہیں، لیکن ان میں سے بہت سے مسائل کو بہتر انتظام اور خدمات کی ترجیح کے ساتھ حل کیا جاسکتا ہے۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے قومی جنرل سیکرٹری و جموں کشمیر کے انچارج۔ رکن راجیہ سبھا سید ناصر حسین نے سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی کی یاد میں انڈین یوتھ کانگریس کے ذریعہ منعقد 'خون عطیہ' کیمپ بطور مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اور خون عطیہ کیا

نئی نسل کی تربیت اور ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا میری اولین ترجیح: ڈاکٹر شمس اقبال

بچوں کی تخلیقیت کو بیدار کرنے کی ضرورت: پروفیسر غضنفر، قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں کریٹیو رائٹنگ اینڈ چلڈرن لٹریچر پینل کی میٹنگ

نئی دہلی: قومی اردو کونسل کے صدر دفتر جسولہ، نئی دہلی میں 22 مئی 2025 کو کریٹیو رائٹنگ اینڈ چلڈرن لٹریچر پینل کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت معروف فکشن نگار، شاعر اور ماہر درسیات پروفیسر غضنفر نے کی۔ میٹنگ میں قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال، گورننگ کونسل کے ممبران میں جناب محمد شہزاد، جناب ارشد فریدی کے علاوہ این بی ٹی کے چیف ایڈیٹر اور جوائنٹ ڈائرکٹر جناب کمار وکرم، ڈاکٹر امجد حسین حافظ کرناٹکی، جناب اقبال برکی، ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا، جناب سراج عظیم، محترمہ شاہ تاج خان، محترمہ شائستہ یوسف، ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اکیڈمک)، ڈاکٹر مسرت (ریسرچ آفیسر، اکیڈمک)، ڈاکٹر عبدالباری (اسسٹنٹ ایڈیٹر)، نہاں رباب (ریسرچ اسسٹنٹ، اکیڈمک) اور محمد افروز (ویب ماسٹر) وغیرہ شامل ہوئے۔ اس موقعے پر اظہار خیال کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ نئی نسل کی تربیت اور ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا میری اولین ترجیح ہے۔ اسی لیے میں نے بچوں اور نوجوانوں کو سامنے رکھ کر یہ پینل بنایا ہے تاکہ نئی نسل کو ان کے ذوق کے مطابق علمی مواد فراہم کیا جاسکے۔ کریٹیو رائٹنگ اینڈ چلڈرن لٹریچر پینل کے چیئرمین پروفیسر غضنفر نے کہا کہ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ بچوں اور نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو بیدار کیا جائے تاکہ وہ اپنی تخلیقیت کا استعمال کرسکیں۔ تخلیقیت کے فروغ کے لیے ورکشاپ کا اہتمام کیا جائے۔ بچوں کی عمر کے اعتبار سے بیسک وکیبلری تیار کیا جائے جن کی روشنی میں بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق نصابات تیار کیے جاسکیں۔ این بی ٹی کے چیف ایڈیٹر اور جوائنٹ ڈائرکٹر جناب کمار وکرم نے کہا کہ اردو میں دوسری زبانوں سے بھی مواد ترجمے کی شکل میں لینے کی ضرورت ہے۔ اردو کی کلاسیکی کتابوں کو مختصر ورژن (Abridge Version) میں شائع کیا جائے۔ کمار وکرم نے کونسل کے کاموں کی بھی ستائش کی۔ کرناٹک اردو اکیڈمی کے سابق چیئرمین ڈاکٹر حافظ کرناٹکی نے کہا ہے کہ قومی اردو کونسل بچوں اور نئی نسل کے لیے بہت عمدہ کام کر رہی ہے۔ آج کی اس میٹنگ میں تقریباً 45 دیدہ زیب کتابوں کو منظوری دی گئی جو قومی تعلیمی پالیسی 2020 کو ذہن میں رکھ کر ورکشاپ موڈ میں تیار کی گئی تھیں۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ قومی اردو کونسل کے اراکین کس محنت و جاں فشانی سے کام کر رہے ہیں۔ میٹنگ میں شرکا نے ایک سال کی مدت میں تیار کی گئی کتابوں کی اشاعت کی منظوری کے علاوہ سابقہ برسوں میں تیار کی گئی کتابوں کو بھی منظوری دی۔ اس موقعے پر وزارت تعلیم حکومت ہند کے ایپ 'راشٹریہ ای۔ پستکالیہ' سے بھی جڑنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ میں موجود ممبران نے گذشتہ ایک سال میں کیے گئے کاموں کی ستائش کرتے ہوئے نئے عزائم اور منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر نریش نے دہلی حکومت کو کورونا سے خبردار کیا، ریکھا کو میمورنڈم سونپا

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) دہلی پردیش کانگریس کے سینئر ترجمان ڈاکٹر نریش کمار نے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے مطالبہ کیا ہے کہ قومی راجدھانی میں کورونا وائرس کی واپسی کے امکان کے پیش نظر تمام قسم کی طبی تیاری پہلے سے مکمل کرلی جائے۔ جمعرات کو ڈاکٹر کمار کی طرف سے جاری ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے مسز گپتا کو ایک میمورنڈم پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ حکومت وقت پر ضروری طبی تیاریوں کو یقینی بنائے تاکہ پچھلی بار جیسی سنگین صورتحال پیدا نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خطرے کی گھنٹی بجنے کا انتظار نہ کرے بلکہ ابھی سے موثر اقدامات کرے۔ کورونا وبا کے دوران ماضی کی غلطیوں کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کی عدم توجہی کے باعث ہزاروں افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔

انہوں نے وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ بڑے ہسپتالوں میں آکسیجن سلنڈرز، بیڈز، وینٹی لیٹرز اور دیگر ضروری طبی آلات کی مناسب دستیابی کو یقینی بنایا جائے، کورونا ٹیسٹنگ اور ویکسی نیشن سنٹرز میں اضافہ کیا جائے اور انہیں عام لوگوں تک رسائی کے قابل بنایا جائے، ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے ہسپتالوں اور طبی عملے کو وسائل اور تربیت فراہم کی جائے اور ایک وقف کنٹرول روم قائم کیا جائے جو 24 گھنٹے کام کرے۔ اس کے علاوہ میڈیا اور رابطہ عامہ کے ذریعے آگاہی مہم چلا کر عوام کو چوکنا کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ دہلی والے پہلے ہی مہنگائی، آلودگی اور دیگر مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، ایسے میں کورونا کی ممکنہ نئی لہر سے نمٹنے میں کوئی لاپروائی مہنگی ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ پر زور دیا ہے کہ وہ اس مسئلے کو ترجیح دیں اور فوری طور پر موثر اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ دہلی کے وزیر اعلیٰ اور محکمہ صحت کے درمیان تال میل کا فقدان ہے کیونکہ دارالحکومت کے اسپتالوں میں اس سمت میں کوئی پہل نظر نہیں آرہی ہے۔ پچھلی کورونا لہر میں بھی ایسی ہی کمی دیکھی گئی تھی۔ اور شمشان گھاٹ اور دریائے یمنا کے کناروں پر صرف لاشیں ہی دکھائی دیتی تھیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے اس میمورنڈم کی ایک کاپی لیفٹیننٹ گورنر وے کمار سکسینہ کو بھی بھیجی ہے۔

شعبہ تعلیمی مطالعات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اے پی آئی ساتواں اسٹائل مسودہ تحریر کے موضوع پر سہ روزہ قلم کار کلینک منعقد کیا

نئی دہلی: ہیومن ویلفیئر فاؤنڈیشن (ایچ ڈبلیو ایف) کے زیر اہتمام شعبہ تعلیمی مطالعات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سینٹر فار ٹریننگ اینڈ اکیڈمک گائیڈینس (سی ٹی اے جی) کے اشتراک سے کل اسکول آف ایجوکیشن بلڈنگ کے کانفرنس روم میں سہ روزہ قومی انٹینسیو رائٹرز کلینک (این آئی ڈبلیو سی) پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس کا مقصد اے پی اے ساتویں ایڈیشن کے رہنما اصول پر خصوصی زور کے ساتھ پی ایچ ڈی کے امیدواروں اور کیریئر شروع کرنے والے نئے محققین کو تحریر کی ضروری مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے۔ ذاتی مینٹورنگ اور بامعنی و دلچسپ گروپ مذاکرے کو یقینی بنانے کے لیے تیس شرکا کے گروپ کے لیے یہ پروگرام تیار کیا گیا ہے۔

یہ ورکشاپ جس کا عنوان 'اے ہینڈس آن ایکسپیرئنس آن رائٹنگ اے پی اے سیونتھ اسٹائل مینواسکرپٹس' ہے علمی فضیلت، اشاعت کی اخلاقیات اور علمی ویزیبلٹی کو یقینی بنانے کے لیے شعبے کی ایک وسیع تر پہل ہے۔ پروگرام میں نظریاتی بصیرتوں کے ساتھ عملی پہلوؤں کا بھی امتزاج ہے جس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ شرکا صرف اے پی آئی کی رسومیات اور اس کے کنونشن سے واقف نہ ہوں بلکہ دوران تحریر ان کے استعمال کے سلسلے میں پر اعتماد بھی ہوں۔ ایم۔ ایڈ کے طالب علم تاج محمد کی تلاوت سے پروگرام کے افتتاحی جلسے کا مبارک آغاز ہوا۔

ڈاکٹر قاضی فردوس الاسلام، ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ تعلیمی مطالعات نے تمام حاضرین کا خیر مقدم کیا اور نئے اسکالروں کے لیے علمی تحریر کے سلسلے میں توہمات کا ازالہ کرتے ہوئے ایسے ورکشاپ کے انعقاد کی معنویت اجاگر کی۔ ڈاکٹر سمیر بابو ایم، ایسوسی ایٹ پروفیسر نے پروگرام کی نظریاتی بنیاد سے متعلق معلومات فراہم کیں اور اعلیٰ تعلیم میں گہرے اور مسلسل اساس آموزش کے ماحول کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر سلطانہ پروین، کوآرڈی نیٹر، سی ٹی اے جی نے پسماندہ طبقات کے لیے تعلیمی رسائی کو فروغ دینے کی سینٹر کے مشن کے متعلق بتایا۔ پروفیسر سارہ بیگم، ڈین، شعبہ تعلیمات نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے شرکا اور منتظمین کو پیغام بھی دیا۔ جناب نوفل پی کے، سی ای او، ایچ ڈبلیو ایف نے ریسرچ مینٹورشپ تک رسائی کو جمہوری بنانے میں ادارہ جاتی اور بنیاد اساس مدد کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے خصوصی خطبہ دیا۔ پروفیسر کوشل کشور، صدر شعبہ نے صدارتی تقریر کی جس میں انھوں نے اسکالروں سے اپیل کی کہ وہ علمی تحریر کو تحقیقی فضیلت سے مربوط اخلاقی عمل اور ریاضت کا کام سمجھیں۔ ڈاکٹر زیبا تبسم، اسسٹنٹ پروفیسر نے ورکشاپ کے شیڈول کا اجمالی خاکہ پیش کیا اور پی ایچ ڈی طالب علم وبھو ورما نے اخیر میں تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ آئندہ تین دنوں میں ورکشاپ میں ماہرین کی رہنمائی میں اجلاس ہوں گے اور عملی سرگرمیاں انجام دی جائیں گی جن میں تدریبی مشق، حوالے کی فہرست کی تیاری اور سائٹیشن سافٹ ویئر کے استعمال کے متعلق بتایا جائے گا۔ ڈاکٹر نبی حسن، آئی آئی ٹی، دہلی، ڈاکٹر بلونت سنگھ مہتا، ہیومن ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ، ڈاکٹر مجیو ورگھیس، دہلی یونیورسٹی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اپنے اسکالرز جیسے ڈاکٹر سجاد احمد، ڈاکٹر خالد رضا اور ڈاکٹر غازی شہنواز جیسے اہم اور ممتاز علمی ہستیوں نے مختلف اجلاسوں کی کارروائیوں کو انجام دیا۔

سرکار ملازمین کی فلاح و بہبود کیلئے پابند عہد: سود

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) دہلی حکومت نے دہلی بجلی بورڈ کے 737,18 ریٹائرڈ ملازمین کے مہنگائی الاؤنس میں دو فیصد اضافہ کیا ہے۔ دہلی کے وزیر توانائی آشیش سود نے جمعرات کو کہا کہ دہلی حکومت نے اس سال یکم جنوری سے دہلی ودیوت بورڈ کے 737,18 ریٹائرڈ ملازمین کے مہنگائی الاؤنس میں اضافہ کیا ہے۔ پہلے یہ مہنگائی ریلیف 53 فیصد تھی جسے بڑھا کر 55 فیصد کردیا گیا ہے۔ دہلی حکومت دہلی کے تمام کام کرنے والے اور ریٹائرڈ ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے اس قدم سے نہ صرف دہلی ودیوت بورڈ کے پنشنرز کو مالی طور پر فائدہ پہنچے گا بلکہ وہ اپنے خاندان کے اخراجات بھی برداشت کرسکیں گے۔

وزیر توانائی نے کہا کہ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی قیادت میں حکومت نہ صرف کام کرنے والے افسران اور ملازمین کی فلاح و بہبود کے بارے میں سوچتی ہے بلکہ ریٹائرڈ ملازمین کے مفادات کے تحفظ کے لیے بھی پرعزم ہے۔

تعلیمی سال کا آغاز اور والدین کی ذمہ داریاں

ڈاکٹر ثناءاللہ شریف، بنگلورو

کسی بھی معاشرے کی کامیابی و کامرانی، تعمیر وترقی، عروج و زوال، پستی وبلندی میں تعلیم نے ہمیشہ نمایاں کردار ادا کیا ہے۔اسلام نے روزِ اول سے ہی اس کے حصول پر بے انتہا زور دیا ہے۔تعلیم اسلام کے نزدیک شاہراہ زندگی کا بنیادی سنگ میل، کامیابی کا شاہ کلید اور مستقبل میں ہمارے وجود کی محافظ وامین ہے۔لہٰذا اس کی آگہی کے بغیر کسی سچے مسلمان کا تصور ہی نہیں کیا جاسکتا۔

قرآن مجید میں اہل علم کی بڑی فضیلت اور اس کے مقام ومرتبہ کو واضح کیا کہ ''جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں برابر نہیں ہوسکتے۔'' (الزمر) کہیں یہ کہہ کر ترغیب دلائی ''جو حصولِ علم کیلئے سفر کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کا راستہ آسان کردے گا، فرشتے علم حاصل کرنے والے کے راستے میں اپنے پر بچھاتے ہیں اور سمندر کی مچھلیاں اس کے حق میں مغفرت طلب کرتے ہیں۔ سب سے پہلی وحی الٰہی علم ہی سے متعلق ہے۔''پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا، جمے ہوئے خون کے ایک لوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی، پڑھو اور تمہارا رب بڑا کریم ہے۔جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا، انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا۔'' (سورہ علق) ان چھوٹی مختصر مگر دلنشیں آیات میں براہ راست تعلیم پر زور دیا گیا ہے۔ ہر آیت چار پانچ الفاظ سے زیادہ نہیں اور ہر لفظ صاف ودلآویز معنی کا گنجینہ، جس میں فرمایا کہ علم کا، پڑھنے کا سرچشمہ قلم کا مرہون منت ہے۔ایک نبی امی کو جو مقصدِ زندگی کی تلاش وجستجو میں محو تھے کہ حقیقت کیا ہے، اور زمانے کے اسرار ورموز پر غور وفکر کرتے، ہم کون ہیں اور کیوں ہیں۔وحی الٰہی سے مضطرب وپریشان دل کو قرار آیا۔دل منور ہوگیا اور حقیقت بھی واضح ہوگئی کہ اس علم کی ابتداء اور اس کا رشتہ ''اسم رب'' سے ہونی چاہیے۔اس لئے کہ علم اسی کا عطا کردہ ہے، اسی کا دیا ہوا ہے اور اسی کے طفیل ہر طرح کی ترقی ممکن ہے۔

زیادہ علم حاصل کرنے کی بھی اس ارشادِ ربانی سے ترغیب بھی دی گئی۔''اے میرے رب! مجھے مزید علم عطا کر''۔(سورہ طٰہٰ) اس آیت مبارکہ سے علم کی اہمیت و فضیلت واضح طور پر ثابت ہوتی ہیکہ رب کریم نے اپنے پیارے نبی ﷺ کو علم کے علاوہ کسی دوسری چیز کی زیادتی کی طلب کرنے کا حکم نہیں دیا۔ پیارے نبی ﷺ نے بھی اپنے ارشادات کے ذریعہ تعلیم کی افادیت پر روشنی ڈالی ''عالم کو عابد پر اتنی ہی فضیلت، جتنی کہ چودھویں کے چاند کو ستاروں پر فضیلت۔دوسری حدیث ہے: علم کا حاصل کرنا مرد وعورت پر فرض ہے''۔دورِ اول کے مسلمانوں نے جب ان پر عمل کیا اور علوم وفنون پر دسترس حاصل کی تو انہیں معلم عالم کہا گیا۔جس زمانے میں قرطبہ کے اندر مسلمانوں کے بچے اسکول جاتے تھے۔یورپ کے بڑے بڑے لوگ اپنے نام کے دستخط بھی نہیں جانتے تھے۔ اب ہمارا کیا حال ہے؟ افسوس! آج کے اس پرفتن دور میں یہ قوم سماجی، اخلاق وتعلیمی اعتبار سے تنزلی کی طرف گامزن ہے۔ (سچر کمیٹی، اخباری رپورٹوں میں علاقائی کمیشنوں کی رپورٹ میں اس کی تفصیل دیکھی جاسکتی ہے) جس کا اہم سبب تعلیم کی کمی ہے، اس سے لاپرواہی اور غفلت کا نتیجہ ہے۔ چونکا دینے والے ایک سروے کے مطابق کرناٹک کے ۵۹.۵۱ فیصد مسلمانوں میں صرف ۷.۱۱ فیصد دسویں پاس ہیں۔کالجوں تک صرف ۵۵ فیصد کی رسائی ہورہی ہے۔جب کہ ۳.۱ فیصد سرکاری اور ۹۳.۱ فیصد پرائیوٹ اداروں میں برسر روزگار ہیں۔

غرض علم قوموں کے عروج وزوال میں اہم کردار ادا کرتا ہے، کبھی کبھی اس کے حصول میں کچھ داخلی و خارجی عناصر جیسے گھر، اساتذہ، تعلیم اور ماحول بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ملکِ عزیز کی آب وہوا ان دنوں مسموم ہوتی جارہی ہے، منظم انداز میں نفرت پھیلائی جارہی ہے۔

اس ملک کی سرسبز وشادابی، رنگینی و رعنائی کیلئے جنھوں نے اپنے لہو سے آبیاری کی تھی، ان کے عظیم کارناموں، ان کے احسانات و درخشاں تاریخ کو نظر انداز ہی نہیں بلکہ اسے مسخ کرکے پیش کیا جارہا ہے۔ چپے چپے پر جیتا ہوا ہے ہنگامۂ محشر یہاں کے مصداق شب وروز کوئی نہ کوئی تنازعہ نظر آتے ہی رہتا ہے۔ تین سال قبل حجاب کا معاملہ اس قدر طول پکڑا جس کی وجہ سے باحجاب و باپردہ طالبات کی تعلیم متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی۔ہماری بہنوں اور بچیوں نے حجاب ہماری پہچان، حجاب ہماری شان، حجاب ہماری آئڈنٹیٹی، حجاب ہمارا شعار، حجاب ہمارے سروں کا تاج جیسے نعروں سے لیس اسکولوں اور کالجوں کے کیمپس میں عہدیداروں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر عزم محکم کا جو ثبوت دیا وہ لائق تحسین و قابل ستائش رہا۔ایک جانب حجاب کے فیصلے پر عزت مآب وزیر اعلیٰ نے دوٹوک کہہ دیا ''امن میں خلل ڈالنے والوں کے خلاف سخت کاروائی ہوگی'' اور عزت مآب وزیر تعلیم نے بھی برملا کہا: ''امتحان بایکاٹ کرنے والوں کو دوبارہ امتحان منعقد نہیں ہوں گے''۔ طالبات نے بھی علی الاعلان فیصلہ سنا دیا تھا: ''ہم اپنی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھیں گے تو حجاب کے ساتھ''۔اس طرح اصولوں اور اقدار کی حامل طالبات تعلیمی عصبیت اور انا کی بھینٹ چڑھ گئیں۔نشانِ منزل سے محروم چوراہے پر شش وپنج میں مبتلا سیاسی یتیموں کی مانند محوحیرت رہے۔غفلت اور سرشاری کے اس ماحول سے متاثر ہوئے بغیر چند معطر کلیاں ہواؤں میں رس گھول کر یہ پیغام دیتی ہیں کہ ''ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی''۔ ''کبھی گولڈن گرل، کبھی گولڈن بوائے'' کے نام سے سکنڈری سے لے کر یونیورسٹی تک اس گھٹا ٹوپ اندھیرے میں جگ مگ جگ مگ نظر آتیہیں، دل کو سرور، آنکھوں کو نور اور روح کو قرار آتا ہے۔ ماہ اپریل، مئی اور جون کی آمد آمد سے نئے تعلیمی سال کا آغاز ہوتا ہے، ان مہینوں کو داخلوں کا موسم بھی کہیں تو غلط نہ ہوگا۔ اتفاق سے رمضان المبارک کے بعد مدارس اسلامیہ جو دین کی بقا کے ضامن ہیں، احیائے علوم دین کے مراکز ہیں، یہاں بھی داخلوں کا آغاز ہوا ہے، شہر کی کسی بھی سڑک سے گزریں تو داخلہ برائے۔۔۔، ایڈمیشن اوپن۔۔۔کے دیدہ زیب پوسٹرس، بینرس نظر آتے ہیں، مزید اخبارات اور واٹس ایپ پر بھی کامیاب طلبہ کی تصاویر سے داخلوں کیلئے اپیل کرتے ہیں۔ یہ دورِ تعلیم کا دور ہے، سائنٹفک دور ہے، بعض والدین کو نہ تو اپنے حال کی خبر ہے نہ مستقبل کی فکر، نہ اپنے نونہالوں کی تعلیم کی خبر گیری اور نہ ان شاہین بچوں کی آبیاری اور ان کو منزل مقصود سے روشناس کرانے کی منصوبہ بندی اور تڑپ۔ یہ بچے ہماری قوم کے بچے، ملک وملت کے بچے، بچے مستقبل کی امید، ماں باپ کی آنکھوں کے تارے، وہ چمن کے مہکتے، دمکتے پھول، مسکراتے غنچے اور لہلہاتے پودے ہیں۔ ان کا مقصد واضح اور نصب العین متعین ہونا چاہیے۔ اگر منزل کا متعین اور لائحہ عمل تیار ہو تو زندگی کامیابی سے ہم کنار ہوگی۔ یہ بھی ایک سچی حقیقت ہیکہ مسلمانوں کا ایک بڑا طبقہ اقتدار اور سیاسی اثر سے محروم، معاشی طور پر پچھڑے طبقوں سے کم تر تعلیمی پسماندگی کا شکار، بے ترتیب و بے جوڑ انسانوں کا گروہ جو جنگل میں اندھیروں میں بھٹکے مسافروں کی طرح منزل کی تلاش میں سرگرداں۔ غرض مقابلہ جاتی اور چیلنجز کے دور میں اعلیٰ ومعیاری اسکول اور کالج کے انتخاب کیساتھ سبجیکٹ، کورس C.B.SE, IC.SE, State Board سے متعلق واقفیت ضروری ہے، بچوں کی تعلیمی صلاحیت وذوق وشوق کی مناسبت سے آرٹس، سائنس اور کامرس کے ساتھ میڈیسن، انجینئرنگ، اگریکلچر وغیرہ کا علم بھی ضروری ہونا چاہیے تاکہ اپنے بچوں کے مستقبل کو سنوارنے میں معاون ومددگار ثابت ہو، نیز کونسلر، پروفیسر ڈاکٹر اور تعلیمی ماہرین سے مشورہ بھی کرنا چاہیے۔ مشنری اسکولوں اور دیگر کالجوں کی بلند وبالا عمارتوں کے برعکس ہمارے تعلیمی اداروں کے معیار کو جانچ کر بھی داخلوں پر توجہ دیا جاسکتا ہے۔تہذیب وثقافت کے ساتھ اردو جیسی من موہنی وشیریں زبان سے بھی استفادہ کرسکتے ہیں۔ہمارے ایک رفیق کا یہ کہنا بجا ہے: ''مسلم کالجوں کا مستقبل اندھیرے کی جانب گامزن ہیں، اکثر والدین مسلم کالجوں میں پڑھانا اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں۔ہمارے کالجوں کا تعلیمی معیار غیر مذہب کالجوں سے بھی بہت اچھا ہے۔جب کوئی مسئلہ کھڑا ہوتا ہے تو گلہ کرتے نہیں تھکتے کہ ہمارے مسلمان تعلیمی ادارے نہیں بنائیں اور ہماری لڑکیوں کو بے نقاب کررہے ہیں''۔غرض نئے تعلیمی سال کا آغاز ہورہا ہے، ہم اپنی نسل کو تعلیم سے جوڑیں، علم سے آراستہ کریں، اولین ساعتوں میں اسکول اور کالج کا جائزہ لیکر داخلوں میں پہل کریں۔ تعلیم وتربیت کے ساتھ تہذیب وثقافت، اصول و اقدار کی حفاظت وآبیاری کیلئے اپنے آپ کو وقف کریں، اس بات کی طرف توجہ دیں، بچوں کا مستقبل تابناک ہو، روشن ہو، معزز شہری اور بہترین انسان بنیں، پھلے پھولیں، پروان چڑھیں اور ترقی کی دوڑ میں پیش پیش رہیں اور ملک وملت کا روشن ستارہ بن کر جگمگائیں۔

چہرہ آپ کا کھلا رہے گلاب کی طرح
نام آپ کا روشن ہے آفتاب کی طرح

مشترکہ ثقافتی ورثہ: ماضی کی جھلکیاں اور روشن مستقبل کی تشکیل

عارف دہلوی
مدن پور کھادر، نئی دہلی

ہندوستانی تعلیم ہمیشہ سے ثقافت کی منتقلی کا ذریعہ رہی ہے۔آج کی نیشنل ایجوکیشن (این ای پی) ۲۰۲۰ پالیسی علم کے نظام کی اتصال، علاقائی تاریخ، اور مقامی زبانوں کو قومی نصاب میں ضم کرنے پر زور دیتی ہے۔یہ نئی سمت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہندوستان کے نوجوان نہ صرف اپنے ورثے کی قدر کریں بلکہ جدیدیت سے ہم آہنگ بھی ہوں۔درسگاہوں میں کہانی سنانے کی نشستوں سے لے کر شہروں میں ورثے کی زیارتوں تک، یہ بڑھتی ہوئی تحریک ثقافتی تعلیم کو تجرباتی اور شمولیتی بنا رہی ہے۔بچے اپنے ورثے کے بارے میں اس انداز سے سیکھ رہے ہیں جو ان کی روزمرہ زندگی سے جڑا ہوا ہے، اور یہ ان کی شناخت اور تعلق کے گہرے احساس کو پروان چڑھا رہا ہے۔ہندوستان کا مشترکہ ثقافتی ورثہ جامد نہیں ہے یہ ایک زندہ اور متحرک طاقت ہے، جو مسلسل ترقی کر رہی ہے اور متاثر کر رہی ہے۔روحانی تعلیمات اور قدیم سائنس سے لے کر فنی شکلوں اور فنِ تعمیر تک، ماضی کی حکمت کی نئی تشریحات کی جا رہی ہیں تاکہ ایک روشن، ہم آہنگ اور ہمدرد مستقبل کی تشکیل ہو سکے۔

ہندوستان کا ثقافتی منظر مختلف روایتوں، زبانوں، مذاہب اور فنی شکلوں کا ایک مجموعہ ہے، جو ایک مشترکہ وجود رکھتے ہیں اور ہزاروں سالوں سے رواں دواں ہے۔ یہ مشترکہ ثقافتی ورثہ نسل در نسل منتقل ہوا ہے، جو کہ فخر کی علامت سے کہیں زیادہ، ایک ہدایتی روشنی ہے۔ تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں، ہندوستان اپنے ماضی کی مطابقت کو دوبارہ کھوج رہا ہے تاکہ ایک عمدہ، شمولیتی، مستحکم اور بااختیار معاشرہ تشکیل دے سکے۔ ہندوستان کے ورثے کے عظیم ترین پہلوؤں میں سے ایک مشترکہ وجود کا نظریہ ہے۔ تاریخ بھر میں، ہندوستان نے شناخت کی کثرت کو گلے لگایا ہے۔ ہندومت اور بدھ مت سے لے کر اسلام، عیسائیت، سکھ مت، جین مت اور قبائلی عقائد تک، بھکتی اور صوفی تحریکیں اس مشترکہ روحانی سفر کی قابل قدر مثالیں ہیں۔ کبیر اور گرونانک جیسے سنتوں نے اتحاد، محبت اور مساوات کی تبلیغ کی، مذہبی اور ذاتی تقسیمات سے بالاتر ہو کر۔ اجمیر شریف، وارانسی کے گھاٹ، تامل ناڈو کے مندر اور پنجاب کے گردوارے صرف یادگاریں نہیں ہیں؛ یہ ہم آہنگی اور ثقافتی مکالمے کی زندہ علامتیں ہیں۔

ہندوستان کی روایتی علمی نظام آیوروید، یوگا، واستو شاستر اور پائیدار زراعت کو موجودہ دور کے چیلنجز کے تناظر میں از سر نو دیکھا جا رہا ہے۔ یہ وہ علوم وفنون ہیں جو کبھی دیہاتی یا مذہبی حلقوں تک محدود تھے، مگر اب یہ عالمی گفتگو کا حصہ بن چکے ہیں، بالخصوص صحت، آب وہوا، اور پائیداری کے میدان میں۔ مثال کے طور پر، دنیا نے یوگا کو اپنایا ہے، جسے اقوام متحدہ نے یوگا کے عالمی دن کے طور پر تسلیم کیا۔ یہ ہندوستان کی مجموعی فلاح و بہبود کی قدیم تفہیم کا حصہ ہے۔ اسی طرح پانی کے ذخیرے کے نظام سیڑھی دار کنوئیں، باولیاں، اور روایتی آبپاشی کے طریقے کو ماحولیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ پائیدار نمونوں کے طور پر دوبارہ جانچا جا رہا ہے۔ ہندوستان کا مشترکہ ورثہ مختلف فنی شکلوں میں بھی جھلکتا ہے۔ مدھوبنی، وارلی اور پٹا چتر جیسے تصویری فنون اور کارکردگی کی صورتوں میں بھرت ناٹیم اور باؤل موسیقی، اجتماعی یادداشت اور علاقائی شناخت کی کہانیاں سناتے ہیں۔

حالیہ عرصے میں ایک سوچی سمجھی کوشش کی جا رہی ہے کہ ختم ہونے والے ان فنون کو دوبارہ زندہ کیا جائے۔ حکومت اور نجی شعبے باہمی طور پر کام کر رہے ہیں تاکہ ان فنون کو ایک نئی زندگی دی جا سکے۔ ان میں سے کئی فنکار تاریخی طور پر پسماندہ طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی بحالی صرف ثقافت کے تحفظ کے لیے نہیں بلکہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے بھی کی جا رہی ہے، خاص طور پر دیہاتی خواتین اور نوجوانوں کے لیے۔ مشترکہ ثقافتی ورثہ امن اور عالمی تعاون کے لیے ایک پل کی مانند ہے۔ ہندوستان کے نیپال، بھوٹان، بنگلہ دیش اور سری لنکا جیسے ممالک کے ساتھ تاریخی تعلقات، مشترکہ مذہبی اور ثقافتی ورثے پر مبنی ہیں بدھ مت، زبانوں اور خوراک کے ذریعے۔ نالندہ یونیورسٹی کی از سر نو تعمیر اور جنوبی ایشیا میں یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثہ کے مقامات پر تعاون اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ مشترکہ ورثہ سیاسی سرحدوں سے بالاتر ہو سکتا ہے اور باہمی عزت وہم آہنگی کو فروغ دے سکتا ہے۔ یہ کوششیں ہندوستان کی تصویر کو عالمی جنوب میں ایک ثقافتی رہنما کے طور پر پیش کرتی ہیں۔

ہندوستانی تعلیم ہمیشہ سے ثقافت کی منتقلی کا ذریعہ رہی ہے۔ آج کی نیشنل ایجوکیشن (این ای پی) ۲۰۲۰ پالیسی علم کے نظام کی اتصال، علاقائی تاریخ، اور مقامی زبانوں کو قومی نصاب میں ضم کرنے پر زور دیتی ہے۔ یہ نئی سمت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہندوستان کے نوجوان نہ صرف اپنے ورثے کی قدر کریں بلکہ جدیدیت سے ہم آہنگ بھی ہوں۔ درسگاہوں میں کہانی سنانے کی نشستوں سے لے کر شہروں میں ورثے کی زیارتوں تک، یہ بڑھتی ہوئی تحریک ثقافتی تعلیم کو تجرباتی اور شمولیتی بنا رہی ہے۔ بچے اپنے ورثے کے بارے میں اس انداز سے سیکھ رہے ہیں جو ان کی روزمرہ زندگی سے جڑا ہوا ہے، اور یہ ان کی شناخت اور تعلق کے گہرے احساس کو پروان چڑھا رہا ہے۔

ہندوستان کا مشترکہ ثقافتی ورثہ جامد نہیں ہے یہ ایک زندہ اور متحرک طاقت ہے، جو مسلسل ترقی کر رہی ہے اور متاثر کر رہی ہے۔ روحانی تعلیمات اور قدیم سائنس سے لے کر فنی شکلوں اور فنِ تعمیر تک، ماضی کی حکمت کی نئی تشریحات کی جا رہی ہیں تاکہ ایک روشن، ہم آہنگ اور ہمدرد مستقبل کی تشکیل ہو سکے۔

ایک خاندانی تحریک، ایسی بھی

از: عرفان افضل

آج کے دور میں اولاد کو والدین کے لئے، شوہر کو بیوی بچوں اور اسی طرح ہر رشتے کو دوسرے ساتھی کے لئے وقت نکالنا جہاں آسان نہ سہی لیکن بہت دشوار ضرور ہو گیا ہے۔ جانے کس طرح ہر کوئی کس مشکل کام میں یوں مصروف ہو گیا ہے کہ وہ کام مکمل ہونے کا نام ہی نہیں لیتا اور پھر ان مصروفیات میں اپنوں کے لئے وقت نکالنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہو گیا ہے۔ ایسے حالات میں دو بھائیوں نے ایک تحریک چلائی اور دیکھتے ہی دیکھتے اپنے دیگر بھائیوں اور بہنوں کو لے کر ایک مثال قائم کردی۔ یہ کوئی بڑا کام یا کوئی غیر ممکن عمل تو نہیں لیکن اتنا آسان بھی نہیں جتنا لگ رہا ہے۔ دو بھائیوں کی جوڑی ایک ماموں کا بیٹا سید عبید اللہ اور دوسرا خالہ زاد بھائی عبد الرشید ان دونوں نے مل کر ایک کوشش کی کہ کیوں نہ ہم اپنے بھائی بہنوں سے ملاقات کا ایک ایسا سلسلہ بنائیں کہ جس پر دوسرے بھی عمل کر سکیں اور ہماری آئندہ نسل میں یہ تحریک منتقل ہو جائے۔ اور یہ عمل تا دم حیات قائم رہے۔ خاندان کے سب سے بڑے قاضی سید ابراہیم صاحب، وظیفہ یاب ہیڈ ماسٹر، آندھرا پردیش جو سید عبید اللہ کے دادا جان اور عبد الرشید کے نانا جان ہوتے ہیں، دونوں نے مل کر قاضی سید ابراہیم صاحب کی اولادیں جو چھ ہیں تین بیٹے اور تین بیٹیاں ان کی اولادیں جو ان دونوں کے بھائی اور بہنیں ہوتے ہیں، ان تمام کو راضی کر کے تین یا چار ماہ میں ایک دن طے کر کے ملنے کا اہتمام کیا۔ قاضی صاحب کی 6 اولادوں کی کل اولادیں 24 ہیں۔ اب یہ 24 بھائی اور بہنیں اپنے بیوی اور شوہروں کے ساتھ 4-3 ماہ میں ایک بار مقررہ مقام پر صبح کے ناشتے سے رات کے کھانے تک ایک ساتھ وقت گزارتے ہیں، اس دوران ایک دوسرے کے حال احوال دریافت کرتے ہیں، مختلف کھیل سے حظ اٹھاتے ہیں اور ہنسی مذاق کا دور دورہ بھی ہوتا ہے۔ پہلے یہ تمام بمشکل ملاقات کر پاتے تھے۔ کبھی غلطی سے سڑک پر گزرتے ہوئے ملاقات ہوئی، کبھی کسی میت یا پھر کسی سوگ میں، کبھی غیروں کی شادی میں یا پھر خاندان کی شادی میں خال خال ملاقاتیں یعنی یوں کہیں کہ ملنا ہی غیر ممکن تھا۔ جو آج کل ہر گھر ہر خاندان کی کہانی ہے۔ لوگوں کا میت یا شادی میں بھی اب ملنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ وہیں قاضی صاحب کے خاندان کے ان دو چراغوں نے خاندان کے تقریباً تمام افراد کو ملانے اور اپنی آئندہ نسل کو خاص خاندانی وراثت منتقل کرنے اس تحریک کا کامیاب آغاز کیا ہے۔ اب تک یہ تمام بھائی بہنیں 3 بار جمع ہوئے ہیں۔ جہاں بھائیوں کی بیویاں اور بہنوں کے شوہر بھی جمع ہوتے ہیں۔ اس خاندانی خصوصی ملاقات میں ایک اہم اصول یہ ہے کہ ہمارے والدین یا ہمارے بچے شریک نہیں ہوں گے یعنی ہم صرف 24 بھائی بہن ہی جمع ہوں گے۔ اس سے یہ ہو رہا ہے کہ بڑوں کا ڈر اور بچوں کی ذمہ داری سے ان تمام کو آزادی مل جاتی ہے۔ اور یہ تمام 24 احباب ملاقات کرتے ہیں۔ اس خصوصی ملاقات میں گلے شکوے بھی فنا ہو رہے ہیں اور آپسی میل ملاپ میں پختگی پیدا ہو رہی ہے۔ خاندان کو جوڑنے اور آنے والی نسلوں کو بڑوں سے ملانے اور ایک دوسرے کے قریب کرنے کے اس سلسلے کو عام کرنے اور اپنے خاندان کے اندرونی معاملات کو حل کرنے کے لئے راہ ہموار کرنے جیسی کاوشوں کو آج عام کرنے کی کوشش ضرور ہونی چاہیے۔

روزنامہ
ہماری دُنیا
نئی دہلی

نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے

نماز دین اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ہے۔ یہ انتہائی اہم ترین فریضہ اور اسلام کا دوسرا رکن عظیم ہے جو کہ بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ کلمہ توحید کے اقرار کے بعد سب سے پہلے جو فریضہ انسان پر عائد ہوتا ہے وہ نماز ہی ہے۔ اسی سے ایک مومن اور کافر میں تمیز ہوتی ہے۔ بے نمازی کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ قیامت کے دن اعمال میں سب سے پہلے نماز ہی سے متعلق سوال ہوگا۔ نماز فواحش ومنکرات سے انسان کو روکتی ہے۔ قرآن وحدیث میں نماز کو بروقت اور باجماعت ادا کرنے کی بہت زیادہ تلقین کی گئی ہے۔ نماز کی ادائیگی اور اس کی اہمیت اور فضیلت اس قدر اہم ہے کہ سفر وحضر اور میدان جنگ اور بیماری میں بھی نماز ادا کرنا ضروری ہے۔ مسلمانوں کے لیے یہ پانچ نمازیں اتنی ضروری ہیں کہ ان میں بھی ایک جان بوجھ کر چھوڑ دی جائے تو اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے، ''مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ'' ترجمہ: جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی اس نے کفر کیا۔

☆ نماز کی اہمیت وفضیلت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن مجید اور احادیث میں نماز کے حقوق کی ادائیگی کے ساتھ نماز پڑھنے والوں کے فضائل بیان کئے گئے اور نہ پڑھنے والوں کی مذمت بیان کی گئی ہے چنانچہ سورہ بقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی ☆ وَقُوْمُوْا لِلّٰہِ قٰنِتِیْنَ (البقرہ) ترجمہ: اپنی نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیانی نماز کی اور اللہ تعالیٰ کے حضور فرمانبرداری کرتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔

☆ سورہ مومنون میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ: بیشک (وہ) ایمان والے کامیاب ہوگئے۔ جو اپنی نماز میں خشوع وخضوع کرنے والے ہیں۔

ترجمہ: اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

☆ اور ان اوصاف کے حامل ایمان والوں کے بارے میں ارشاد فرمایا: ترجمہ: یہی لوگ وارث ہیں۔ یہ فردوس کی میراث پائیں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

☆ نماز میں سستی کرنے والوں اور نمازیں ضائع کرنے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا اور جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑے سست ہو کر لوگوں کے سامنے ریاکاری کرتے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کو بہت تھوڑا یاد کرتے ہیں۔

☆ اور ارشاد فرمایا: (مریم) ترجمہ: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنم کی خوفناک وادی غی سے جا ملیں گے مگر جنہوں نے توبہ کی اور ایمان لائے اور نیک کام کئے تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔

☆ ایمان کے بعد نماز ہی کا درجہ ہے اور قرآن کریم میں سینکڑوں جگہ نماز کی ادائیگی کا حکم آیا ہے۔ نماز کی اہمیت وفضیلت کے متعلق بے شمار احادیث موجود ہیں، چند احادیث یہ ہیں۔

☆ حضور ﷺ نے فرمایا کہ بے شک قیامت کے روز بندے کے اعمال میں سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔ پس اگر اس کی نماز ٹھیک نکلی تو کامیاب رہا اور بامراد ہوگا اور اگر نماز خراب نکلی تو نقصان میں پڑے گا اور کامیابی سے محروم ہوگا۔ (ترمذی)

☆ ایک مرتبہ حضرت رسول کریم ﷺ سردی کے زمانے میں آبادی سے باہر تشریف لے گئے۔ اس وقت درختوں کے پتے جھڑ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ایک درخت کی دو ٹہنیاں پکڑیں تو اور زیادہ پتے جھڑنے لگے۔ وہاں آپ ﷺ کے صحابی حضرت ابوذر تھے۔ آپ ﷺ نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا یقین جانو بندہ اللہ کی رضا کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس کے چھوٹے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے یہ پتے جھڑتے ہیں۔ (مسند احمد بن حنبل)

☆ ایک مرتبہ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ بتاؤ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس کے بدن پر کچھ میل باقی رہے گی؟ صحابہ نے عرض کیا۔ ذرا بھی باقی نہیں رہے گا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا یہی حال پانچ نمازوں کا ہے ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ (صحیح بخاری)

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ یہ منافق کی نماز ہے جو بیٹھے ہوئے نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ سورج میں زردی آجاتی ہے اور سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان آجاتا ہے تو کھڑے ہو کر (عصر کی نماز کے) چار ٹھونگیں مار لیتا ہے اور بس اللہ کو ذرا سا یاد کرتا ہے۔ (صحیح مسلم)

☆ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ جس کی ایک نماز جاتی رہے اس کا اتنا بڑا نقصان ہوا جیسا کسی گھر سے لوگ اور مال و دولت سب جاتا رہے۔ (الترغیب والترہیب)

☆ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ سب لوگوں سے زیادہ برا چور وہ ہے جو اپنی نماز سے چوری کرتا ہے۔ یہ سن کر صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ نماز کی چوری کیسی؟ فرمایا اس کا رکوع اور سجدہ پورا نہ ہو۔ (صحیح الترغیب)

☆ حضرت رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں۔ اس کا کوئی دین نہیں جس کی نماز نہیں۔ نماز کا مرتبہ دین حق میں وہی ہے جو سر کا مرتبہ (انسان کے) جسم میں ہے۔ (تفسیر درمنثور)

☆ حضور ﷺ فرماتے ہیں۔ اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب کہ وہ سات برس کے ہو جائیں اور نماز نہ پڑھنے پر ان کو مارو جب کہ وہ دس برس کے ہو جائیں اور دس برس کی عمر میں ان کو بستر میں الگ کردو۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جس نے ان نمازوں کے لئے بہترین وضو کیا اور ان کے وقت پر ان کو ادا کیا، کامل ان کے رکوع کئے اور ان کے اندر خشوع سے کام لیا تو اللہ عزوجل نے اس کی بخشش کا عہد فرمایا ہے، اور جس نے یہ سب کچھ نہ کیا اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا کوئی ذمہ نہیں، چاہے تو اسے بخش دے، چاہے تو اسے عذاب دے۔

☆ نماز کی ادائیگی کا طریقہ جاننا ہر مسلمان مرد وزن کے لیے ازحد ضروری ہے کیونکہ اللہ عزوجل کے ہاں وہی نماز قابل قبول ہوگی جو رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق ادا کی جائے گی۔ اور ہمارے لیے نبی اکرم ﷺ کی ذات گرامی ہی اسوۂ حسنہ ہے۔ انہیں کے طریقے کے مطابق نماز ادا کی جائے گی تو اللہ کے ہاں مقبول ہے۔ اسی لیے آپ ﷺ نے فرمایا لہٰذا ہر مسلمان کے لیے رسول اللہ ﷺ کے طریقہ نماز کو جاننا بہت ضروری ہے۔

امریکی صدر کی جنوبی افریقہ کے صدر سے گرما گرم بحث

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک مرتبہ پھر پاک بھارت جنگ بندی کا کریڈٹ لیتے ہوئے کہا ہے کہ ہم نے اس معاملے کو تجارت کے ذریعے حل کیا، ہم پاکستان اور بھارت کے ساتھ بڑے معاہدے کرنے جا رہے ہیں۔ وائٹ ہاؤس میں جنوبی افریقہ کے صدر سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو میں صدر ٹرمپ نے پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ بندی معاہدے کی تعریف کی۔ انہوں نے ایک بار پھر جنگ بندی کا کریڈٹ لیتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے ساتھ بڑے معاہدے کر رہے ہیں، دونوں ممالک کے درمیان مسئلہ بڑے سے بڑا، گہرے سے گہرا اور بدترین ہوتا جا رہا تھا۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے صدر کو مخاطب کرتے ہوئے کہ آپ دیکھیں کہ ہم نے پاکستان اور بھارت کے ساتھ کیا کیا؟ ہم نے پورے معاملے کو حل کیا اور میرا خیال ہے کہ میں نے یہ تجارت کے ذریعے کیا، اور ہم بھارت اور پاکستان کے ساتھ بڑے معاہدے کرنے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ان سے کہا، آپ لوگ کیا کر رہے ہیں؟، کسی نہ کسی کو تو آخر میں گولی چلانی ہی تھی لیکن صورتحال بدتر ہوتی جا رہی تھی، فائرنگ میں اضافہ ہو رہا تھا، مسئلہ مزید پیچیدہ اور مختلف ملکوں میں پھیلتا جا رہا تھا۔ ہم نے ان سے بات کی، اور میرا خیال ہے کہ ہم نے معاملے کو کسی حد تک حل کر لیا۔ لیکن دو دن بعد کچھ اور ہو جاتا ہے، اور الزام مجھ پر ڈال دیا جاتا ہے، وہ کہتے یہ ٹرمپ کی وجہ سے ہوا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ پاکستان میں کچھ شاندار لوگ ہیں، اور وہاں ایک زبردست لیڈر بھی موجود ہے، بھارت میں میرا دوست نریندر مودی ہے، وہ ایک بہترین انسان اور لیڈر ہے، میں نے دونوں کو فون کیا، اور ہم نے مل کر کچھ اچھا کیا۔ امریکی صدر نے کہا کہ ہم نے روس اور یوکرین کے مسئلے کو حل کرنے کی بھی کوشش کی، میں نے پرسوں صدر پیوٹن سے تقریباً ڈھائی گھنٹے تک تفصیلی بات چیت کی، وہاں ہر ہفتے 5 ہزار فوجی مر رہے ہیں، اس میں شہروں اور قصبات میں رہنے والوں کی تعداد الگ ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کو وائٹ ہاؤس میں ایک کشیدہ ملاقات کے دوران جنوبی افریقی صدر سریل راما فوسا سے ملاقات کی اور سفید فام افریقیوں کی نسل کشی اور زمین کی ضبطی کے بارے میں دھما کا خیز جھوٹے الزامات لگائے، جو ان کی فروری میں یوکرینی رہنما وولودیمیر زیلنسکی کے ساتھ ملاقات کی طرح ایک اچانک حملے کی یاد دلاتے ہیں۔ جنوبی افریقہ دنیا میں سب سے زیادہ قتل کے واقعات والے ممالک میں سے ایک ہے، لیکن متاثرین کی اکثریت سیاہ فام افراد ہوتی ہے۔ راما فوسا نے بدھ کی ملاقات کو اپنے ملک کے امریکا کے ساتھ تعلقات کو دوبارہ بہتر بنانے کے لیے ایک موقع کے طور پر استعمال کرنے کی امید کی تھی، خاص طور پر اس کے بعد کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے جنوبی افریقہ کی بہت ضروری امداد منسوخ کر دی، سفید فام اقلیت آفریکانرز کو پناہ دی، ملک کے سفیر کو نکال دیا اور اسرائیل کے خلاف نسل کشی کے مقدمے پر تنقید کی۔ جنوبی افریقہ کے صدر جارحانہ استقبال کی توقع کے ساتھ آئے تھے اور اپنی ٹیم کے ساتھ مقبول سفید فام جنوبی افریقی گالف کھلاڑیوں کو بھی لے کر آئے تھے، اور کہا کہ وہ تجارت پر بات کرنا چاہتے ہیں، امریکا، جنوبی افریقہ کا دوسرا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے، اور اس ملک کو ٹرمپ کی زیر التوا درآمدی محصولات کی پیکیج کے تحت 30 فیصد محصول کا سامنا ہے۔ لیکن اوول آفس میں ایک منظم اور منصوبہ بند حملے کے دوران ٹرمپ نے فوراً کارروائی کرتے ہوئے جنوبی افریقہ میں سفید فاموں کے ساتھ روا سلوک کے بارے میں اپنے تحفظات سے متعلق فہرست پیش کی، جنہیں انہوں نے ایک ویڈیو چلانے اور خبروں پر مبنی چند صفحات دکھا کر ثابت کرنے کی کوشش کی۔ ٹرمپ کی درخواست پر روشنی کم کر دی گئی، اور ایک ویڈیو چلائی گئی، جو ایک ایسے ٹیلی ویژن پر دکھائی گئی جو عام طور پر اوول آفس میں نصب نہیں ہوتا، اس ویڈیو میں سفید صلیبیں دکھائی گئیں، جنہیں ٹرمپ نے سفید فام لوگوں کی قبریں قرار دیا، اور اپوزیشن کے رہنماؤں کو اشتعال انگیز تقاریر کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ان میں سے ایک، جولیس مالیما کو گرفتار کیا جانا چاہیے۔ یہ ویڈیو ستمبر 2020 میں ایک احتجاج کے دوران بنائی گئی تھی، جو اس وقت ہوا جب ایک ہفتہ پہلے 2 افراد کو ان کے فارم پر قتل کیا گیا تھا، سفید صلیبیں اصل قبروں کی نشاندہی نہیں کرتیں تھیں، اس احتجاج کے ایک منتظم نے اس وقت جنوبی افریقہ کی پبلک براڈکاسٹر کو بتایا تھا کہ یہ ان کسانوں کی نمائندگی کرتی ہیں جو سالوں کے دوران قتل ہو چکے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ 'ہمارے پاس بہت سے لوگ ہیں جو محسوس کرتے ہیں کہ انہیں ظلم و ستم کا سامنا ہے، اور وہ امریکا آ رہے ہیں'۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ 'لوگ اپنی حفاظت کے لیے جنوبی افریقہ سے فرار ہو رہے ہیں، ان کی زمینیں ضبط کی جا رہی ہیں، اور کئی معاملات میں انہیں قتل کیا جا رہا ہے'۔ یہ بیان ایک پرانی سازشی تھیوری کی عکاسی کرتا ہے جو کم از کم ایک دہائی سے عالمی دائیں بازو کے آن لائن فورمز میں گردش کر رہی ہے، صدر ٹرمپ کے قریبی ساتھی، جنوبی افریقہ میں پیدا ہونے والے ایلون مسک نے بھی کھل کر اس تھیوری کی حمایت کی ہے، جو اس ملاقات کے دوران اوول آفس میں موجود تھے۔ جنوبی افریقہ، جس نے نوآبادیاتی دور اور اپارتھائیڈ کے دوران صدیوں تک سیاہ فاموں کے خلاف سخت امتیازی سلوک برداشت کیا اور 1994 میں نیلسن منڈیلا کی قیادت میں کثیر الجماعتی جمہوریت قائم کی، نے ٹرمپ کے الزامات کو سختی سے مسترد کر دیا ہے۔

نیا زمینی اصلاحات کا قانون، جو اپارتھائیڈ کی ناانصافیوں کو دور کرنے کے لیے بنایا گیا ہے، عوامی مفاد میں بغیر معاوضہ زمین ضبط کرنے کی اجازت دیتا ہے، مثلاً اگر زمین بیکار پڑی ہو، اب تک ایسی کوئی ضبطی عمل میں نہیں آئی، اور کسی بھی عمل کو عدالت میں چیلنج کیا جا سکتا ہے۔ جنوبی افریقہ کی پولیس نے 2024 میں پورے ملک میں 232,26 قتل ریکارڈ کیے، جن میں سے 44 واقعات زرعی کمیونٹیز سے منسلک تھے، اور ان میں سے 8 متاثرین کسان تھے۔ راما فوسا، جو ٹرمپ کے قریب کرسی پر پرسکون بیٹھے تھے، نے ان کے دعووں کی سختی سے تردید کی اور کہا کہ اگر واقعی آفریکانر کسانوں کی نسل کشی ہو رہی ہوتی، تو میں شرط لگا سکتا ہوں کہ یہ تین حضرات یہاں نہ ہوتے۔ راما فوسا اس موقع پر گالف کھلاڑی ارنی ایلز، ریٹیف گوسن، اور اب پتی جوہان روپرٹ کی طرف اشارہ کر رہے تھے، جو سب سفید فام ہیں اور کمرے میں موجود تھے تاہم اس جواب سے ٹرمپ مطمئن نہیں ہوئے۔

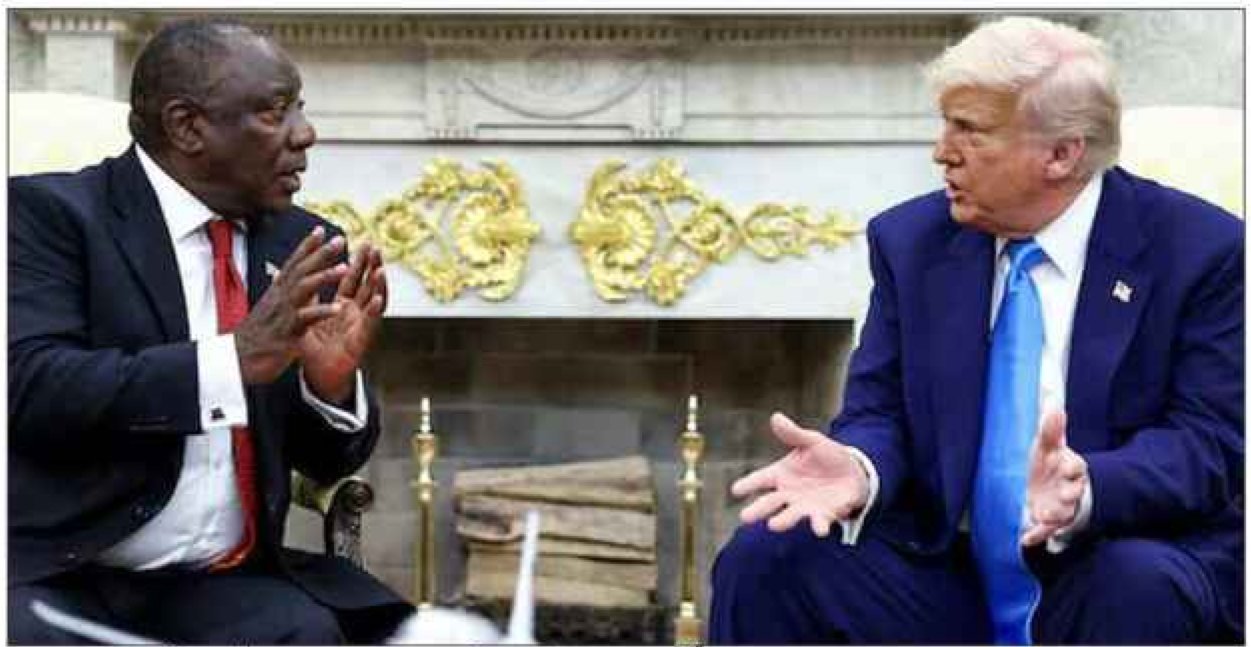

جب تک غزہ کے تمام علاقے اسرائیلی کنٹرول میں نہیں آجاتے، جنگ جاری رہے گی، نیتن یاہو

تل ابیب: اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ جب تک غزہ کے تمام علاقے مکمل طور پر اسرائیلی کنٹرول میں نہیں آ جاتے، جنگ جاری رہے گی تاہم اسرائیل کی حفاظت کو یقینی بنانے والی 'سکیورٹی شرائط' کے تحت جنگ ختم کرنے کو تیار ہوں۔ برطانوی نشریاتی ادارے 'بی بی سی' کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نے پریس کانفرنس کے دوران کہا ہے کہ وہ جنگ صرف ایک صورت میں ختم کرنے کے لیے تیار ہیں، جب اسرائیلی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے 'واضح شرائط' موجود ہوں۔ مزید کہا کہ 'ان شرائط میں تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی، حماس کا ہتھیار ڈالنا اور ان کی قیادت کا غزہ سے الگ ہونا، علاقے کا مکمل طور پر غیر مسلح کیا جانا شامل ہے جب کہ جو غزہ چھوڑ کر جانا چاہتے ہیں، انہیں جانے کی اجازت دی جائے گی۔

اسرائیل کا حماس کو شکست دینے کا 'واضح اور جائز' مقصد ہے، اپنے مقصد کے حصول کے لیے آخر تک پرعزم ہیں اور ہمارا کام ابھی مکمل نہیں ہوا، ہمارے پاس ایک بہت منظم منصوبہ ہے۔ نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر حماس کے رہنما محمد سنوار کو بھی شہید کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جو لوگ اسرائیل سے جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں، دراصل وہ چاہتے ہیں کہ غزہ پر حماس کی حکمرانی برقرار رہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے دعویٰ کیا کہ اگرچہ اسرائیل نے ایران کے فضائی دفاعی نظام کو نشانہ بنایا ہے لیکن اس کے باوجود ایران اسرائیل کے لیے اب بھی بڑا خطرہ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اسرائیل امریکا کے ساتھ مل کر ایک ایسے معاہدے کی کوشش کر رہا ہے جو ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روک سکے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل ایسے کسی بھی معاہدے کا خیر مقدم کرے گا لیکن ساتھ ہی وہ یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ اپنی سلامتی کا دفاع خود کر سکے۔ نیتن یاہو نے دعویٰ کیا کہ غزہ کی پٹی مکمل طور پر اسرائیلی سکیورٹی کنٹرول میں ہو گی اور حماس کو شکست دی جائے گی اور جب تک غزہ کے تمام علاقے مکمل طور پر اسرائیلی کنٹرول میں نہیں آ جاتے، جنگ جاری رہے گی۔

انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل عارضی جنگ بندی اور یرغمالیوں کے تبادلے کے معاہدے کے لیے تیار ہے۔ اپنے خطاب میں نیتن یاہو نے غزہ میں امدادی سرگرمیوں کے لیے تین نکاتی منصوبہ پیش کیا جن کے تحت غزہ کو بنیادی امدادی اشیا فراہم کی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی کمپنیوں کے ذریعے خوراک کی تقسیم کے مراکز قائم کیے جائیں گے جنہیں اسرائیلی فوج کی سکیورٹی حاصل ہو گی اور غزہ پر کنٹرول حاصل کرنے کے بعد شہریوں کے تحفظ کے لیے ایک مخصوص زون قائم کیا جائے گا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیلی حکومت پر بین الاقوامی برادری کی جانب سے غزہ میں فوجی حملے بند کرنے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے۔

واضح ہو کہ آج اسرائیل نے غزہ میں بمباری کر کے مزید 93 فلسطینیوں کو شہید کر دیا، مغربی کنارے کا دورہ کرنے والے سفارت کاروں پر بھی گولیاں چلا دیں، یہودی آبادکاروں نے فلسطین کے گاؤں پر حملہ کر کے آگ لگا دی، مسجد کو بھی جلانے کی کوشش کی گئی۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق اسرائیلی فضائی حملے کے بعد زخمی بچوں کو قریبی ہسپتالوں میں لے جایا جا رہا ہے، جبالیہ میں الصفر خاندان کے ایک گھر کو نشانہ بناتے ہوئے کیے گئے حملے میں 4 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔ طبی ذرائع نے بتایا ہے کہ بدھ کی صبح سے اب تک اسرائیلی حملوں میں غزہ کی پٹی میں کم از کم 93 افراد شہید ہو چکے۔ اسرائیلی بربریت کیخلاف عالمی سطح پر مذمت میں اضافہ ہو رہا ہے، جب کہ اسرائیلی افواج نے مغربی کنارے میں واقع جنین پناہ گزین کیمپ کا دورہ کرنے والے غیر ملکی سفارت کاروں پر 'خبردار' کرنے کے لیے فائرنگ کی۔ اقوام متحدہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ غزہ میں جو تھوڑی بہت انسانی امداد پہنچ رہی ہے، وہ اس جنگ زدہ علاقے کی بھوک میں مبتلا آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے 'قطعی ناکافی' ہے۔

امریکہ کے ساتھ مذاکرات کامیاب نہیں ہوں گے، ایران کی قومی سلامتی کمیٹی کا دعویٰ

تہران، 22 مئی (وس)۔ امریکہ اور ایران کے درمیان جاری کشیدہ بیانات کے تبادلے کے دوران، ایرانی حکام نے ملک میں یورینیم کی افزودگی روکنے سے مکمل انکار کیا ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیٹی کے رکن اور سپاہ پاسداران انقلاب کے جنرل اسماعیل کوثری نے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات سے کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔

جمعرات کے روز مرصد ایران ویب سائٹ نے جنرل کوثری سے منسوب ایک بیان جاری کیا ہے جس میں انکا کہنا تھا کہ امریکی دباؤ کا مقصد ایران کو جوہری ٹیکنالوجی کے فطری حق کے حصول سے روکنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یورینیم کی افزودگی دنیا میں کسی بھی جوہری پروگرام کی ریڑھ کی ہڈی کا درجہ رکھتی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جوہری توانائی کا استعمال طب، زراعت، بجلی کی پیداوار اور پانی کو صاف کرنے جیسے مختلف شعبوں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: ان میں بدترین استعمال ایٹم بم کی تیاری ہے، لیکن اسے کس نے استعمال کیا؟ انہوں نے استفسار کیا کہ اگر یہ بم ناقابل قبول ہے، تو پھر امریکہ، اسرائیل اور فرانس کے پاس یہ کیوں ہے؟۔ جنرل کوثری نے دوٹوک انداز میں اس امر کی تصدیق کی کہ ان کا ملک ایٹمی ہتھیار بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، لیکن ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ رہبر اعلیٰ نے شرعی طور پر اسے حرام قرار دیا ہے، اسی لیے ہم اس کے حصول کی کوشش نہیں کرتے۔ پاسداران انقلاب کے اعلیٰ فوجی عہدیدار جنرل کوثری نے یاد دلایا کہ امریکہ، فرانس اور جرمنی نے انقلاب ایران 1979 کی کامیابی سے پہلے ایران کے ساتھ جوہری منصوبوں میں تعاون کیا تھا۔ نیز امریکیوں نے تہران یونیورسٹی میں ایک تحقیقی ری ایکٹر قائم کیا، فرانس نے مغربی اہواز میں دارخوین کے مقام پر جوہری پلانٹ کا منصوبہ شروع کیا اور جرمنوں نے بوشہر میں دو جوہری پلانٹس تعمیر کیے۔ انہوں نے مزید کہا: عراق و ایران کی جنگ کے بعد، ہم نے روس کی مدد سے بوشہر پلانٹ مکمل کیا اور اب ہم اس سے تقریباً 1000 میگاواٹ بجلی پیدا کر رہے ہیں۔ وہ اس وقت ہمارے جوہری توانائی کے حصول کی حمایت کیسے کرتے تھے؟ اور آج یورینیم کی افزودگی کی مخالفت کیوں کر رہے ہیں؟۔ اس کے علاوہ، انہوں نے چند سابق ایرانی حکام کو تنقید کا نشانہ بنایا، جنہوں نے عارضی طور پر یورینیم کی افزودگی معطل کرنے کی آمادگی ظاہر کی تھی، اور انہیں کم ہمت اور غدار قرار دیا۔ کوثری نے امریکہ کے ساتھ کسی معاہدے کے امکانات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ میں نے شروع سے کہا تھا کہ یہ مذاکرات کامیاب نہیں ہوں گے، کیونکہ امریکی مطالبات اور ہماری سرخ لکیر کے درمیان بہت بڑا فرق ہے۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ اس بار ایرانی مذاکراتی ٹیم 2015 کے جوہری معاہدے کی ٹیم سے بالکل مختلف طریقے سے کام کر رہی ہے۔ جنرل کوثری نے اس بات کی تصدیق کی کہ اس کے فیصلے مکمل نگرانی میں ہیں اور اسے مکمل حمایت حاصل ہے تاکہ وہ مسلمہ اصولوں کے اندر رہتے ہوئے مذاکرات جاری رکھ سکے۔ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب آئندہ جمعہ کو متوقع جوہری مذاکرات کا پانچواں منعقد ہو رہا ہے، لیکن تہران اور واشنگٹن کے درمیان لفظی جنگ بڑھ رہی ہے۔ امریکی خصوصی ایلچی برائے ایران، سٹیو وٹکوف نے یہ بات زور دے کر کہی ہے کہ امریکہ ایران کو اس کی سرزمین پر ایک فیصد بھی یورینیم کی افزودگی کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ دوسری طرف تہران نے اس شرط کو مسترد کر دیا ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ وہ معاہدے کے ساتھ یا اس سے ہٹ کر یورینیم کی افزودگی جاری رکھے گا۔

چین میں مقامی حکومت کا قرضوں کے بحران مزید گہرا ہوا

اجرتوں کی عدم ادائیگی پر کارکنوں کے احتجاج میں اضافہ

بیجنگ، 22 مئی۔ ایم این این۔ ریڈیو فری ایشیا (آر ایف اے) کی ایک رپورٹ کے مطابق، چینی تعمیراتی کارکنوں، اساتذہ اور فیکٹری کے عملے کے درمیان احتجاج شروع ہو گیا ہے جو اپنی بقایا اجرتوں کی ادائیگی کا مطالبہ کر رہے ہیں، کیونکہ مقامی حکومتوں کے بجٹ کو سخت کرنے کے اثرات پر عوامی مایوسی بڑھ رہی ہے۔ چین بھر کے مزدوروں نے اپنی اجرتوں کے لیے جنوبی سرحدی علاقے سے لے کر ... مشرق کی طرف ساحلی صوبے گوانگ ڈونگ تک، معاشی بدحالی کے دوران بقا کی حکمت عملی تلاش کرنے والی مقامی حکومتوں کی مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ مشرقی صوبے ژجیانگ میں واقع گوشن ٹاؤن میں پیک ٹانگ کا گاؤں کی کمیٹی نے 10 مئی کو تمام رہائشیوں سے صفائی انتظام کی فیس اور پارکنگ فیس ادا کرنے کا مطالبہ کیا۔ جو لوگ وقت پر ادائیگی نہیں کرتے ان کو اضافی چارجز کا سامنا کرنا پڑے گا اور 1 جون سے ان کی گاڑیوں کو بند کر دیا جائے گا۔ گزشتہ نومبر میں، چین کی وزارت خزانہ نے 10 ٹریلین یوآن (تقریباً 1.38 ٹریلین امریکی ڈالر) کے نئے اقدامات کا انکشاف کیا ہے جس کا مقصد مقامی حکومتوں کی مدد کرنا ہے جو پراپرٹی مارکیٹ میں مندی کی وجہ سے بڑھتے ہوئے قرضوں سے دوچار ہیں، جس نے ان کے بنیادی آمدنی کے ذرائع میں سے ایک کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ آر ایف اے کی رپورٹ کے مطابق اگرچہ چین میں مزدوروں کے احتجاج اور تنازعات غیر معمولی نہیں ہیں، سوشل میڈیا تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور صفائی جیسے شعبوں میں مظاہروں میں اضافے کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ ترقی مجموعی اقتصادی ماحول کے ساتھ بڑھتی ہوئی عدم اطمینان کا عکاس ہے۔ اپریل میں خوردہ فروخت میں اضافہ اور صنعتی پیداوار میں کمی آئی۔ مزید برآں، چینی سامان پر امریکی محصولات مارچ میں نافذ ہوئے اور اپریل میں بڑھ کر 145 فیصد ہو گئے، جس سے ترسیل اور برآمدی سرگرمیوں پر منفی اثرات پڑے۔ آر ایف اے رپورٹ کی جھلکیوں کے مطابق، جنوبی صوبے ... میں ... کنٹریکٹ پر کام کرنے والے اساتذہ نے اطلاع دی ... ملی ہیں۔

چین کے عروج کے درمیان بحرالکاہل کو فوجی زون نہیں بننا چاہیے

ویلنگٹن، 22 مئی۔ ایم این این۔ خطے میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے درمیان بحرالکاہل کو فوجی زون نہیں بننا چاہیے۔ نیوزی لینڈ کے اعلیٰ سفارت کار ونسٹن پیٹرز نے آسٹریلوی ہم منصب پینی وونگ سے ملاقات سے قبل خبردار کیا ہے۔ پیٹرز، جو نیوزی لینڈ کے نائب وزیراعظم اور خارجہ امور کے وزیر ہیں، نے کہا ... بحرالکاہل کے ساتھ چین کے تعلقات ... کہ دنیا کو جیو اسٹریٹجک شکل بدل رہی ہے ... بحرالکاہل مقابلے کی بنیاد بنے۔ پیٹرز نے کہا کہ بحرالکاہل کو امن کے خطے کے طور پر جانا جاتا ہے اور ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ یہ اسی طرح برقرار رہے اور یہ فوجی زون نہ بنے۔ نیوزی لینڈ اس سال بحرالکاہل میں چین کی سرگرمیوں پر تناؤ میں گھرا ہوا ہے۔

پاکستان کے بگڑتے ہوئے خارجہ تعلقات: تنہائی اور عالمی شکوک وشبہات

اسلام آباد۔ 22 مئی۔ ایم این این۔ پاکستان کے خارجہ تعلقات میں نمایاں کمی واقع ہو رہی ہے، جس کی نشاندہی سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات جیسے سابق اتحادیوں کے ساتھ کشیدہ تعلقات، اور یہاں تک کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے جیسے واقعات کے بعد دیرینہ ساتھی چین کی طرف سے محتاط ردعمل کی وجہ سے ہے۔ دہشت گردی کی حمایت کے الزامات، 2011 کے اسامہ بن لادن کی دریافت جیسے واقعات اور حافظ سعید جیسی منظور شدہ شخصیات کی موجودگی، نے بین الاقوامی جانچ کو ہوا دی ہے اور پاکستان کو 2008 سے FATF کی گرے لسٹ میں ڈال دیا ہے۔

ممالک بشمول بھارت، افغانستان، امریکہ، اور یورپی ممالک نے سرحد پار دہشت گردی میں پاکستان کے مبینہ کردار پر تنقید کی ہے، جس کی وجہ سے پابندیاں لگائی گئی ہیں، امداد میں کمی کی گئی ہے، اور یہاں تک کہ پاکستانی فضائی حدود سے بچنے کے لیے پروازوں کا راستہ تبدیل کیا گیا ہے۔ امریکہ کے ساتھ تعلقات کی ٹھنڈک، جو کبھی ایک بڑا اتحادی تھا، امداد میں کمی اور ہندوستان کے ساتھ قریبی تعلقات کی طرف امریکی پالیسی میں تبدیلی سے ظاہر ہوتا ہے، جبکہ چین اور روس کے ساتھ نئے اتحاد بھی سیکورٹی خدشات اور تزویراتی بحالی کی وجہ سے تناؤ کے آثار دکھاتے ہیں۔ پاکستان کا معاشی عدم استحکام، افراط زر اور بین الاقوامی قرضوں پر انحصار، اس کی سفارتی حیثیت کو مزید پیچیدہ بناتا ہے، اس کی خارجہ پالیسی کی لچک کو محدود کرتا ہے اور عالمی سرمایہ کاروں اور آئی ایم ایف جیسے اداروں سے احتیاط کو راغب کرتا ہے۔ داخلی سلامتی کے چیلنجز، جیسے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان جیسے علاقوں میں جاری تشدد، غیر ملکی سرمایہ کاری کو روکتے ہیں اور پاکستان کے طویل مدتی استحکام کے بارے میں خدشات پیدا کرتے ہیں، اس کی مجموعی سفارتی تنہائی میں حصہ ڈالتے ہیں اور بہتری کے لیے جامع اصلاحات کی ضرورت ہوتی ہے۔

شدت پسندوں کے ذریعہ غزہ میں امداد کا داخلہ روکنے کی کوشش

غزہ، 22 مئی (وس)۔ اسرائیل نے غزہ کی پٹی کے محصور علاقے میں انسانی امداد کے داخلے پر آمادگی ظاہر کرتے ہوئے اس کی اجازت دے دی ہے ... تاہم دوسری طرف متعدد اسرائیلی شہری 'اشدود کی بندرگاہ' پہنچ گئے تاکہ امدادی سامان کو داخل ہونے سے روک سکیں۔

جمعرات کے روز اسرائیلی نشریاتی ادارے 'کان' نے بتایا کہ جنوبی اسرائیل میں اشدود کی بندرگاہ پر اسرائیلی 'کارکنوں' کا ایک گروہ جمع ہوا تاکہ غزہ کی طرف جانے والے امدادی ٹرکوں کو روکا جا سکے۔ اس حوالے سے سامنے آنے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اسرائیلی شہری قومی پرچم اٹھائے ہوئے امداد کے داخلے کو روکنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اسرائیل نے بدھ کے روز اعلان کیا تھا کہ وہ اقوام متحدہ کی جانب سے غزہ کے لیے بھیجے گئے 100 امدادی ٹرکوں کو داخل ہونے کی اجازت دے گا۔ اس سے ایک روز قبل منگل کو اس نے 93 ٹرکوں کے داخلے کی اجازت دی تھی، جب کہ پیر کو تقریباً 10 ٹرکوں کو جانے دیا گیا۔ اقوام متحدہ نے بدھ کے روز بتایا کہ اس نے غزہ میں 90 ٹرکوں کے برابر امدادی سامان کی تقسیم شروع کر دی ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کے ترجمان، اسٹیفن ڈوزارک نے بتایا کہ اقوام متحدہ نے تقریباً 90 ٹرکوں کا سامان کرم ابوسالم کے راستے غزہ بھیجا ہے۔ یہ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی نے بتائی۔ تاہم، اقوام متحدہ کے ایک امدادی عہدے دار نے بدھ کے روز واضح کیا کہ اگرچہ اسرائیلی حکومت نے دو روز قبل 11 ہفتے سے جاری محاصرے کو ختم کرنے کا اعلان کیا، لیکن غزہ کے شہریوں کو اب تک کوئی امداد نہیں ملی، جس کے باعث غزہ کا علاقہ قحط کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے رواں برس مارچ سے، جب جنگ بندی ختم ہو گئی تھی، غزہ پر سخت محاصرہ نافذ کر رکھا ہے۔

ایچ آر سی بی نے اپریل 2025 میں 168 جبری گمشدگیوں اور 67 قتل کی اطلاع دی

بلوچستان۔ 22 مئی۔ ایم این این۔ ہیومن رائٹس کونسل آف بلوچستان (ایچ آر سی بی) نے اپریل 2025 کے دوران بلوچستان بھر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں نمایاں اضافے کی دستاویز کرنے والی ایک رپورٹ جاری کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 168 افراد کو جبری طور پر لاپتہ کیا گیا، اور 67 کو قتل کیا گیا، جن میں سے اکثر کو مبینہ طور پر ریاستی فورسز نے ماورائے عدالت طریقے سے قتل کیا۔ اغوا کے 168 میں سے 164 پہلی بار کے واقعات تھے جب کہ اس سے قبل چار افراد کو اغوا کیا جا چکا تھا۔ ان میں سے زیادہ تر اغوا گھروں پر چھاپوں کے دوران ہوئے (108 واقعات)، دیگر عوامی مقامات سے (53)، چیک پوسٹوں (4) اور فوجی کیمپوں میں تین واقعات ہوئے۔ ان میں سے 92 کیسز میں فرنٹیئر کور (ایف سی)، 44 میں انٹیلی جنس ایجنسیاں، 31 میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) اور ایک میں ریاستی حمایت یافتہ ڈیتھ اسکواڈز ملوث تھے۔ طالب علموں کو سب سے زیادہ نشانہ بنایا گیا گروپ تھا، جن کی تعداد 50 تھی۔ دیگر متاثرین میں مزدور، ڈرائیور، دکاندار، اور پیشہ ور افراد جیسے لیویز کانسٹیبل، الیکٹریشن، شاعر، تاجر اور ماہی گیر شامل ہیں۔ رپورٹ میں اسی عرصے کے دوران 67 ہلاکتوں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے، جن میں سے اکثر کو مبینہ طور پر ریاستی فورسز نے جعلی مقابلوں، حراست میں قتل، اور ماورائے عدالت تشدد کی دیگر اقسام کے ذریعے انجام دیا تھا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ 4 اپریل کو آواران سے ظہور، شاہنواز اور حبیب کی لاشیں ملی تھیں جن پر تشدد اور گولیوں کے زخموں کے نشانات تھے۔ ضلع کیچ میں جبری گمشدگیوں کی سب سے زیادہ تعداد 50 ہے، اس کے بعد کوئٹہ (22) اور گوادر (20) ہیں۔ دیگر متاثرہ علاقوں میں ڈیرہ بگٹی، مستونگ، آواران، پنجگور، بارکھان اور کراچی شامل ہیں۔

زیر سماعت قیدی کی موت پر راجد نے انتظامیہ پر لگائے سنگین الزامات

سیتامڑھی (محمد ارمان علی) ضلع کے سابق ایم پی ڈاکٹر ارجن رائے نے پریس کانفرنس میں کہا کہ کچھ دن پہلے 17 مئی کو پولیس نے ڈمرا تھانے کے پاکولہ گاؤں کے مکلیشور رائے کو گرفتار کیا تھا اور 20 تاریخ کو ان کی لاش سیتامڑھی جیل سے ملی تھی۔

اس کا مطلب ہے کہ اسے پولیس کی گرفتاری اور قید کے درمیان قتل کیا گیا تھا۔ چاہے پولیس نے قتل کیا یا جیل انتظامیہ نے قتل کیا، یہ بہت سنگین مسئلہ ہے۔ نتیش کمار کی حکومت 20 سال سے چل رہی ہے۔ جب کوئی شخص گرفتار ہوتا ہے تو اسے عدالت کی طرف سے قانونی کارروائی کے لیے جیل یا جیل میں رکھا جاتا ہے۔ مکلیشور رائے کو جیل لے جانے کے بعد ان کی اتنی بری طرح پٹائی کی گئی کہ ان کی موت ہو گئی۔ اسے قتل کر دیا گیا۔ پوسٹ مارٹم کے دوران لی گئی تصاویر آپ کے ساتھ شیئر کر رہا ہوں۔ اس کے جسم پر اوپر سے نیچے تک مختلف قسم کے زخموں کے نشانات ہیں۔

چاہے یہ قتل انتظامیہ نے کیا، یا پولیس نے قتل کیا، یا یہ دونوں مل کر، ہم اسے ادارہ جاتی قتل کہتے ہیں جو اس حکومت نے کیا ہے۔ یہ بہت سنگین اور دل دہلا دینے والا مسئلہ ہے۔ یہاں جنگل کا راج ہے، راکشسوں کا راج ہے، غنڈوں کا راج ہے، زخموں کا راج ہے۔ یہ عوام کو سمجھانا پڑے گا۔ عام لوگ پریشان ہیں اور حکومت بہار کے لوگوں اور خاص کر سیتامڑھی کے لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔

وہ ادارہ عوام کے ووٹوں کی طاقت پر کھڑا ہے۔ جسے ادارہ کہتے ہیں۔ جو نظام لوگوں کی حفاظت کے لیے ہے وہ قتل کے لیے نہیں ہے۔ یہ سوال عوام سے بھی ہے اور حکومت سے بھی۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس کی تحقیقات ہائی کورٹ کے سیٹنگ جج سے کرائی جائے۔ عوام کا حکومت سے اعتماد اٹھ چکا ہے۔ اسے جیل میں ہی قتل کیا گیا تھا اور پوسٹ مارٹم کے وقت موجود مجسٹریٹ نے لکھا ہے کہ پورے جسم پر زخم ہیں، اسے بری طرح مارا گیا اور پھر اسے قتل کر دیا گیا۔ متوفی مکلیشور رائے جس کو گرفتار کیا گیا تھا، اس کے خلاف پہلے کوئی الزام نہیں تھا اور نہ ہی اس پر کسی جرم کا الزام تھا، سابق ممبر پارلیمنٹ ارجن رائے نے کہا کہ جیسا کہ میرے علم میں ہے، پھر عوام کو بتائیں کہ پولیس یا جیل انتظامیہ نے اسے کس اختیار پر قتل کیا۔ نتیش کمار کی حکومت 20 سال سے اقتدار میں ہے اور ان کی ذہنی حالت خراب ہے۔

جیسا کہ لوگ کہتے ہیں، وہ ایک کلرک، ایک صحافی اور وزیر اعظم کے پاؤں چھو رہا ہے۔ بہار کی عزت کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا۔ حکومت کو ریٹائرڈ افسران چلا رہے ہیں۔ پولیس بے لگام ہو چکی ہے۔ حکومت سے کرپشن اور جرائم کے بارے میں پوچھنا فضول ہے۔ مظفر پور کے لکھن پور میں، ایک دلت کو جلسے سے پکڑ کر لے جایا گیا اور قتل کر کے پھینک دیا گیا۔ آج تک پولیس کچھ نہیں کر سکی، 48 گھنٹے ہو گئے۔

بہار کا نظام کیسا ہے، سیتامڑھی پولیس کیا کر رہی ہے؟ سیتامڑھی انتظامیہ کیا کر رہی ہے؟ جیل انتظامیہ کیا کر رہی ہے انتظامیہ کے خلاف مقدمہ ہونا چاہیے۔ ان کے خلاف دفعہ 302 کے تحت مقدمہ درج کیا جائے اور فوری تحقیقات کرائی جائے اور متاثرہ اور اس کے اہل خانہ کو انصاف ملنا چاہیے ورنہ اگلے ہفتے سے راشٹریہ جنتا دل مسلسل احتجاج شروع کرے گی۔ گاندھی جی کے دیئے ہوئے جمہوری ہتھیار کے ساتھ ہم لوگوں کے درمیان جائیں گے اور انہیں بتائیں گے کہ آپ محفوظ نہیں ہیں، آپ کے بچے بھی محفوظ نہیں ہیں، مجرم باہر سے حملہ کرتے ہیں اور انتظامیہ اور پولیس والے اس شخص کو گرفتار کرنے کے بعد مار ڈالتے ہیں۔ یہ حکومت طالبان کی حکومت ہے، یہ اس قسم کا نظام ہے جو طالبان کے دور میں چلتا ہے۔ چار ماہ بعد آنے والے موقع کو اس نظام سے نجات دلانے اور اپنے گھر والوں اور بچوں کی حفاظت کے لیے استعمال کریں۔ اس پریس کانفرنس میں سابق ممبر اسمبلی ضلع راشٹریہ جنتا دل کے صدر سنیل کشواہا، ضلع کے پرنسپل جنرل سکریٹری محمد جلال الدین خان، ضلع کونسلر سنجے پرکھ، سینئر لیڈر ڈاکٹر منصور عالم موجود تھے۔

ایم ایل اے مدن موہن نے کیا سداشیونگر منڈل میں بھوم پلی ریزروائر کا معائنہ

کاماریڈی (سید کوثر علی) یلا ریڈی کے ایم ایل اے مدن موہن نے سداشیو نگر منڈل میں بھوم پلی ریزروائر کا معائنہ کیا۔ ایم ایل اے نے آبپاشی کے عہدیداروں سے پروجیکٹ کی تفصیلات کے بارے میں دریافت کیا بعدازاں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یلا ریڈی حلقہ کے کسان اپنی روزی روٹی کے لیے فصلوں پر انحصار کرتے ہیں۔ ایم ایل اے کے طور پر جیتنے کے 14 دنوں کے اندر، میں نے آبپاشی کے افسران کے ساتھ کالیشورم کے کاموں کا جائزہ لیا اس موقع پر حکام نے بتایا کہ اگر فوری طور پر 23 کروڑ روپے کی منظوری دی جائے تو 14500 ایکڑ اراضی کو سیراب کیا جا سکتا ہے۔ مدن موہن نے کہا انھوں نے پراجیکٹ ورک کے معاملہ کو دو مرتبہ اسمبلی میں اٹھا چکے ہیں۔ اور کئی بار بار وزیر اتم کمار ریڈی سے ملاقات اور اپیل کی ہے۔ کاٹے واڑی، دھرمارا وپیٹ اور موٹے آبی ذخائر کے ذریعے ایک لاکھ ایکڑ آیکٹ کو سیراب کیا جاتا ہے۔ انھوں کہا کہ گندھاری منڈل میں 13546 ایکڑ، سداشیونگر میں 24590، راما ریڈی میں 8664، تاڑوائی میں 20220، راجام پیٹ میں 2593، لنگم پیٹ میں 22934، یلا ریڈی میں 3200، اور منڈل پیچر یڈی میں 3100 ایکڑ اراضی کو پانی ملے گا۔ اس علاقے کو نظام آباد ضلع میں کوندم چیل کے لنک 7 کے ذریعے TMC5.11 پانی سے سیراب کیا جائے گا۔ اگر ایک لاکھ ایکڑ اراضی کو آبپاشی فراہم کی جائے تو یہ امیر دولت کسانوں کا حلقہ بن جائے گا۔ یہ ایک ایسا منصوبہ ہے جو تاریخ میں لکھا جائے گا۔ میرا مقصد اس منصوبے کو مکمل کرنا ہے۔ اس تعلق سے انھوں نے وزیر اتم کمار ریڈی سے بات کرنے کا بھی انکشاف کیا اور کہا کہ وہ 5000 کسانوں کے ساتھ وزیراعلیٰ سے ملاقات کرینگے اور فینانس کی منظوری حاصل کرینگے انھوں نے ایک رپورٹر کیا ئب سے پوچھے گئے سوال پر کہا کہ وہ 1/ جولائی 2024 کو وزیر اتم کو 23 کروڑ روپے کی ریلیز کے لیے ایک عرضی پیش کی تھی اور اس سے متعلق تمام آن ریکارڈ تفصیلات دستاویزات بتاتے ہوئے کہا کہ اسمبلی میں کئی بار اس مسئلہ کو اٹھایا اور میرے اسمبلی حلقہ کی ترقی کیلئے میں نے کوشش کی اور اس کے نتیجے میں 23 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس منصوبے کو مکمل کرنے کے لیے 3000 ایکڑ اراضی حاصل کرنا باقی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی کہ حکومت آبپاشی کے منصوبے کو مکمل کرنے کے لیے فنڈز فراہم کرے۔

تمباکو سیل کی مخالف مہم جاری

رام پور: ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جوگندر سنگھ کے حکم کے مطابق چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ایس پی سنگھ کی رہنمائی میں کوٹپا ایکٹ کی تعمیل کرتے ہوئے ڈاکٹر سنتوش کمار اور ضلع مشیر ڈاکٹر شہزاد حسن خان اور تھانہ اے ایچ ٹی یو کی مشترکہ ٹیم کے ذریعہ تھانہ پٹوائی اور تھانہ شاہ باد علاقے میں جرمانہ مہم چلائی گئی۔ اس مہم کے پیش نظر اسکولوں کے اطراف تمباکو فروخت کرنے والے دکانداروں اور متعلقہ سیکشن کی خلاف ورزی کرنے اور تمباکو وغیرہ کی تشہیر کرنے والی 21 دکانوں پر جرمانے عائد کیے گئے۔ اس طرح مجموعی طور پر 6900 روپے جمع ہوئے۔ جرمانہ مہم میں سب انسپکٹر منوج کمار، ہیڈ کانسٹیبل نسیم احمد اور تھانہ اے ایچ ٹی یو کے دیگر پولیس دستے موجود تھے۔

بی جے پی نے مہارانی اہلیا بائی ہولکر کا منایا جنم دوس

رام پور:- بی جے پی دفتر میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا یہاں اچھی حکمرانی کی لازوال علامت لوک ماتا دیوی اہلیا بائی ہولکر کا 300 ویں یوم پیدائش منایا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی بی جے پی اتر پردیش تنظیم کے ریاستی وزیر امیت والمیکی اور ضلع صدر ہریش گنگوار کی صدارت کر رہے تھے۔ پروگرام میں دانشوروں، خواتین، پال سماج کے لوگوں نے شرکت کی۔ امیت والمیکی نے سب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب بہت خوش قسمت ہیں کہ ہم ایک ایسے ملک میں پیدا ہوئے جس نے ہماری بھارت ماں کو ایک کے بعد ایک عظیم مہاتما، ایک کے بعد ایک عظیم حکمران، ایک کے بعد ایک عظیم جنگجو دیا۔ ان عظیم حکمرانوں میں سے ایک مہارانی اہلیا بائی ہولکر تھیں۔ جنھوں نے اپنے زمانے میں مختلف افسانوی مندروں کی کھدائی کروائی۔ سابق ضلع صدر ابھے گپتا، وینک صدر موہن لال سینی سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود رہے۔

پوسٹ مارٹم ہاؤس کی کوتاہی سے لاش میں پڑے کیڑے، لواحقین آگ بگولہ

رام پور: ضلع اسپتال کے مردہ خانے سے بڑی لاپرواہی سامنے آئی ہے۔ بنارس کے رہائشی بجیندر پاٹھک کی لاش کو ڈیپ فریزر میں نہیں رکھا گیا تھا جس کی وجہ سے لاش میں کیڑے پڑ گئے تھے۔ گھر والوں نے لاش دیکھی تو چہرے پر کیڑے رینگتے دیکھ کر غصے سے پھوٹ پڑے۔ الزام ہے کہ اسپتال کے عملے اور اہلکاروں نے غفلت برتی اور شکایت کے باوجود فون نہیں اٹھایا۔

کوسی پل کے قریب ایک کھیت میں لاش ملنے کی اطلاع ملنے پر پولیس نے منگل کی شام لاش کو پوسٹ مارٹم ہاؤس بھیج دیا لیکن عملے نے لاش کو ڈیپ فریزر میں رکھنے کے بجائے ہال میں کھلے اسٹریچر پر چھوڑ دیا۔ یہاں صرف ایک اے سی ہے جبکہ جسم کے تحفظ کے لیے صفر ڈگری درجہ حرارت ضروری ہے۔ آج دوپہر جب لواحقین لاش لینے آئے تو پہلے عملے نے لاش دکھانے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے دباؤ ڈالا تو لاش تھیلے سے نکال لی گئی۔ گھر والے چہرے پر کیڑے دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ اہل خانہ نے اسے غیر انسانی رویہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس حالت میں وہ لاش کو گھر کیسے لے جا سکتے ہیں۔ متوفی کے بہنوئی اشونی پانڈے نے بتایا کہ وہ صبح 10:30 بجے بنارس سے رام پور پہنچے تھے۔ پوسٹ مارٹم کی کارروائی مکمل کرنے کے بعد جب لاش کو دیکھا گیا تو شناخت کے قابل نہیں تھا۔ انہوں نے کئی بار سی ایم او کو فون کیا لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ بجیندر 12 مئی سے لاپتہ تھے۔ تین بجے کے قریب ڈاکٹروں کی ٹیم پہنچی اور پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ اس کے بعد شام چار بجے لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ متوفی بجیندر پاٹھک 12 مئی سے لاپتہ تھا اور بنارس میں اپنے خاندان کے ساتھ رہتا تھا۔ ان کے رام پور پہنچنے کی وجہ ابھی واضح نہیں ہے۔

پروفیسر سید معید احمد، الکریم یونیورسٹی، کٹیہار کے وائس چانسلر مقرر

علی گڑھ، 22 مئی: معروف ماہر انستھیسیا و کریٹیکل کیئر پروفیسر سید معید احمد کو بہار کے ضلع کٹیہار میں واقع الکریم یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔

یہ یونیورسٹی بہار پرائیویٹ یونیورسٹیز ایکٹ 2013 کے تحت قائم ہے اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) سے تسلیم شدہ ہے۔ پروفیسر معید، جو اس وقت جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ انستھیسیولوجی و کریٹیکل کیئر میں خدمات انجام دے رہے ہیں، تین دہائیوں پر محیط وسیع کلینیکل، تعلیمی اور انتظامی تجربہ رکھتے ہیں۔

انہوں نے کلکتہ یونیورسٹی سے ایم بی بی ایس اور اے ایم یو سے ایم ڈی و پی ایچ ڈی مکمل کیں۔ انھوں نے متعدد فیلوشپس حاصل کی ہیں، جن میں ایف آئی سی سی ایم، ایف سی سی پی، ایف آئی ایم ایس اے، ایف آئی سی اے اور این این اے ایم ایس شامل ہیں۔ وہ لیڈز ٹیچنگ یونیورسٹی اسپتال، برطانیہ سے انٹینسیو کیئر میڈیسن میں بین الاقوامی فیلو بھی ہیں۔ کریٹیکل کیئر، ڈیفکلٹ ایئرویز مینجمنٹ، اور ریسسٹیشن سائنس میں پروفیسر معید کی خدمات گراں قدر ہیں۔

انہوں نے ہندوستان میں سی پی آر کے رہنما اصول اور آل انڈیا ڈیفکلٹ ایئرویز کے رہنما اصول تیار کیے۔ ان کے 130 سے زائد تحقیقی مقالات قومی و بین الاقوامی جرائد میں شائع ہو چکے ہیں، انھوں نے کئی کتابوں کی تدوین کی، اور پچاس سے زائد ایم ڈی تھیسز کی رہنمائی کی ہے۔

وہ انڈین جرنل آف انستھیسیا (سپلیمنٹ) کے ایڈیٹر انچیف رہ چکے ہیں اور فی الوقت جرنل آف ریسسٹیشن کے ایڈیٹر ہیں۔ انہوں نے ملک و بیرون ملک 150 سے زائد لیکچرز دیے اور ورکشاپ منعقد کی ہیں۔ اے ایم یو میں شعبہ انستھیسیولوجی کے سربراہ کے طور پر انہوں نے ایم ڈی کی نشستیں 9 سے بڑھا کر 19 کیں اور انڈر گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ کے لیے سیمولیشن لیب قائم کی۔ اس کے علاوہ جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج اسپتال میں ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ انڈین سوسائٹی آف انستھیسیولوجسٹس (آئی ایس اے)، انڈین ریسسٹیشن کونسل (آئی آر سی)، اور انڈین سوسائٹی آف کریٹیکل کیئر میڈیسن (آئی ایس سی سی ایم) جیسے قومی اداروں میں قائدانہ عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ انہیں نائب صدر جمہوریہ ہند، اے ایم یو کے وائس چانسلر اور آئی ایس اے کے صدر کی جانب سے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ وہ ڈاکٹر وائی وی بھوج راج ایوارڈ فار بیسٹ ریویو آرٹیکل، اور آئی این او- یو ایس بیسٹ اکیڈمیشین و ریسرچ ایوارڈ بھی حاصل کر چکے ہیں۔

اے ایم یو کے 8 طلبہ کو ملازمت کی پیشکش

علی گڑھ، 22 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے کامرس، لائف سائنس، انجینئرنگ اور سوشل سائنسز فیکلٹیز کے آٹھ طلبہ کو معروف اداروں نے ملازمت کی پیشکش کی ہے، جن میں شوبھا کانسٹرکشنز، دبئی، کرزرم ایس آئی ڈیزائنز، اور اسپارک سسٹمز شامل ہیں۔ متعدد مراحل پر مشتمل ٹسٹ کے بعد ان طلبہ کو بزنس ڈیولپمنٹ ایگزیکٹیو، لسانی ماہر (لنگوسٹ)، اور لاجسٹکس و میٹریلز کوآرڈینیٹر جیسے عہدوں کے لیے منتخب کیا گیا۔ اے ایم یو کے ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ آفیسر جناب سعد حمید نے بتایا کہ منتخب طلبہ میں عبدالکبیر (بی کام - اسپارک سسٹمز - بزنس ڈیولپمنٹ)، محمد قاسم رفیق (ایم ایس سی نباتیات - اسپارک سسٹمز - بزنس ڈیولپمنٹ)، ابو شمہ (بی کام - اسپارک سسٹمز - بزنس ڈیولپمنٹ)، افضل عباس زیدی (بی آر آئی ایم - اسپارک سسٹمز - بزنس ڈیولپمنٹ)، سمیہ مستقیم (ایم اے لسانیات - کرزرم ایس آئی ڈیزائنز - لسانی ماہر)، ہمتا کھیل (پی ایچ ڈی - ای ایل ٹی - کرزرم ایس آئی ڈیزائنز - لسانی ماہر)، محمد اسماعیل (بی ای میکینیکل - شوبھا کانسٹرکشنز، دبئی - لاجسٹکس و میٹریلز کوآرڈینیٹر)، اور محمد ذیشان (بی ووک پروڈکشن - شوبھا کانسٹرکشنز، دبئی - لاجسٹکس و میٹریلز کوآرڈینیٹر) شامل ہیں۔ انھوں نے طلبہ کی کامیابی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

پروفیسر محمد آصف خان، اے ایم یو ایگزیکٹو کونسل کے رکن مقرر

علی گڑھ، 22 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی فیکلٹی آف کامرس کے ڈین پروفیسر محمد آصف خان کو سینیارٹی کی بنیاد پر آئندہ تین سال یا ڈین کے عہدے پر فائز رہنے تک کی مدت کے لئے یونیورسٹی کی ایگزیکٹو کونسل (ای سی) کا ممبر مقرر کیا گیا ہے۔

نگلہ راعین میں آسمانی بجلی گرنے سے کسان کا ٹریکٹر جل کر خاکستر، لاکھوں کا نقصان

مختلف مواضعات میں آندھی وطوفان سے بڑا نقصان، کوئی جانی ضیاع نہیں

کیرانہ: 22 مئی (عظمت اللہ خان): گزشتہ بدھ کی شام اچانک آنے والی آندھی اور بارش نے علاقے میں زبردست تباہی مچائی۔ نگلہ راعین گاؤں کے رہائشی الیاس ولد افلاطون کا مہندرا 575 ماڈل ٹریکٹر گھر کے سامنے چھپر کے نیچے کھڑا تھا۔ شام قریب ساڑھے سات بجے تیز آواز کے ساتھ آسمانی بجلی چھپر پر گری، جس کے باعث اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ چھپر کے ساتھ کھڑا کسان کا ٹریکٹر بھی لپیٹ میں آ گیا۔ کسان نے اہل خانہ اور گاؤں والوں کی مدد سے پانی اور مٹی ڈال کر آگ پر قابو پانے کی کوشش کی، مگر تب تک ٹریکٹر اور چھپر مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو چکے تھے۔ اسی کے ساتھ، چھپر کے قریب کمرے میں رکھا ہوا بھوسہ بھی آگ کی لپیٹ میں آ کر جل گیا، جبکہ کمرے کی کھڑکی بھی بجلی گرنے سے شدید نقصان کا شکار ہوئی۔ متاثرہ کسان نے نقصان کا تخمینہ تقریباً ساڑھے تین لاکھ روپے لگایا ہے اور انتظامیہ سے مالی امداد کی اپیل کی ہے۔

وہیں تیز آندھی سیموی گاؤں میں درخت گرنے سے مکانات کو نقصان، خوش قسمتی سے جانی نقصان نہیں ہوا۔ اسی آندھی طوفان کے دوران موی گاؤں میں یمنا بند کے پاس کھڑے یوکلپٹس کے درخت نے دو سگے بھائیوں اسرار اور استخار کے مکان پر آن گرا، جس سے مکان کا چھپر اور دیوار مکمل طور پر منہدم ہو گئے۔ خوش قسمتی سے اس وقت خاندان کے تمام افراد مکان کے اندر موجود تھے، جس کی وجہ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ متاثرہ بھائیوں کا کہنا ہے کہ یمنا باندھ کے قریب ایسے کئی درخت موجود ہیں جو ہر آندھی طوفان میں خطرہ بنے رہتے ہیں۔ وہ پہلے بھی محکمہ جنگلات کو درخواست دے چکے ہیں، مگر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اسی شام سابق گرام پردھان دلشاد کی موٹر سائیکل پر بھی یوکلپٹس کا درخت آن گرا، جس سے بائیک مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ علاوہ ازیں، پانی پت روڈ پر واقع مجید کالونی میں ایک اور واقعہ میں پڑوسی عرفان کے مکان کی دیوار ممتاز کے مکان کی چھت پر گر گئی، جس سے چھت کو شدید نقصان پہنچا۔ خوش قسمتی سے اس واقعہ میں بھی کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

ترنگا یاترا میں وطن پرستی کے نعرہ کی گونج

قومی جذبے میں ڈوب گئیں کیرانہ کی گلیاں

کیرانہ، 22 مئی (عظمت اللہ خان): آج کی صبح کیرانہ کا منظر کچھ اور ہی تھا۔ گلیوں میں بینڈ باجے کی گونج تھی، ہاتھوں میں ترنگا لہرا رہا تھا، اور دلوں میں وطن سے محبت کا جوش۔ بھارت شور یہ ترنگا یاترا کا آغاز سرسوتی ودیا مندر انٹر کالج سے ہوا، جو کہ شہر کے چوک بازار، نزل چوراہا، جامع مسجد، مینا مارکیٹ، گنبد محلہ اور کلسیان چوپال سے گزرتی ہوئی پھر وہیں اختتام پذیر ہوئی۔ یاترا میں طلبہ و طالبات کے چمکتے چہرے، اساتذہ کا رہنمائی بھرا ساتھ اور راہگیروں کی دعائیں شامل تھیں۔ اسکول کے سرپرست ڈاکٹر راجندر کمار، پرنسپل راجیو کمار، اساتذہ و معلمات نے نہ صرف شرکت کی بلکہ یاترا کی قیادت بھی کی۔ سکیورٹی کے محاذ پر کیرانہ تھانہ انچارج دھرمندر کمار اپنی ٹیم کے ساتھ مستعد نظر آئے۔ کیرانہ پرائیویٹ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن اور شاملی ضلع کے معزز افراد کی موجودگی

نے اس یاترا کو مزید وقار بخشا۔ یہ یاترا صرف ایک جلوس نہیں، بلکہ یہ حب الوطنی، اتحاد اور قومی فخر کی ایک زندہ مثال تھی۔ آج کیرانہ نے ثابت کر دیا کہ چاہے کوئی بھی مذہب یا طاقہ ہو، جب بات ترنگے کی ہو، تو سب ایک ہوتے ہیں۔

سورۃ سبا: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

فہرست کے مطابق یہ 34 ویں سورت ہے اور اس کا نام "سبا" اس کی آیت کریمہ 15 کے فقرے لقد کان لسبا فی مسکنھم اٰیۃ سے ماخوذ ہے، اور یہ 54 آیات 6 رکوع پر مشتمل ہے۔ علما تفسیر لکھتے ہیں کہ اس کا زمانہ نزول کسی معتبر روایت سے معلوم نہیں ہوتا لیکن اس سورہ کے انداز بیان سے محسوس ہوتا ہے کہ یہ مکی دور کے متوسط یا دور اول میں نازل ہوئی ہوگی۔ کفار و مشرکین کی طرف سے ابھی وہ ظلم و ستم میں سختی پیدا نہیں ہوئی تھی جو بعد کے مرحلہ میں ہوئی۔ لیکن اسلامی دعوت اور اس کی تحریک کو دبانے، منکرین حق کی جانب سے جھوٹ سے کام لیا جا رہا تھا؛ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کے متعلق بندگان خدا کے دلوں میں وسوسہ پیدا کرنے کی کوشش، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کا مذاق اڑانا، بیہودہ قسم کی الزام تراشیاں، دعوت توحید و آخرت پر طنز و تمسخر وغیرہ ان کا معمول بن گیا تھا۔ الغرض نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت توحید و آخرت کے جواب میں مشرکین مکہ کا جو طرز عمل تھا، اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے جواب میں اپنا کلام نازل فرماتا ہے۔ کہیں تو ان کے اعتراض والے جملوں کو نقل کر کے اس کا معقول جواب دیا ہے تو کہیں پر بغیر نقل کئے اللہ نے ان کے بیہودہ سوالوں کا بھرپور جواب دیا۔ غرضیکہ اس سورت کا مختصر خاکہ جو بالائی سطور میں پیش کیا گیا ہے اگر اسے ذہن میں رکھتے ہوئے اس کا گہرائی سے مطالعہ کریں تو یہ بات جو ہمارے سامنے آئے گی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے حق کا انکار کرنے والوں کو جو جوابات دیئے ہیں، ان میں سمجھانے اور تذکیر (یاد دہانی کروانے) کا پہلو نمایاں ہے۔ لیکن صرف افہام و تفہیم، تذکیر و استدلال پر ہی اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ حسب موقع و حسب ضرورت کفار کو ان کی ہٹ دھرمی کے انجام بد سے واقف کرواتے ہوئے، ڈرایا گیا۔ اور اس سلسلہ میں تاریخی واقعات سے عبرت دلائی گئی۔ حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام اور قوم سبا کے قصے اس غرض کیلئے بیان کئے گئے کہ ان کے سامنے یہ دونوں مثالیں تاریخی حیثیت سے موجود ہیں۔ الغرض ایک طرف حضرت داؤدؑ اور سلیمانؑ ہیں جن کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے بڑی عظیم طاقتیں عنایت فرمائیں اور وہ شوکت و حشمت عطا کی جو پہلے کم ہی کسی کو ملی تھی۔ لیکن یہ سب کچھ انعام پا کر بھی ان کے اندر ذرا برابر بھی غرور و تکبر پایا نہیں گیا بلکہ وہ اپنے رب کے شکر گزار بندے بن کر رہے۔ برخلاف اس کے ایک دوسرا نمونہ بھی پیش کیا گیا جو اللہ کو ناراض کرنے والی قوم سبا کا تھا، جب اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی رحمتوں کی بارش ان پر کی، نعمتوں سے سرفراز کیا، ہر طرح کا آرام نصیب فرمایا تو وہ اللہ کے احسان کو فراموش کر بیٹھی اور اپنے حقیقی منعم کو بھلا دیا تو اللہ تعالیٰ ان کو پارہ پارہ کر دیا یعنی ان کی اکڑ ان کا فخر و تکبر ملیامیٹ کر کے رکھ دیا۔ اس طرح ان کے پیچھے رہ جانے والی جو چیز تھی بس بے رونق باغ اور کڑوے کسیلے پھل دینے والی جھاڑی جنگلی بیری اور ان کے افسانے باقی رہ گئے۔ اس طرح قرآن حکیم کی یہ سورۃ جس میں کفار کیلئے عبرت کا سامان رکھا گیا اور بتا دیا گیا کہ اب تم خود غور کرو کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو مان کر اپنی ابدی زندگی بہتر بنا لینا اچھا ہے یا من مانی زندگی گزار کر اپنی بربادی کا سامان کر لینا چاہتے ہو؟ شکر گزار بندے اور ناشکرے بندوں کی یہ دونوں مثالیں تمہارے سامنے موجود ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو چیز توحید باری تعالیٰ اور آخرت پر ایمان اور شکر نعمت کی بنیادوں پر قائم ہوتی ہے دراصل یہی حق ہے۔ علاوہ اس کے جو چیز بھی کفر و شرک اور انکار آخرت، دنیا طلبی و دنیا پرستی کی بنیادوں پر پروان چڑھتی ہے اس کا آخر کار انجام خسران کے سوا کچھ نہیں ہے۔ حق و باطل میں تمیز کرنا اپنی زندگی کو پر امن بنانا آخرت والی زندگی کو پرسکون بنانا اب تمہارا اپنا کام ہے۔ آیت 28 میں سرور عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک واضح تعارف یوں فرما دیا کہ ....."اور (اے نبیؐ) ہم نے آپ کو تمام ہی انسانوں کیلئے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں"۔ یعنی بتانا یہ مقصود ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف شہر مکہ یا اس عرب ملک یا اسی زمانے کی حد تک مبعوث نہیں فرمائے گئے ہیں؛ بلکہ آپ کی جو بعثت ہوئی وہ تمام دنیا والوں کیلئے، قیامت تک (آخری) نبی کی حیثیت سے ہوئی۔ لیکن آپ کے یہ اہل وطن آپ کی قدر و منزلت نہیں جانتے اور ان کو یہ احساس نہیں کہ ان کی ہدایت کیلئے کیسی عظیم ہستی کو روانہ کیا گیا ہے کہ یہ بھلائی کرنے والوں کو بشارت دیتے ہیں اور برائی کرنے والوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرا کر خبردار و ہوشیار فرما دیتے ہیں۔ آیت کریمہ 28 کی تشریح فرماتے ہوئے مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ یوں رقمطراز ہوئے، یعنی تم صرف اسی شہر، یا اسی ملک، یا اسی زمانے کے لوگوں کے لیے نہیں بلکہ تمام دنیا کے انسانوں کے لیے اور ہمیشہ کے لیے نبی بنا کر بھیجے گئے ہو۔ مگر یہ تمہارے ہم عصر اہل وطن تمہاری قدر و منزلت کو نہیں سمجھتے اور ان کو احساس نہیں ہے کہ کیسی عظیم ہستی کی بعثت سے ان کو نوازا گیا ہے۔ یہ بات کہ نبی ﷺ صرف اپنے ملک یا اپنے زمانے کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک پوری نوع بشری کے لیے مبعوث فرمائے گئے ہیں، قرآن مجید میں متعدد مقامات پر بیان کی گئی ہے۔ مثلاً: (الانعام 197) اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے میں تم کو متنبہ کروں اور ہر اس شخص کو جسے یہ پہنچے۔ (الاعراف۔ 158) اے نبی کہہ دو کہ اے انسانو، میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ (الانبیاء۔ 107) اور اے نبی، ہم نے نہیں بھیجا تم کو مگر تمام ایمان والوں کے لیے رحمت کے طور پر۔ (الفرقان۔ 1) بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا تاکہ وہ تمام جہان والوں کے لیے متنبہ کرنے والا ہو۔ یہی مضمون نبی ﷺ نے خود بھی بہت سی احادیث میں مختلف طریقوں سے بیان فرمایا ہے۔ مثلاً بعثت الی الاحمر والاسود (مسند احمد، مرویات ابوموسیٰ اشعری) میں کالے اور گورے سب کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ اما انا فارسلت الی الناس کلھم عامۃ وکان من قبلی انما یرسل الی قومہ (مسند احمد، مرویات عبداللہ بن عمرو بن عاص) میں عمومیت کے ساتھ تمام انسانوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ حالانکہ مجھ سے پہلے جو نبی بھی گزرا ہے وہ اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا۔ وکان النبی یبعث الی قومہ خاصۃ وبعثت الی الناس عامۃ (بخاری و مسلم، من حدیث جابر بن عبداللہ) پہلے ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا اور میں تمام انسانوں کے لیے مبعوث ہوا ہوں۔ بعثت انا والساعۃ کھاتین یعنی اصبعین۔ (بخاری و مسلم) میری بعثت اور قیامت اس طرح ہیں، یہ فرماتے ہوئے نبی ﷺ نے اپنی دو انگلیاں اٹھائیں۔ مطلب یہ تھا کہ جس طرح ان دو انگلیوں کے درمیان کوئی تیسری انگلی حائل نہیں ہے اسی طرح میرے اور قیامت کے درمیان بھی کوئی نبوت نہیں ہے۔ میرے بعد بس قیامت ہی ہے اور قیامت تک میں ہی نبی رہنے والا ہوں۔ (تفہیم القرآن سورہ سبا حاشیہ 47) آگے یہ بات بھی ہمارے سامنے آتی ہے کہ کفار کے اس سوال کا جواب دیا گیا جو تمسخر کے طور (قیامت) کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اکثر کیا کرتے تھے، اللہ تعالیٰ اسے نقل فرماتے ہوئے اپنے نبی کے زبان مبارک سے یہ کہلوا دیا "کہو تمہارے لیے ایک ایسے دن کی میعاد مقرر ہے جس کے آنے میں نہ ایک گھڑی بھر کی تاخیر تم کر سکتے ہو اور نہ ایک گھڑی بھر پہلے اسے لا سکتے ہو" یعنی صاف صاف کہہ دیا کہ قیامت کے برپا ہونے کا فیصلہ اور اسکا وقت سب اللہ کے علم میں ہے وہ مقررہ ساعت میں واقع ہو کر رہے گی، اور اسکا آنا تمہاری خواہش و مطالبہ کا تابع نہیں ہے۔ لہذا اس بات کی فکر کرو کہ اس دن اپنے رب کے سامنے جمع کیے جاوگے تو تم اپنے کیے پر پچھتاتے ہوئے ایک دوسرے پر الزام دھریں گے.....! آگے ایک نقشہ یہ بھی پیش کیا گیا کہ، جن لوگوں نے دنیا میں حق و باطل میں تمیز و تحقیق کے بغیر اپنے لیڈروں، سرداروں اور حاکموں و عزت مآب کہلانے والوں کے زیر اثر انکے پیچھے چلتے رہے (اور اپنے حقیقی ہمدرد و ناصح کی بات نہ مانی) اور جب اپنے ان رہنماؤں کے پیچھے چلنے کے برے انجام کو اپنی آنکھوں دیکھ کر یہی لوگ اب ان رہنماؤں کو کوسنے لگیں گے کہ تمہاری پیروی ہمیں عذاب کے دلدل میں اتار رہی ہے۔ لولا انتم لکنا مومنین اگر تم نہ ہوتے تو ہم مومن ہوتے۔ لیکن وہاں ایک دوسرے پر الزام دینے اور کف افسوس ملنے سے کیا فائیدہ...... لہذا دنیا ہی میں اللہ تعالیٰ اور اسکے رسولؐ کی بات مان کر زندگی بسر کرنا آخرت سنوار لینا دانشمندی ہے۔ !!! اور ایک عمومی بات یہ بھی بتلائی گئی، جو قرآن مجید کے دوسرے مقامات میں بھی آئی ہے، وہ یہ کہ دنیا میں جب کبھی کسی بستی میں اللہ کی طرف سے ڈرانے و خبردار کرنے والا بھیجا جاتا ہے وہاں کے کھاتے پیتے لوگ یہ کہا کرتے رہے کہ جو بات تم ہمیں بتا رہے ہو ہم اسے نہیں مانتے، اور انہیں اس بات کا گھمنڈ و فخر تھا کہ مال و اولاد میں ہم بہت برتر ہیں؛ ہمیں اب کسی قسم کا اندیشہ نہیں "وما نحن بمعذبین" یعنی (یہ نہیں ہوسکتا کہ ہم عذاب دیے جائیں گے) مولانا صلاح الدین یوسفؒ اسکی تفسیر یوں فرمائی "یعنی جب اللہ نے ہمیں دنیا میں مال و اولاد کی کثرت سے نوازا ہے، تو قیامت بھی اگر برپا ہوئی تو ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔ گویا انہوں نے دار الآخرت کو بھی دنیا پر قیاس کیا کہ جس طرح دنیا میں کافر و مومن سب کو اللہ کی نعمتیں مل رہی ہیں، آخرت میں بھی اسی طرح ہوگا، حالانکہ آخرت تو دار الجزاء ہے، وہاں تو دنیا میں کئے گئے عملوں کی جزا ملنی ہے اچھے عملوں کی جزا اچھی اور برے عملوں کی بری۔ جب کہ دنیا دار الامتحان ہے، یہاں اللہ تعالیٰ بطور آزمائش سب کو دنیاوی نعمتوں سے سرفراز فرماتا ہے انہوں نے دنیاوی مال و اسباب کی فروانی کو رضائے الٰہی کا مظہر سمجھا، حالانکہ ایسا بھی نہیں ہے اگر ایسا ہوتا تو اللہ تعالیٰ اپنے فرماں بردار بندوں کو سب سے زیادہ مال و اولاد سے نوازتا" (القرآن کریم صفحہ 1210 حاشیہ 1 مطبوعہ سعودی عرب) اس سورہ کی آخری آیت کریمہ میں سب کے لیے بہترین درس ہے کہ آدمی وجود باری تعالیٰ، توحید، رسالت اور آخرت کے سچائی اور اسکے حق ہونے کے بارے میں ہمیشہ ہمیشہ شک و شبہ سے اپنے عقیدہ کو پاک و صاف رکھے کیونکہ جس نے بھی دین اسلام اور آخرت کی جزا و سزا کے بارے میں شک میں پڑا رہا اور اسی حالت میں مرا تو اسی کیفیت کے ساتھ کل روز جزا اٹھایا جائے گا۔ امام جلال الدین السیوطیؒ ایک روایت نقل فرمائی ہے عبد بن حمید و ابن ابی حاتم نے قتادہ (رح) سے روایت کیا کہ آیت انھم کانو فی شک مریب (کیونکہ یہ سب بڑے شک میں پڑے ہوئے تھے) فرمایا تم بچو شک سے فریب سے کیونکہ جو شخص شک کی حالت میں مر گیا تو وہ اسی حالت پر اٹھایا جائے گا اور جس کو حالت یقین پر موت آئے تو اسے یقین پر اٹھایا جائے گا۔ واللہ اعلم (درمنشور) اللھم اھدنا الصراط المستقیم

□□□□□

فلسطینی عوام اسرائیل کے لئے کیڑے مکوڑے اور ریسرچ سینٹر

از: غلام غوث

ایک وقت تھا جب ہم کسی عرب کو دیکھتے تو احترام سے ہمارے سر جھک جاتے تھے اور ہم انہیں سر آنکھوں پر بٹھاتے تھے۔ ایک وقت اب ہے جب ہم انہیں دیکھتے ہی شرمندگی محسوس کرتے ہیں۔ فلسطین میں ان کے اپنے بھائی، بہنیں، بچے اور بوڑھے ہر دن پچاس ساٹھ اسرائیلی بمباری سے مر رہے ہیں اور وہ ہیں کہ امریکہ کے صدر کے ساتھ رنگ رنگیلیاں منا رہے ہیں۔ صدر کے سامنے اپنے ہجڑے فوجیوں کا پریڈ کروا رہے ہیں سلامی دے رہے ہیں اور تلواریں لئے ناچا کودی کر رہے ہیں۔ وہاں انہی کے بھائی بہنیں دانے دانے کے لئے محتاج ہیں مگر یہاں یہ عرب حکمران امریکہ سے کوئی دو سو بلین ڈالر اور کوئی دو سو پچاس بلین ڈالر کے ہتھیار خرید رہا ہے اور ناچا کودی کر رہا ہے۔ ان کی بے غیرتی کو دیکھ کر انہیں مسلمان کہتے ہوئے بھی شرم آ رہی ہے۔ ہر مسلمان کے دل سے ان کے لئے بددعا ہی بددعا نکل رہی ہے۔ عرب ممالک سے ٹرمپ چار ٹرلین یعنی چار کھرب ڈالر کے ڈپازٹ لے کر امریکہ گئے ہیں جبکہ فلسطینی عوام ایک ایک لقمہ کے لئے تڑپ رہے ہیں جنگ لڑ نہیں سکتے نہ سہی مگر دوسرے راستے تو اپنا سکتے ہو اسرائیل میں موجود 70 لاکھ یہودی فلسطینیوں کو انسان نہیں سمجھتے اور انہیں مارنا، ستانا اور بے گھر کرنا ان کا حق سمجھتے ہیں۔ 7..10.2022 کو جو اچانک حملہ حماس کے جنگجوں نے اسرائیل پر کیا وہ دراصل اسرائیل ہی کی ایک چال تھی جو اس نے اپنے آپ پر حملہ کروالیا۔ وہ ساری دنیا کو بتانا چاہتا تھا کہ اسرائیل مظلوم ہے اور حماس ایک دہشت گرد تنظیم ہے۔ اس میں اسرائیل کامیاب بھی ہوگیا۔ اس حملہ کے فوراً بعد امریکہ، جرمنی، نیدرلینڈ، آسٹریلیا اور برطانیہ نے اسرائیل کو ہر طرح کی ملٹری اور مالی مدد کرنے لگے۔ اس بہانے سے اسرائیل غزہ سے فلسطینیوں کو دوسرے ممالک کو بھگانا چاہتا تھا اور غزہ پر اپنا مکمل کنٹرول رکھنا چاہتا تھا۔ اس بہانے سے جو بربریت اسرائیل نے فلسطینیوں پر کی اسے دیکھتے ہوئے دنیا کے زیادہ تر ملکوں نے اسرائیل کی مذمت کی اور خود امریکہ میں زیادہ تر لوگوں نے اس بات پر غم اور غصہ کا اظہار کیا کہ امریکہ حکام اسرائیل کو روک نہیں رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک برس پہلے ہی اسرائیل کو پتہ تھا کہ حماس حملہ کی تیاری میں لگا ہوا ہے۔ اس بہانے سے اسرائیل نے اپنے اور امریکہ کے جدید ہتھیار فلسطینیوں پر آزمائے اور انہیں عالمی منڈی میں فروخت کرنے لگے۔ اسرائیل کی ڈیفنس کمپنی Elbit کا کہنا ہے کہ اس کی ہتھیاروں کی تجارت کئی گنا بڑھ گئی۔ اسرائیل کے ہمدرد ممالک حماس کو جرمنی کی نازی پائی بتاتے ہیں۔ امریکہ میں موجود یہودیوں کی بڑی تعداد کا کہنا ہے کہ اسرائیل ایک جمہوری اور یہودی ملک نہیں ہے بلکہ وہ ایک نسل پرست aparthied ملک ہے جو فلسطینیوں اور عربوں سے نفرت کرتا ہے۔ وہاں آزادی کے ساتھ کسی کو بھی لکھنے اور کہنے کی آزادی نہیں ہے۔ ہر مضمون سنسر ہوتا ہے۔ اسرائیل دنیا کی سب سے بہترین ہتھیار بنانے کی فیکٹریاں رکھتا ہے اور بنائے ہوئے ہتھیار فلسطینیوں پر آزما کر ان کی کارکردگی دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے اور اپنے ہتھیار فروخت کرتا ہے۔ وہ انہیں یہ کہہ کر فروخت کرتا ہے کہ وہ Battle Tested ہیں۔ فلسطین اسرائیل کے لئے ایک لیبوریٹری ہے جہاں وہ اپنے ہر خیال اور کام کو ٹیسٹ کرتے ہیں۔ 2021 میں اسرائیل کی ہتھیاروں کی فروخت پچھلے دو سالوں سے 55 فیصد زیادہ رہی یعنی 11.3 بلین ڈالر۔ جہاں جہاں گڑبڑ اور لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں وہاں اسرائیل اپنے مہلک ہتھیار فروخت کرتا ہے۔ 1994 میں روونڈا rwanda میں ہوتیس Hutis اور دوسروں کے درمیان لڑائی ہوئی تو اسرائیل نے ہوتیس کو جہاز بھر بھر کر ہتھیار فروخت کئے جنہیں استعمال کر کے ہوتیس نے 8 لاکھ Tutsis شہریوں کو قتل کر دیا۔ دنیا کو دکھانے کے لئے اسی وقت اسرائیل نے جو شہری بچ گئے انہیں طبی امداد دینے کے لئے ایک دواوں سے بھری میڈیکل ٹیم روانڈا مسٹر یوی ساریڈ، وزیر موسمیات کی سرپرستی میں روانہ کی۔ جب ساریڈ سے اس سلسلہ میں سوال کیا گیا تو اسنے کہا کہ ہمارے ہتھیار کہاں جاتے ہیں اس پر ہمارا کنٹرول نہیں رہتا۔ 2022 میں اسرائیل نے روس اور یوکرین کی جنگ کے دوران روس کو فون ہیکنگ ٹیکنالوجی pegasus دی جسے استعمال کر کے روس نے یوکرین کو کافی نقصان پہنچایا۔ مگر جب یوکرین نے مانگا تو اسے نہیں دیا گیا۔ امریکہ کے پولیس آفیسر George Floyd نے ایک کالے امریکن کو نیچے گرا کر اس کی گردن پر اپنا گھٹنا رکھ کر اسے مار ڈالا اس کی تربیت اسے اسرائیل میں دی گئی تھی۔ یہی طریقہ اسرائیل فلسطینیوں پر ہمیشہ کرتا رہتا ہے 2001 Ronen Bergman اسرائیلی جرنلسٹ نے ایک کتاب لکھی Rise and Kill First جس میں اس نے یہودیوں کو بتایا کہ فلسطینیوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا جانا چاہیے۔ جنوبی امریکہ کے ملک چیلی Chile میں ڈکٹیٹر پنوچیٹ Pinochet نے اپنی عوام کی اس کے خلاف اٹھنے والی عوامی آوازوں کو دبانے کے لئے جب اسرائیل سے ہتھیار خرید کر ہزاروں شہریوں کا قتل عام کر دیا تب امریکہ نے اس پر پابندی عاید کر دی۔ وہ کسی سے ہتھیار نہیں خرید سکتا تھا۔ مگر امریکہ نے اسرائیل کو چھوٹ دے دی اور اسرائیل ہی اکیلا ملک اسے ہتھیار سپلائی کرنے لگا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اسرائیل چاہتا ہے کہ ہمیشہ لڑائی چلتی رہے تاکہ اس کا ہتھیاروں کا بزنس خوب چل سکے۔ اسرائیل یہ کہتے نہیں تھکتا کہ وہی مشرق وسطیٰ میں ایک ایسا ملک ہے جو جمہوریت ہے۔ مگر ہم دیکھ سکتے ہیں کہ وہاں سوائے یہودیوں کے ہر کوئی آزاد نہیں ہے۔ اسرائیلی فوج بھی ہمیشہ کہتی ہے کہ وہی ایک با اخلاق فوج ہے Army with morality۔ اب یہ کتنی با اخلاق ہے یہ ساری دنیا جانتی ہے۔ یہودی قریباً دو ہزار سال در در کی ٹھوکریں کھانے کے بعد 14.5.1948 کو بین گورین کی لیڈرشپ میں اپنا الگ ملک اسرائیل قائم کرنے میں کامیاب ہوئے۔ 1947 اور 1949 کے درمیان اسرائیل کے یہودیوں نے 19 لاکھ فلسطینیوں کو ملک بدر کر دیا، 531 شہروں کو تباہ کر دیا، 15,000 فلسطینیوں کو قتل کر دیا اور باقی کو قید اور زخمی کر دیے۔ فلسطینیوں کے خلاف لڑائی بند کرنا اسرائیل کی معیشت کے لئے نقصان دہ ہے۔ اسرائیل امریکہ میں بننے والے مہلک ہتھیاروں کو بھی فلسطینیوں پر آزماتا ہے اور ان کی کارکردگی کی رپورٹ امریکہ کو دیتا ہے۔ یہود براک جس نے 1999 سے 2001 تک اسرائیل کا لیڈر رہا اس کا کہنا ہے " Israel is a Villa in the middle of a jungle " اور اسرائیل عرب جنگلیوں اور درندوں کے درمیان ایک مہذب ملک ہے۔ یہودی اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں کہ وہ اللہ کے پسندیدہ اور منتخب شدہ بندے ہیں۔ جب ایران میں شاہ کی حکومت تھی تب ایران اور اسرائیل میں گہری دوستی تھی۔ اسرائیل ایران کے ہر طرح مدد کرتا تھا اور شاہ کی مخالفت کرنے والوں کے خلاف شاہ کا ساتھ دیتا تھا۔ اسی نے شاہ کو اپنے مخالفوں کے خلاف سخت قدم اٹھانے کی صلاح دی تھی اور مخالفوں کو سزا دینے کے نت نئے گر ایرانیوں کو سکھائے تھے۔ حالانکہ ایران نے اسرائیل کو ایک آزاد ملک کے طور پر تسلیم نہیں کیا تھا مگر اندر ہی اندر دونوں کے درمیان گہری دوستی تھی۔ اسرائیل کو تسلیم نہ کرنا عرب ممالک کو خوش کرنے کے لئے تھا۔ 1961 میں اسرائیل کے وزیر اعظم بین گورین نے ایران کا دورہ کیا اور کہا کہ ایران کا اسرائیل کو تسلیم نہ کرنا دونوں کے لئے فائدہ مند ہے اور اسے خفیہ رکھنے ہی میں دونوں کا فائدہ ہے۔ بین گورین نے کہا our relations are like a true love between two people with out their getting married. It is preferable that way " شاہ کے دور حکومت میں اسرائیل ایران ہی سے تیل خریدتا تھا اور وہی ایک مڈل مین بن کر ایران کا تیل دوسرے ممالک کو فروخت کرتا تھا۔ اسی نے ایران کو دور تک مار کرنے والے میزائل دیے تھے۔ ایران کی خوفناک پولیس ساوک کو اسرائیل ہی نے ٹریننگ دی تھی۔ 1979 میں جب شاہ کی حکومت کا تختہ پلٹ گیا اور آیات اللہ خمینی اقتدار میں آئے تب بھی اسرائیل کو امید تھی کہ اس کے دیے ہوئے ہتھیارون کو استعمال کرنے کے لئے ایران کو اسرائیل کی ضرورت پڑے گی۔ مگر ایسا نہیں ہوا۔ 1967 کی عرب اسرائیلی جنگ کے بعد اسرائیل نے پراگوے Paraguay ملک کے ڈکٹیٹر کے ساتھ ایک سمجھوتہ کیا جس کے تحت وہ پراگوے کو 60,000 فلسطینیوں کو جلاوطن کر کے پراگوے روانہ کرے گا تاکہ وہ وہاں کے شہری بنے رہیں اور اسرائیل سے چلے جائیں۔ اس وقت پراگوے کی آبادی بہت کم تھی۔ پراگوے نے بھی اسے مان لیا تھا۔ مگر یہ سمجھوتہ تکمیل کو نہیں پہنچا۔ صرف تیس فلسطینی پراگوے گئے۔ لبنان میں حسب اللہ جنگجو تنظیم کو ختم کرنے کے لئے اسرائیل اپنے جدید ہتھیار میزائلس اور ڈرونس دونوں کا خوب استعمال کرتا تھا اور سیویلین اور ملٹری ٹارگیٹ دونوں پر حملہ کرتا تھا۔

2029 میں مرکز میں کانگریس کی حکومت قائم ہوگی، عمران مسعود کا دعویٰ

آئندہ اسمبلی الیکشن میں کانگریس پارٹی ضلع کی ساتوں سیٹوں پر امیدوار کھڑا کریگی

دیوبند: کانگریس پارٹی کے لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ عمران مسعود نے اپنے خطاب کے دوران یہ یاد دلایا کہ آنے والے اسمبلی الیکشن میں کانگریس پارٹی کی جانب سے ضلع کی ساتوں سیٹوں پر اپنے امیدوار میدان میں اتار دیے جائیں گے۔ ناگل قصبہ میں حاجی عبداللطیف کی رہائشگاہ پر منعقدہ ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے عمران مسعود نے کہا کہ کمزور کو بے ساکھیوں کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ہم کمزور نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ کہتے ہیں کہ عمران مسعود دوسرے لوگوں کو آگے بڑھنے نہیں دیتے وہ بتائیں کہ مسعود اختر، نریش سینی، بمیش چودھری اور معاویہ علی کو ایم ایل اے کس نے بنوایا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری خاص توجہ 2029 کے پارلیمانی الیکشن پر ہے جب اس ملک میں کانگریس کی حکومت قائم ہوگی۔ عمران مسعود نے کہا کہ ایم ایل اے یا ایم پی کا کام نالی اور کھرنجے بنوانا نہیں یہ کام مقامی میونسپل بورڈ کا ہوتا ہے انہوں نے کارکنان سے کہا کہ ضلع پنچایت کا الیکشن مضبوطی سے ہی اسمبلیوں اور پارلیمنٹ کی نشستیں حاصل کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے سنگٹھن سرجن پروگرام کے تحت بوتھ لیول تک اپنی پکڑ بنانی ہے۔ ودھان پریشد کے رکن شاہنواز خان نے کہا کہ بھلے ہی کانگریس کی حکومت نہیں ہے لیکن اپنے لوگوں کا کام کرانے کے لئے ایم ایل اے اور ایم پی کو اپنی طاقت کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے تبھی ان کے کام کرائے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لکھنؤ سے لے کر دہلی تک آپ کی آواز بلند کرنے والے آپ کے پاس ہیں اس موقع پر شاذان مسعود نے کہا کہ وہ ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو ناگل کے باشندوں کے مسائل سنا کریں گے اور ان مسائل کے حل کے لئے اقدامات بھی کریں گے۔ اس موقع پر راغب انجم، مجد اسلام پردھان، مجد اکرام، شمشاد، سے دین، ماسٹر ایوب، رامپور منیہاران، مجد اعظم، کفیل، ڈاکٹر عرفان اور بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان موجود رہے۔

عاشق جوڑے نے فلائی اوور سے چھلانگ لگا کر اقدام خودکشی کیا

اس دل دہلادینے والے حادثہ میں لڑکی کی موت واقع جبکہ لڑکے کی حالت انتہائی تشویشناک

دیوبند: گذشتہ دیر شام دیوبند میں ایک دل دہلادینے والا افسوسناک واقعہ پیش آیا جب ایک عاشق جوڑے نے دیوبند فلائی اوور سے تقریباً 50 فٹ کی اونچائی سے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر نیچے ہائی وے پر چھلانگ لگادی۔ اس حادثہ میں لڑکی کی موت ہوگئی جب کہ نوجوان شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ اس حادثہ نے نہ صرف لوگوں کو صدمہ سے دوچار کیا بلکہ کئی سوالات بھی کھڑے کر دیئے کہ آخر ان دونوں کو اس طرح کا خطرناک فیصلہ کرنے پر کس بات نے مجبور کیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق گذشتہ دیر شام رکھنڈی گاؤں کی ایک نابالغ لڑکی اور تلکھنوتی گاؤں کا ایک نوجوان لڑکا ہرشت تیاگی ایک کار میں سوار فلائی اوور سے گذر رہے تھے ایک چشم دید سنیل رانا نے بتایا کہ اچانک لڑکا اور لڑکی ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر فلائی اوور سے نیچے کود گئے۔ نیچے ہائی وے ہونے کے سبب انہیں شدید چوٹیں آئی۔ راہگیروں نے فوراً انہیں سڑک کے کنارے لٹادیا اور 112 پر حادثہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور 112 ایمبولینس موقع پر پہنچ گئی۔ ایمبولینس کے ذریعہ دونوں زخمیوں کو سرکاری اسپتال پہنچایا گیا۔ لیکن اسپتال میں علاج کے دوران لڑکی کی موت ہوگئی جبکہ لڑکے کی حالت نہایت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ دیوبند کوتوالی پولیس کے مطابق زخمی نوجوان ہرشت تیاگی کے خلاف پہلے ہی سے ایک مقدمہ درج ہے۔ لڑکا اور لڑکی گذشتہ 12 مئی کو فرار ہوگئے تھے جس کے بعد ہرشت تیاگی کے خلاف اغواء کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ان کی کار فلائی اوور پر حادثہ کا شکار ہوگئی تھی۔ پولیس کو دیے گئے بیان میں ہرشت تیاگی نے بتایا کہ کچھ لوگوں نے ان کی کار پر گولی چلائی تھی جس کی وجہ سے کار کا ٹائر پھٹ گیا تھا جس کے بعد خوف زدہ ہوکر انہوں نے فلائی اوور سے چھلانگ لگادی۔ پولیس اس بات کی تحقیق کر رہی کہ کیا واقعی کار پر گولی چلائی گئی ایس پی سہارنپور روہت سنگھ ساجوان کا کہنا ہے کہ اس پورے حادثہ کی بہت سنجیدگی کے ساتھ تحقیق کی جارہی ہے۔ کار حادثہ اور اس پر ہونے والی فائرنگ کی حقیقت معلوم کی جارہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ لڑکی نابالغ ہونے کی وجہ سے اس معاملہ میں قانونی پیچیدگیاں بہت زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ ایس پی کا کہنا ہے کہ ہرشت کے خلاف پہلے ہی سے درج اغواء کے مقدمہ نے اس حادثہ کو مزید سنگین بنادیا ہے۔ ابتدائی جانچ سے معلوم ہوا کہ یہ عاشق جوڑا اپنے گھروالوں کی مرضی کے خلاف ساتھ ساتھ تھا۔ ممکن ہے کہ بدنامی اور پولیس کارروائی کے خوف نے انہیں اقدام خودکشی پر مجبور کیا ہو۔ پولیس اس معاملہ سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے کئی زاویوں سے تحقیق کر رہی ہے۔

دیوبند میں پینے کے پانی کے لیے لگے فریج بنے 'شوپیس'

دیوبند: شدید گرمی میں راہگیروں کی پیاس بجھانے کے لیے شہر کے مختلف علاقوں میں لگائے گئے ٹھنڈے پانی کے فریج (پیاو ناکارہ ہو چکے ہیں، جس کے باعث عوام کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ بلدیہ کی لاپرواہی سے تنگ آکر شہریوں نے ریلوے روڈ پولیس چوکی کے قریب نصب فریج پر ایک پوسٹر چسپاں کردیا جس پر لکھا ہے۔

ایم ایل سی آفاق احمد نے سارن کے تاریخی مدرسہ گودنا کا کیا دورہ

ریولگنج: سارن ٹیچرز حلقہ سے قانون ساز یہ کے رکن آفاق احمد نے بلاک کے گودنا واقع مدرسہ حمیدیہ کا دورہ کیا۔ اس مدرسہ کا قیام قبل از آزادی 1916 میں عمل میں آیا تھا۔ اسے ضلع کے سب سے قدیم تعلیمی ادارہ ہونے کا فخر بھی حاصل ہے۔ یہاں سے معروف دینی شخصیت مولانا رحمان کے ساتھ ہی متعدد مشاہیر شخصیات منسلک رہی ہیں۔ جبکہ فارغ طلبہ نے ہندوستان کے مختلف شہروں کے علاوہ بیرون ملک میں بھی اپنی لیاقت و تعلیم کی روشنی سے لوگوں کو فیضیاب کیا ہے۔ ایم ایل سی جناب احمد کے ساتھ بی بی رام ہائرسیکنڈری اسکول لکارو کے سابق پرنسپل شعیب انصاری بھی دورہ میں شامل تھے۔ اس موقع پر انہوں نے اساتذہ اور طلباء سے ملاقات کی۔ اساتذہ کرام نے انہیں وہاں کے تاریخی پس منظر سے روشناس کرایا نیز تعلیم و تربیت، ثقافت اور مستقبل کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ مدرسہ کے بچوں کے سیکھنے کا جذبہ اور اساتذہ کے عزم کو انہوں نے قابل تعریف بتایا۔ اس دوران انہوں نے ادارے سے متعلق چند اہم مسائل بھی سنے اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ میرا یقین ہے کہ تعلیم کے ذریعے ہی ہم ایک مضبوط معاشرے کی تعمیر کرسکتے ہیں۔ لہٰذا یہ ہماری بنیادی ترجیح میں شامل ہونی چاہیے۔

ڈاکٹر ہریندر سنگھ کو نئی دہلی میں ویژنری انڈین اچیورز ایوارڈ سے نوازا گیا

بلیاپور: تعلیم اور سماجی خدمت کے میدان میں منفرد شراکت کے لیے سی پی ایس گروپ کے چیئرمین ڈاکٹر ہریندر سنگھ کو ملک کے باوقار ایوارڈ "ویژنری انڈین اچیورز ایوارڈ۔ ریئل لائف ہیروز" سے نوازا گیا۔ انہیں یہ اعزاز پرسار بھارتی کے آکاشوانی بھون میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں دیا گیا۔ مشہور فلمی اداکارہ پونم ڈھلو اور پدم شری ڈاکٹر بی کے جین نے مشترکہ طور پر انہیں یہ ایوارڈ پیش کیا۔ ڈاکٹر ہریندر سنگھ کو یہ اعزاز تعلیم کے میدان میں ان کی اختراع، بہترین تعلیمی اداروں کے قیام اور سماج کے محروم طبقات کی بہتری کے لیے مسلسل کوششوں کے لیے دیا گیا۔ انہوں نے تعلیم کو صرف علم حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ سماجی تبدیلی کا ایک طاقتور ذریعہ سمجھا اور اسی نظریے کے ساتھ انہوں نے ریاست کے سرگردہ تعلیمی اداروں میں سی پی ایس گروپ قائم کیا۔

اے آئی ایم آئی ایم کے نومنتخب جنرل سکریٹری کے دیوبند پہنچنے پر شاندار استقبال

اسمبلی الیکشن میں تنظیم مضبوطی کے ساتھ الیکشن میں شرکت کر کے کم از کم 25 سیٹیں حاصل کرے گی: ارشد رانا

دیوبند: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے مغربی اترپردیش کے نومنتخب جنرل سکریٹری ارشد رانا کا دیوبند پہنچنے پر شاندار استقبال کیا گیا موصولہ اطلاع کے مطابق آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے مغربی یوپی کے نومنتخب جنرل سکریٹری ارشد رانا دیوبند میں شاہ الرٹ کے بیورو چیف سکندر علی رہائش گاہ پر پہنچے جہاں ان کا استقبال پھولوں کے ہار پہنا کر کیا گیا۔

اس موقع پر ارشد رانا نے کہا کہ تنظیم کے بانی و سرپرست اسدالدین اویسی نے انہیں جو ذمہ داری سپرد کی ہے اس پر پورا اترنے کے لئے وہ پوری کوشش کریں گے اور آنے والے یوپی اسمبلی کے الیکشن میں مضبوطی کے ساتھ میدان میں اتریں گے، انہوں نے کہا کہ مغربی اترپردیش میں پوری مضبوطی اور بہترین پالیسی کے ساتھ الیکشن لڑکر کم از کم 25 سیٹوں پر اپنے امیدواروں کو کامیاب کرائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں قوی امید ہے کہ اترپردیش میں سال 2027 میں قائم ہونے والی صوبائی حکومت آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے بغیر قائم نہیں ہوسکے گی، اس لئے انہوں نے اپنا جھنڈا، اپنا نشان اور اپنی قیادت کو مضبوط کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ سیکولر ہونے کے نام پر مسلم ووٹوں پر ڈاکہ ڈالا جارہا ہے، اس لئے مسلم سیاست میں اپنا وجود اور مضبوط قیادت سامنے لانے کے لئے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کو مضبوط بنائیں اور بیرسٹر اسدالدین اویسی کے ہاتھوں کو مضبوط کرنے کا کام کریں۔ اس موقع پر سابق میونسپل ممبر سکندر علی، حسین گوڑ پردھان، اسرار مظہری، مرتضیٰ حسن، ماسٹر شمشاد، صحافی متین خان، حسین انصاری، قیصر چودھری اور پارٹی کے دیگر کارکن موجود رہے۔

غیر قانونی طور پر ملک میں مقیم بنگلہ دیشی اور روہنگیا افراد کی فوری شناخت اور ملک بدری ناگزیر ہو چکی ہے: رجنی سیٹھی

جموں 22 مئی (ہ س)۔ جموں و کشمیر بی جے پی کی ترجمان رجنی سیٹھی نے کہا ہے کہ ملک میں حالیہ دہشت گرد حملے نے داخلی سلامتی کے خدشات کو نئی شدت دی ہے، ایسے میں غیر قانونی طور پر ملک میں مقیم بنگلہ دیشی اور روہنگیا افراد کی فوری شناخت اور ملک بدری ناگزیر ہو چکی ہے۔ جموں و کشمیر کی انتظامیہ کو اس سلسلے میں مرکزی حکومت کی کوششوں کو زمین پر موثر طریقے سے عملی جامہ پہنانا چاہیے۔ پارٹی ہیڈکوارٹر جموں میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران رجنی سیٹھی نے کہا کہ 22 اپریل کو پیش آنے والا دہشت گرد حملہ، جس میں بے گناہ سیاحوں کو نشانہ بنایا گیا، نہ صرف ایک المناک سانحہ تھا بلکہ یہ ایک سخت وارننگ بھی ہے کہ ملک کو داخلی سطح پر لاحق خطرات کو اب مزید نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی حالیہ آبزرویشن ہندوستان کوئی دھرم شالہ نہیں ہے۔ اس بات کا واضح اظہار ہے کہ بھارت کو اپنی سرزمین پر کون رہ سکتا ہے اور کون نہیں، اس کا فیصلہ کرنے کا مکمل حق حاصل ہے۔ رجنی سیٹھی نے کہا کہ وزارت داخلہ کی ہدایت پر ملک بھر میں غیر قانونی پاکستانی، بنگلہ دیشی اور روہنگیا باشندوں کی شناخت کا عمل شروع کیا گیا ہے، جن میں سے کئی نے جعلی دستاویزات جیسے آدھار کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ اور راشن کارڈ حاصل کر رکھے ہیں۔ یہ نہ صرف شناختی نظام کو نقصان پہنچا رہے ہیں بلکہ قومی سلامتی کے لیے بھی بڑا خطرہ بن چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ عناصر نہ صرف غیر قانونی طور پر ملک میں رہائش پذیر ہیں بلکہ انسانی اسمگلنگ، منشیات کی اسمگلنگ، شدت پسندی اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں بھی ملوث پائے گئے ہیں۔ ان کی موجودگی بعض علاقوں میں سماجی توازن اور امن و امان کے لیے چیلنج بن چکی ہے۔ سیٹھی نے کہا کہ بھارت اقوام متحدہ کے مہاجر کنونشن 1951 یا اس کے 1967 پروٹوکول کا فریق نہیں ہے، اس لیے بین الاقوامی قوانین بھارت پر لاگو نہیں ہوتے۔ ملک کو اپنے قوانین، بالخصوص فارنرز ایکٹ 1946 کے تحت یہ مکمل اختیار حاصل ہے کہ وہ غیر قانونی غیر ملکیوں کی شناخت، حراست اور ملک بدری کے اقدامات کرے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تمام ریاستی حکومتیں اور یونین ٹیریٹریز، وزارت داخلہ کی ہدایات پر بغیر کسی سیاسی مصلحت یا تاخیر کے عمل کریں گی۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ یہ مسئلہ نہ کسی مذہب کا ہے، نہ سیاست کا، بلکہ خالصتاً ملک کی سلامتی، خودمختاری اور عوامی تحفظ سے جڑا ہوا ہے۔

ماحولیات تحفظ میں معاشرے کو بھی کردار ادا کرنا چاہئے: یوگی

لکھنؤ: 22 مئی (یو این آئی) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ماحولیاتی تحفظ کے لیے اجتماعی ذمہ داری اور شراکت داری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ نہ صرف حکومت کی ذمہ داری ہے بلکہ یہ سماج کے ہر طبقے کی اجتماعی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ عالمی یوم حیاتیاتی تنوع کے موقع پر لکھنؤ کے اندرا گاندھی پرتشٹھان میں منعقدہ قومی سیمینار-2025 کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے ہندوستان کے ویدک فلسفہ اور سناتن روایات کا ذکر کیا اور لوگوں سے فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کی ضرورت کے بارے میں بھی اپیل کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندوستان کی ثقافتی روایات فطرت کے لیے گہرے احترام کی عکاسی کرتی ہیں۔ ہماری روایات ہمیں سکھاتی ہیں کہ انسانی بقا کا انحصار فطرت اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ پر ہے۔ اتھروید میں کہا گیا ہے کہ زمین ہماری ماں ہے اور ہم اس کے بیٹے ہیں۔ بیٹا ہونے کے ناطے ہمیں اپنی ذمہ داریاں نبھانی ہیں۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے 1992 میں شروع ہونے والی عالمی سطح پر حیاتیاتی تنوع کے تحفظ پر بحث کا حوالہ دیتے ہوئے ہندوستان کے عزم کو دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے سال 2070 تک ہندوستان کو خالص صفر کا ہدف حاصل کرنے کا عزم کیا ہے، لیکن اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے معاشرے کے ہر فرد کا تعاون ضروری ہے۔ یہ صرف حکومتی کوششوں سے ممکن نہیں ہے۔ دیہی ہندوستان کی خودکفیل روایات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پہلے ہر گاؤں میں کھلیان، چراگاہ کی زمین، تالاب اور کھاد کے گڑھے ہوتے تھے، جو ماحولیاتی تحفظ میں اہم کردار ادا کرتے تھے۔

دیہاتوں میں ٹھوس فضلہ کو کمپوسٹ گڑھوں میں ڈال کر کمپوسٹ کیا جاتا تھا، تالاب صفائی کی علامت تھے اور جانوروں کے لیے چرنے کی زمینیں مختص کی جاتی تھیں، لیکن جدیدیت کی دوڑ میں ہم نے ان روایات کو نظرانداز کردیا ہے، جس کے نتیجے میں ماحولیاتی عدم توازن اور بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے گاؤں میں تالابوں کو نکاسی کے ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے اور چراگاہوں پر تجاوزات کو خودکشی قرار دیا۔ یوگی نے جدید ترقی کے ماڈل پر بھی سوال اٹھائے، جو ماحول کے لیے نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر کام کی میکانائزیشن کی طرف بڑھ رہے ہیں خواہ وہ نکاسی آب کا ہو یا صنعتی فضلہ۔ ہمیں قدرتی حل کو اپنانا ہوگا جیسا کہ دیہی علاقوں میں پانی صاف کرنے کے دیسی طریقے تھے۔ جٹایو جیسے پرندوں کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کیمیائی کھادوں اور ادویات کے مضر اثرات نے [illegible] کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ فطرت کو پاک کرنے والے جٹایو آج اپنی بقا کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ہمیں اپنی روایات کا شکر ادا کرنا ہوگا۔

سی ایم یوگی نے لوگوں سے اپیل کی کہ حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کو ایک عوامی تحریک بنانا ہوگا۔ یہ کائنات صرف انسانوں کے لیے نہیں ہے۔ اگر ہم اپنے وجود کو بچانا چاہتے ہیں تو ہمیں جانوروں، پانی کے ذرائع اور ماحولیات کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا ہوگا۔ اترپردیش کا حیاتیاتی تنوع بورڈ اس سمت میں کوششیں کر رہا ہے، اور ہمیں ان کوششوں کو مزید تقویت دینا ہوگی۔

سیمینار کے دوران وزیراعلیٰ نے حیاتیاتی تنوع پر مبنی نمائش کا دورہ کیا اور ہر اسٹال کا دورہ کر کے مصنوعات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے گرین بجٹ اور بائیوڈائیورسٹی کتابچہ جاری کیا، اور پینٹنگ، مضمون نویسی اور مباحثہ کے مقابلوں میں جیتنے والے طلبا کو انعامات سے بھی نوازا۔ سی ایم یوگی نے کاربن کریڈٹ کے میدان میں بہترین کام کرنے والوں کو 10,000 روپے کی ترغیبی رقم فراہم کی اور این جی او کے کسانوں کو سرٹیفکیٹ دے کر ان کی تحسین کی۔

شبلی نیشنل کالج میں تمام نوڈل انچارج شجرکاری، اعلیٰ تعلیم، ضلع اعظم گڑھ کی نہایت اہم میٹنگ

اعظم گڑھ، 22 مئی (عبدالرحیم شیخ) بروز جمعرات کو تمام بلاک نوڈل انچارج (پرنسپل/منیجر) شجرکاری، اعلیٰ تعلیم، اعظم گڑھ کی ایک نہایت اہم میٹنگ صبح 10 بجے مقیم بی پی ہال، شبلی نیشنل کالج، اعظم گڑھ میں پرنسپل پروفیسر افسر علی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔

جس میں درج ذیل نکات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا:

1. شجرکاری کا ہدف
2. ہدف کے مطابق منتخب مقامات کی تعداد
3. شجرکاری کے لیے منتخب تمام زمین کا رقبہ (ہیکٹر میں)
4. آیا یہ تمام زمین خالی ہے یا پہلے سے درخت لگے ہوئے ہیں؟
5. کیا زمین پر پانی جمع ہوتا ہے یا نہیں؟
6. کھودے گئے گڑھوں کی تعداد
7. ہدف کے مقابلے میں گڑھوں کی کھدائی کا تناسب
8. گاٹا نمبر/احاطہ کا نام
9. ترقیاتی بلاک/شہری ادارے کا نام
10. گرام پنچایت/وارڈ محلے کا نام
11. مجوزہ زمین کا نام
12. کیا مجوزہ زمین موقع پر خالی ہے یا نہیں؟
13. رسائی کے راستے کی صورت حال
14. پانچ بڑے شجرکاری مقامات کی معلومات

یہ تمام معلومات فارمیٹ-1، فارمیٹ-2 اور فارمیٹ-3 میں دی گئی ہیں، جو میٹنگ کے دوران تمام 22 بلاک نوڈل انچارج حضرات کو فراہم کی گئیں۔ انہیں ہدایت دی گئی کہ یہ تمام معلومات 25 مئی تک مکمل کر کے فراہم کی جائیں تاکہ بروقت یہ معلومات ڈائریکٹر سوشل فاریسٹری ڈویژن اعظم گڑھ کو بھیجی جاسکیں۔ میٹنگ کی نظامت ڈاکٹر شفیع الزماں، نوڈل انچارج شجرکاری، اعلیٰ تعلیم، اعظم گڑھ نے کی۔

ایف آئی ایچ پرو لیگ 2024-25:
دورہ یورپ کے لیے ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کا اعلان ہرمن پریت کپتان بنیں

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی)۔ ہاکی انڈیا نے جمعرات کو ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 2024-25 کے یورپی لیگ کے لیے 24 رکنی ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کا اعلان کیا۔ یہ مرحلہ 7 سے 22 جون 2025 تک ایمسٹیلوین، ہالینڈ اور اینٹورپ، بیلجیم میں کھیلا جائے گا۔ ٹیم کی کمان ایک بار پھر تجربہ کار ڈریگ فلکر ہرمن پریت سنگھ کو سونپی گئی ہے جبکہ مضبوط مڈفیلڈ کھلاڑی ہاردک سنگھ نائب کپتان رہیں گے۔ ہندوستانی ٹیم اپنے یورپی سفر کا آغاز 7 اور 9 جون کو نیدرلینڈ کے خلاف دو میچوں سے کرے گی، اس کے بعد 11 اور 12 جون کو ارجنٹینا کے خلاف مقابلہ ہوگا۔ یہ تمام میچ ایمسٹیلوین کے وکٹر اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد ٹیم 14 اور 15 جون کو اینٹورپ میں آسٹریلیا کے خلاف کھیلے گی اور آخر میں 21 اور 22 جون کو بیلجیم کا مقابلہ کرے گی۔ ٹیم میں دو گول کیپر کرشنا بہادر پاٹھک اور سورج کرکیرا کو منتخب کیا گیا ہے۔ ڈفینڈر میں ہرمن پریت سنگھ، امیت روہیداس، جوگراج سنگھ، سنجے، سمیت، نیلم سنجیپ زیس، جرمن پریت سنگھ، یشدیپ سیوچ شامل ہیں۔ مڈفیلڈ کی ذمہ داری راج کمار پال، نیلکانتا شرما، راجندر سنگھ، منپریت سنگھ، وویک ساگر پرساد اور شمشیر سنگھ جیسے کھلاڑیوں کو دی گئی ہے۔ فارورڈ لائن میں جارحانہ کھلاڑی جیسے گرجنت سنگھ، ابھیشیک، شیلانند لاکرا، مندیپ سنگھ، للت کمار اپادھیائے، دلپریت سنگھ اور سکھجیت سنگھ ٹیم میں شامل ہیں۔ ہندوستان نے اس سال کے شروع میں بھونیشور میں کھیلے گئے ہوم لیگ میں آٹھ میں سے پانچ میچ جیت کر 15 پوائنٹس اکٹھے کیے اور فی الحال پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر ہے۔ اس لیگ کی ٹاپ ٹیم کو 2026 کے ایف آئی ایچ ورلڈ کپ میں براہ راست داخلہ ملے گا، اس لیے ہندوستانی ٹیم یورپی لیگ میں زیادہ سے زیادہ پوائنٹس حاصل کرنا چاہے گی۔ ہیڈ کوچ کریگ فلٹن نے ٹیم سلیکشن پر کہا کہ ہم اس بار یورپ کے ٹورز کو ہم کچھ تجربہ چاہتے تھے اور میرے خیال میں سلیکشن بالکل درست ہے۔ ٹیم نے اچھی ٹریننگ کی ہے اور ہم اس بار پرو لیگ جیتنے کے ہدف کے ساتھ جا رہے ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ اب تک ہم نے کوئی میچ ڈرا نہیں کیا، لیکن آگے بڑھتے ہوئے ہمیں کوشش کرنی ہوگی کہ اگر ہم جیت نہیں پاتے تو کم از کم میچ ڈرا کر کے شوٹ آؤٹ پر جائیں تاکہ ہمیں کچھ پوائنٹس مل سکیں۔ ہمیں اپنے پنالٹی کارنرز کی تبدیلی کی شرح کو بھی بہتر کرنا ہوگا۔

کرکٹر شیکھر دھون نے گروگرام میں اپارٹمنٹ خریدا

گروگرام: گروگرام مشہور شخصیات اور امیر لوگوں کے لیے سرمایہ کاری اور رہائش کے لیے پہلی پسند ہے۔ یہاں کی زیادہ تر مشہور شخصیات جائیداد میں سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔ اب کرکٹر شیکھر دھون کا نام بھی شامل ہوگیا ہے۔ انہوں نے یہاں ایک اپارٹمنٹ خریدا ہے جس کی قیمت 68.89 کروڑ روپے ہے۔ شیکھر دھون نے 65.61 کروڑ روپے میں ڈی ایل ایف فیز-5، سیکٹر 54 گالف کورس روڈ میں ایک سپر لگژری پراجیکٹ، دہلیاس میں ایک اپارٹمنٹ خریدا ہے۔ انہوں نے اس 6040 مربع فٹ اپارٹمنٹ کے لیے 3.28 کروڑ روپے کی سٹیمپ ڈیوٹی ادا کی ہے۔ یہ اپارٹمنٹ ڈی ایل ایف فیز-5 کے ایک پریمیم مقام پر واقع ہے۔ اس علاقے میں 420 انتہائی لگژری پینٹ ہاؤسز اور اپارٹمنٹس ہیں۔ یہاں عالمی معیار کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ ڈی ایل ایف کے یہ پروجیکٹ امیروں کے لیے پہلی پسند بنے ہوئے ہیں۔

پی ایس ایل کوالیفائر ٹو سے قبل اسلام آباد یونائیٹڈ کو دھچکا

اسلام آباد: پی ایس ایل کے دسویں ایڈیشن میں دوسرے کوالیفائر سے قبل اسلام آباد یونائیٹڈ کو اپنے اہم کھلاڑی ایلکس ہیلز کی خدمات حاصل نہیں ہوں گی۔ انگلینڈ کے جارح مزاج بلے باز ایلکس ہیلز پی ایس ایل کے ابتدائی میچز میں ذاتی مصروفیات کی وجہ سے دستیاب نہیں تھے تاہم پاک-بھارت کشیدگی کے بعد جب پاکستان سپر لیگ کا دوبارہ آغاز ہوا تو ایلکس ہیلز بھی پاکستان پہنچ گئے۔ ایلکس ہیلز نے اسلام آباد یونائیٹڈ کو جوائن کیا، وہ ماضی میں بھی اس فرنچائز کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ پی ایس ایل کے دوبارہ آغاز ہونے پر کراچی کنگز کے خلاف آخری گروپ میچ میں ایلکس ہیلز نے 35 گیندوں پر 88 رنز کی اننگز کھیلی جس میں 8 چھکے اور 6 چوکے شامل تھے، تاہم گزشتہ روز کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے خلاف پہلے کوالیفائر میں صفر پر آؤٹ ہوئے۔ لیکن اب خبر سامنے آئی ہے کہ ایلکس ہیلز پی ایس ایل کے باقی میچ نہیں کھیل سکیں گے جس کی وجہ ان کی باقی میچز کے لیے عدم دستیابی ہے۔ اسلام آباد یونائیٹڈ اور ایلکس ہیلز کے درمیان 18 مئی تک پی ایس ایل کھیلنے کا معاہدہ ہوا تھا، ایلکس ہیلز اپنے دوست کی شادی میں شرکت کے لیے اسپین روانہ ہوں گے۔ اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر ایلکس ہیلز نے اسلام آباد یونائیٹڈ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ واضح رہے کہ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے دسویں ایڈیشن کے پہلے کوالیفائر میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے دفاعی چیمپئن اسلام آباد یونائیٹڈ کو شکست دے کر فائنل میں رسائی حاصل کی تھی۔ آج کراچی کنگز اور لاہور قلندرز کے درمیان پہلا ایلیمینیٹر راؤنڈ ہوگا، ہارنے والی ٹیم ٹورنامنٹ سے باہر ہوجائے گی جب کہ جیتنے والی ٹیم کوالیفائر ٹو میں اسلام آباد یونائیٹڈ سے مقابلہ کرے گی۔

متحدہ عرب امارات نے بنگلہ دیش کو سات وکٹوں سے شکست دی اور سیریز بھی جیت لی

شارجہ، 22 مئی (یو این آئی) حیدر علی (تین وکٹیں) کی خطرناک گیند بازی کے بعد علیشان شرافو (ناٹ آؤٹ 68) اور آصف خان (ناٹ آؤٹ 41) کی عمدہ اننگز کی بدولت متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی کرکٹ ٹیم نے تیسرے ٹی-20 میچ میں پانچ گیندیں باقی رہتے ہوئے بنگلہ دیش کے خلاف سات وکٹوں سے فتح حاصل کرتے ہوئے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے جیت لی۔ ٹیسٹ کھیلنے والے ملک کے خلاف یو اے ای کی یہ دوسری سیریز فتح ہے۔ شارجہ اسٹیڈیم میں بدھ کی رات کھیلے گئے ٹی-20 میچ میں یو اے ای نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔

بیٹنگ کے لیے اتری بنگلہ دیش کی شروعات خراب رہی اور اس نے 57 کے اسکور پر اپنی پانچ وکٹیں گنوا دیں۔ بنگلہ دیش کے بلے باز حیدر علی کی خطرناک گیند بازی کے سامنے بے بس نظر آئے۔ بنگلہ دیش کی پہلی وکٹ دوسرے اوور میں پرویز حسین امان (صفر) کی صورت میں گری۔ کپتان لٹن کمار داس (14)، محمد توحید (صفر)، مہدی حسن (دو) اور ٹی حسن نے 18 گیندوں پر (40) رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد شمیم حسین (نو)، رشاد حسین (چھ) اور ذاکر علی نے 34 گیندوں میں (41) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ یو اے ای کے گیند بازوں نے بنگلہ دیش کو مقررہ 20 اوورز میں نو وکٹوں پر 162 کے اسکور پر روک دیا۔ یو اے ای کی جانب سے حیدر علی نے چار اوورز میں سات رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ مطیع اللہ خان اور صغیر خان نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ عاکف راجہ اور دھرو پراشر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے اتری یو اے ای کی شروعات بھی اچھی نہ رہی اور اس نے دوسرے ہی اوور میں اپنی پہلی وکٹ کپتان محمد وسیم (نو) کی صورت میں گنوا دی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے عالیشان نے محمد زہیب کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 44 رنز کی شراکت ہوئی۔ آٹھویں اوور میں آر حسین نے محمد زہیب (29) کو بولڈ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد ٹی احمد نے راہل چوپڑا (13) کو آؤٹ کر کے پویلین واپس بھیج دیا۔ اس دوران دوسرے اینڈ پر موجود عالیشان تیزی سے رنز بناتے رہے۔

اس کے بعد آصف خان نے عالیشان کے ساتھ مورچہ سنبھالا اور ٹیم کو تاریخی فتح کی جانب لے گئے۔ یو اے ای نے 19.1 اوورز میں تین وکٹوں پر 166 رنز بنا کر میچ سات وکٹوں سے جیت لیا۔ عالیشان نے 47 گیندوں پر پانچ چوکوں اور تین چھکوں کے ساتھ (ناٹ آؤٹ 68) رنز بنائے۔ آصف خان نے 26 گیندوں پر پانچ چھکوں کے ساتھ (41) رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔

ممبئی انڈینس کی پلے آف میں انٹری، ہار کے ساتھ دہلی کیپٹلس آئی پی ایل سے باہر

ممبئی: ممبئی انڈین نے وانکھیڑے میں کمال کی کارکردگی پیش کرتے ہوئے دہلی کیپٹلس کو ہرا دیا اور اس کے ساتھ ہی اس کی آئی پی ایل پلے آف میں انٹری ہوگئی۔

ممبئی انڈینس نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 20 اوور میں 180 رن بنائے۔ جواب میں دہلی کیپٹلس کی ٹیم 18.2 اوور میں صرف 121 رن ہی بنا پائی۔ ممبئی کی جیت کے ہیرو سوریہ کمار یادو، جسپریت بمراہ اور سینٹنر رہے۔

سوریہ کمار یادو نے 43 گیندوں میں 73 رن بنائے۔ اس کے بعد گیند بازی میں مچیل سینٹنر نے 4 اوور میں 11 رن دے کر تین وکٹ حاصل کئے۔ جسپریت بمراہ نے بھی 12 رن دے کر تین وکٹ حاصل کئے۔ دہلی کیپٹلس کی ٹیم کے ایل راہل کے بھروسے تھی اور یہ کھلاڑی ممبئی کے خلاف ناکام ہوگیا۔

کے ایل راہل نے 6 گیندوں میں 11 رن بنائے اور بولٹ نے انہیں آؤٹ کردیا۔ اس کے بعد فاف ڈوپلیسی اور ابھیشیک پیرول بھی 6-6 رن بنا پائے۔ سمیر رضوی نے 39 رن بنائے۔ وپراج نگم نے بھی 20 ہی رن بنائے۔ آئی پی ایل 2025 میں ممبئی انڈینس نے کمال کی واپسی کی۔ ممبئی انڈینس نے اپنے پہلے پانچ میں سے 4 چار میچ گنوا دیئے تھے۔ یہ ٹیم چنئی، گجرات سے ہارنے کے بعد کولکاتا نائٹ رائیڈرس سے جیتی لیکن اس کے بعد اسے لکھنؤ اور آر سی بی سے ہار ملی۔ اس کے بعد ممبئی نے جو کیا وہ بیچ میں کمال رہا۔

ممبئی نے آئندہ 8 میں سے 7 میچ جیتے۔ ممبئی نے دہلی کو 12 رنوں سے ہرایا، حیدرآباد کو 4 وکٹ سے شکست دی۔ ممبئی نے چنئی کو ہرایا، حیدرآباد سے جیتی لکھنؤ کو روندا۔ راجستھان رائلس کو ممبئی نے 100 رنوں سے ہرایا۔ اس کے بعد گجرات نے ممبئی کو تین وکٹ سے ہرایا اور پھر اس ٹیم نے زبردست واپسی کر کے دہلی کو ہرا کر پلے آف میں جگہ بنالی۔ آئی پی ایل 2025 کی پوائنٹ ٹیبل کی بات کریں تو ممبئی انڈینس نے 13 میچوں میں 8 جیت کے ساتھ چوتھے مقام پر قبضہ جمالیا ہے۔ ابھی اس ٹیم کا ایک میچ باقی ہے۔ ممبئی کو اگلا میچ پنجاب کے خلاف 26 مئی کو کھیلنا ہے، یہ میچ جے پور میں ہوگا۔ ممبئی کا ہدف کسی بھی طرح ٹاپ-2 میں ختم کرنا ہوگا، اس کے لئے اچھی کارکردگی کے ساتھ ساتھ قسمت کا ساتھ بھی چاہئے ہوگا۔

انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو آٹھ وکٹوں سے شکست دی

کینٹربری، 22 مئی (یو این آئی) گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے بعد صوفیہ ڈنکلی (ناٹ آؤٹ 81) اور ہیتھر نائٹ (43) کی عمدہ اننگز کی بدولت انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو 21 گیندیں باقی رہتے ہوئے آٹھ وکٹوں سے ہرا دیا۔ سینٹ لارنس گراؤنڈ میں بدھ کی رات کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری ویسٹ انڈیز کے لیے کپتان ہیلی میتھوز نے آخر تک مورچہ سنبھالے رکھا۔ میتھوز نے 67 گیندوں پر 16 چوکوں اور ایک چھکے کے ساتھ (ناٹ آؤٹ 100) رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے علاوہ مینڈی منگرو (17) اور نے ایس غزنوی (11) رنز کا تعاون دیا۔ ویسٹ انڈیز کے پانچ بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 146 رنز کا اسکور بنایا۔ انگلینڈ کی خواتین ٹیم کے لیے لارین بیل نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ لنسی اسمتھ، ایملے آرلٹ اور ای سی وونگ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے اتری انگلینڈ کے لیے ڈینئل وائٹ اور صوفیہ ڈنکلی کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے (51) رنز جوڑے۔ چھٹے اوور میں زی جیمز نے ڈینئل وائٹ (17) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد صرف پانچ رنز کے اضافے پر انگلینڈ نے کپتان نیٹ سیور برنٹ (صفر) کی وکٹ گنوا دی۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئی ہیتھر نائٹ نے صوفیہ ڈنکلی کے ساتھ اننگز سنبھالی اور تیزی سے رنز بنائے۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 94 رنز کی میچ جیتنے والی ناٹ آؤٹ شراکت ہوئی۔

مدھیہ پردیش اور اتر پردیش کی ٹیمیں پیچ ساکر کے سیمی فائنل میں

دیو، 22 مئی (یو این آئی) کھیلو انڈیا بیچ گیمز 2025 کے بیچ ساکر مقابلوں میں جمعرات کو مدھیہ پردیش کی خواتین ٹیم اور اتر پردیش کی مردوں کی ٹیم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے حریفوں کو حیران کر دیا اور سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ آج یہاں گھوگھلا بیچ پر کھیلے گئے خواتین کے گروپ-بی مقابلے میں مدھیہ پردیش نے آندھرا پردیش کو 6-1 سے زبردست شکست دی۔ اس مقابلے میں مدھیہ پردیش کی اسٹار کھلاڑی سیو گتا نے دو شاندار گول داغے۔ مدھیہ پردیش کا سیمی فائنل میں گروپ-اے کی فاتح گجرات سے مقابلہ ہوگا۔ مردوں کے گروپ-بی مقابلے میں مہاراشٹر نے گجرات کو 6-5 سے ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔

آر سی بی پوائنٹ ٹیبل میں چوٹی کے دو میں جگہ بنانے کے لیے اترے گی

لکھنؤ، 22 مئی (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے پلے آف میں پہنچ چکی رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کل جمعہ کو ٹورنامنٹ کے 65 ویں میچ میں بھارت رتن اٹل بہاری واجپئی ایکانا اسٹیڈیم میں سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف کھیل کر ٹاپ ٹو میں جگہ پکی کرنے کی کوشش کرے گی۔ وہیں ایس آر ایچ اپنے مایوس کن مہم کا اختتام جیت کے ساتھ کرنا چاہے گی۔ آر سی بی نے 12 میچوں میں 17 پوائنٹس حاصل کر کے سیزن میں اپنی کارکردگی سے سب کو متاثر کیا ہے۔ رجت پاٹیدار کی قیادت میں یہ ٹیم ٹاپ ٹو میں آ کر ایلیمینیٹر وِن کی ناک آؤٹ غیر یقینی صورتحال سے بچنا چاہے گی، تاکہ انہیں پہلے کوالیفائر کے ذریعے فائنل میں پہنچنے کا دوسرا موقع مل سکے۔ یہ اس ٹیم کے لیے بہت اہم ہے جو کئی بار ٹرافی کے قریب پہنچی لیکن آج تک آئی پی ایل کا خطاب نہیں جیت سکی۔ اس کے برخلاف، پچھلے سیزن کی فائنلسٹ سن رائزرز حیدرآباد پہلے ہی پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہے۔ 12 میچوں میں صرف چار فتوحات کے ساتھ وہ پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نچلے مقام پر ہے۔ حالانکہ، اس ہفتے کے آغاز میں لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف ملی شاندار فتح سے ٹیم کا حوصلہ بلند ہوا ہے اور پیٹ کمنز کی قیادت والی ٹیم اس مہم کا اختتام اچھی کارکردگی کے ساتھ کرنا چاہے گی۔ آر سی بی کی اس سیزن میں واپسی کا کریڈٹ وراٹ کوہلی کی شاندار فارم کو جاتا ہے۔ ٹیم درمیان میں کچھ میچوں میں لڑکھڑائی تھی۔ آر سی بی کے سابق کپتان کوہلی نے 11 اننگز میں 63.12 کی اوسط اور 143.46 کے اسٹرائیک ریٹ سے 505 رنز بنائے ہیں۔ اوپننگ پر ان کے تجربے کے ساتھ فل سالٹ کی جارحانہ بلے بازی اور دیودت پڈیکل کی مستحکم شروعات نے ٹیم کو مضبوط بنیاد دی ہے۔ مڈل آرڈر نے بھی اپنی تال حاصل کر لی ہے۔ پاٹیدار نے تیز اسٹرائیک ریٹ سے 239 رنز بنائے ہیں، جبکہ نچلے آرڈر میں ٹم ڈیوڈ اور ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر روماریو شیفرڈ کی موجودگی سے ٹیم کو طاقت ملی ہے۔ ٹم ڈیوڈ نے چنئی سپر کنگز کے خلاف صرف 14 گیندوں میں 53 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے تھے، جو سیزن کے بہترین ڈیتھ اوورز میں سے ایک ہے۔ البتہ، آسٹریلوی فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ کی واپسی نہ ہونا ٹیم کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ پاور پلے اور ڈیتھ اوورز میں ان کا کنٹرول اکثر جیت اور ہار کے درمیان فرق پیدا کرتا ہے۔ ان کی غیر موجودگی میں ٹیم کو خاص طور پر ایس آر ایچ کے دھماکہ خیز ٹاپ آرڈر کے خلاف بھونیشور کمار اور کرنال پانڈیا جیسے کھلاڑیوں پر انحصار کرنا پڑے گا۔ اگرچہ سیزن کے دوران توقعات پر پوری نہ اترنے کے باوجود، حیدرآباد کی ٹیم نے کچھ اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ان کے پاس اوپنر ابھیشیک شرما جیسے بلے باز ہیں، جو ٹورنامنٹ کے سب سے جارح مزاج اوپنرز میں سے ایک بن کر ابھرے ہیں۔ بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے 192.26 کے اسٹرائیک ریٹ سے 373 رنز بنائے ہیں، جس میں لکھنؤ میں 20 گیندوں پر 59 رنز کی اننگز بھی شامل ہے۔ آسٹریلوی اوپنر ٹریوس ہیڈ کی دستیابی پر ابھی بھی شک ہے، کیونکہ وہ بیماری سے مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہو سکے ہیں۔ ان کی واپسی مہمان ٹیم کے حوصلے کو بڑھا سکتی ہے۔ مڈل آرڈر میں ہینرک کلاسن اور ایشان کشن نے اپنی صلاحیت کے مطابق مظاہرہ نہیں کیا، مگر یہ دونوں کھلاڑی اپنی فارم میں میچ جتانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انکیت ورما نے نچلے آرڈر میں تعاون دیا ہے، جبکہ کمنز کی قیادت میں ہرشل پٹیل، زیشان انصاری اور ایشان ملنگا کی مدد سے ان کا بولنگ اٹیک جان پکڑتا نظر آ رہا ہے۔ لکھنؤ کی پچ بلے اور گیند کے درمیان ایک متوازن مقابلہ پیش کر سکتی ہے۔ یہاں مڈل اسکورنگ کی امید ہے اور اسپنرز کو مڈل اوورز میں مدد مل سکتی ہے۔

یوروپا لیگ 2024-25:

ٹوٹنہم ہاٹسپر نے 17 سال بعد خطاب جیتا، چیمپئنز لیگ میں بھی جگہ ملی

بلباؤ، 22 مئی (وس)۔ ٹوٹنہم ہاٹسپر نے بدھ کی دیر رات یوروپا لیگ 2024-25 کے فائنل میں مانچسٹر یونائیٹڈ کو 0-1 سے شکست دے کر 17 سالہ خطابی خشکی کا خاتمہ کیا۔ ٹوٹنہم نے برینن جانسن کے پہلے ہاف میں گول کی بدولت یہ میچ جیت لیا اور اگلے سیزن کی چیمپئنز لیگ میں بھی اپنی جگہ یقینی کر لی۔ 2008 کے لیگ کپ کے بعد یہ ٹوٹنہم کا پہلا خطاب ہے اور 1984 کے بعد ان کی پہلی یورپی ٹرافی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ٹوٹنہم نے اس سیزن میں مانچسٹر یونائیٹڈ کو چار مرتبہ شکست دی ہے اور یہ تاریخ میں پہلی بار ہے کہ اس نے ایک ہی سیزن میں یونائیٹڈ کے خلاف چاروں میچ جیتے ہیں۔ 42 ویں منٹ میں ٹوٹنہم کو موقع ملا جس نے میچ کی سمت کا فیصلہ کیا۔ پیپ سار کے کراس پر یونائیٹڈ کا دفاع بکھر گیا، گول کیپر آندرے اونانا گول لائن پر ہی رہ گئے۔ جانسن اور لیوک شا دونوں گیند کے پاس پہنچے اور گیند دونوں سے لگ کر نیٹ میں چلی گئی۔ دوسرے ہاف میں مانچسٹر یونائیٹڈ کے پاس برابری کا بہترین موقع تھا جب رسمس ہولنڈ کا ہیڈر گول کی طرف بڑھ رہا تھا لیکن مکی وین ڈی وین نے لائن پر شاندار کلیئرنس کر دی۔ آخری لمحات میں بھی لیوک شا کے ہیڈر کو گول کیپر وکاریو نے ڈائیو لگا کر بچا لیا۔ میچ کے بعد برینن جانسن نے کہا، "اس سیزن میں کچھ خاص نہیں ہوا، لیکن آج اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کلب نے 17 سال سے کوئی ٹرافی نہیں جیتی۔ یہ جیت بہت معنی رکھتی ہے۔ شائقین ہمیں اور ٹیم کو طعنے دیتے ہیں، لیکن ہمیں یہ پہلا قدم اٹھانا پڑا۔ میں بہت خوش ہوں۔" اس فتح کے ساتھ ہی ٹوٹنہم کے کوچ انج پوسٹیکوگلو کے لیے یہ ایک بڑی راحت لیکر آئی ہے۔ یہ جیت پریمیئر لیگ کے خراب سیزن کے باوجود ان کے مستقبل کو محفوظ بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔

دورہ انگلینڈ کیلئے ہندوستانی انڈر 19 ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 22 مئی (وس)۔ بھارتی جونیئر کرکٹ کمیٹی نے دورہ انگلینڈ کے لیے انڈر 19 ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ دورہ 24 جون سے 23 جولائی 2025 تک چلے گا، جس میں ہندوستانی نوجوان ٹیم انگلینڈ کی سرزمین پر ایک ماہ تک اپنی طاقت کا مظاہرہ کرے گی۔ اس دورے میں ایک 50 اوور کا وارم اپ میچ، پانچ یوتھ ون ڈے اور دو ملٹی ڈے میچ ہوں گے۔ آیوش مہاترے کو کپتانی سونپی گئی۔ ٹیم کی کمان آیوش مہاترے کو سونپی گئی ہے جبکہ ابھگیان کنڈو کو نائب کپتان اور وکٹ کیپر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ویبھو سوریاونشی کو مرکزی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے جنہوں نے اپنی حالیہ شاندار کارکردگی کی بنیاد پر سلیکٹرز کی توجہ حاصل کی۔

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan